مُرقّعِ کلیمی
مع
اردو ترجمہ
قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ
ناشر
حامد اینڈ کمپنی (رجسٹرڈ)
مدینہ منزل
۳۸ اردو بازار
لاہور
www.maktabah.org

# مُرقعِ کلیمی

مع

اردو ترجمہ

قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت شاہ کلیم اللہ جہان آبادی علیہ الرحمہ

فرید بُک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور

نام کتاب : مُرقع کلیمی

تالیف : حضرت شاہ کلیم اللہ رحمۃ اللہ علیہ

طبع بار دوئم : ربیع الاوّل ۱۴۲۲ء/ مئی ۲۰۰۱

مطبع : ہاشم اینڈ حماد پرنٹرز، لاہور

ہدیہ : -/ روپے

ناشر

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸۔اُردو بازار لاہور



فون نمبر 042-7312173 ، فیکس نمبر 092-042-7224899

ای۔میل نمبر faridbooks@hotmail.com

# فہرست عنوانات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم امابعد ہر فائدہ کہ مسطورہ
دریں اوراق است بمنزلہ رقعہ ایست
کہ از پیران خرقہ پوش سراپا ہوش باین
گدا رسیدہ و بہ تار محنت بریکدیگر دوختہ
مرقعے برائے پوشش ماسوے الحق از
بصیرت ساختہ لہذا ایں مجموعہ را مرقعہ
نام کردہ و اقسام صلوۃ را بر اوراد مقدم
داشتہ و ہر فائدہ را معنون برقعہ ساختہ
و چوں اختصار مطلوب بود اقتصار بذکر
بعض خواص نمودہ آمد مقدمہ عامل را
باید کہ ایں شروط مذکورہ در ذیل خود پیدا
آرد بعد آں عمل نماید کہ بے ایں
بطالت است و امید داری نتائج
جہالت امام احمد بونی کہ راس و

بسم اللہ الرحمن الرحیم

یا کل الکل بک الکل ومنک
الکل والیک الکل صل علی تعینک
الاقدام والمظہر الاتم لاسمک
الاعظم حمد و صلوۃ کے بعد واضح ہو
کہ جو فائدہ ان اوراق میں لکھا ہوا ہے
بمنزلہ رقعہ کے ہے کہ فقیر کو پیران خرقہ پوش سے
پہنچا ہے کہ اس فقیر نے تار محنت سے
ہر ایک کو سی کر اپنی بصارت معنوی کو
ماسوی اللہ سے چھپانے کے لیے خرقہ
بنایا ہے لہذا اس مجموعہ کا نام مرقعہ رکھا اور اقسام
صلوۃ کو اوراد پر مقدم رکھا اور ہر فائدہ کو
رقعہ سے تعبیر کیا اور چونکہ اختصار مطلوب تھا
چند خواص پر اکتفا کیا مقدمہ عامل کو
چاہیے کہ پہلے اپنے میں شرائط مذکورہ
ذیل پیدا کرے جب عمل شروع کرے کیونکہ
بغیر ان کے عمل کرنا باطل ہے اور نتیجہ کی امید
رکھنا جہالت امام احمد بونی جو کہ رئیس

رئیس اہل دعوات است این شروط را فرمودہ
شرائط دعا اکل حلال ۔ صدق مقال
حضور قلب و عجز و خشوع و بکا و اخلاص و
کسوت حلال و رعایت اوقات صالحہ
چوں وقت افطار و سحر و رقت قلب
و بعد ادائے فرائض و درمیان سنت فجر و
فرض آں و بعد صلوٰۃ جمعہ تا غروب و
روز عرفہ و منتصف شعبان و عیدین و رمضان
و بعد تلاوت قرآن و نزد نزول مطر و
نزد مرض و مجالس علمائے دین و جماعت
مسلمین و غیبت مدعولہ[1] و نزد دعائے مظلوم
و نزد دعائے والدین للاولاد و مناسک
حج و ما یتبعہا و بسط و ہر دو دست و انفراج
انگشتاں و رفع ہر دو دست تا ابط ظاہر
شود و بازو از دست کشادہ گردد و تہی گاہ
از بازو و خفض سر در سجدہ و غیر آں
و درک معنی دعا و ابتدا و ختم آں بر
درود آں سرور صلی اللہ علیہ وسلم و آلہ و
اصحابہ و عدم ملال از عدم سرعۃ اجابت
و تکرار دعا بالغا بلغ و تجدید توبہ و
استغفار نزد دعا، و ادائے دوام

اہل دعوات ہیں یہ شرطیں فرماتے ہیں
شرائط دعا اکل حلال ۔ صدق مقال
حضور قلب ۔ عجز ۔ خضوع ۔ بکا ۔ اخلاص
کسوت حلال ۔ رعایت اوقات صالحہ
جیسے وقت افطار و سحر و رقت قلب و بعد
ادائے فرائض ۔ درمیان فرض و سنت
فجر ۔ نماز جمعہ سے غروب آفتاب تک
روز عرفہ ۔ چودھویں شعبان ۔ عیدین
رمضان ۔ بعد تلاوت قرآن ۔ قرب
بارش ۔ عند المرض ۔ صحبت علمائے دین
و جماعت مسلمین اور مدعولہ کا ہونا و نزد دعائے
مظلوم و دعائے والدین ۔ وقت ادائے
افعال حج و عمرہ ۔ دونوں ہاتھوں کا کشادہ
رکھنا ۔ انگلیاں کھولے رہنا دونوں ہاتھوں
کا اس قدر اونچا کرنا کہ بغلیں کھل جائیں
اور بازو ہاتھ سے اور کوکھیں بازو سے علیحدہ
رکھنا اور سجدہ وغیرہ میں سر جھکانا اور ابتدا
اور ختم درود شریف پر کرنا ۔ اور دعا کے
جلدی قبول نہ ہونے سے ملال نہ کرنا
اور دعا کی کثرت کرنا ۔ دعا کے وقت
از سر نو توبہ و استغفار کرنا ۔ ہمیشہ باوضو

[1] جس کے لیے دعا کی جائے یعنی کسی کی غیبت میں دعا کرنے جلد قبول ہوتی ہے ۔
کیونکہ خلوص سے نزدیک ہے

طہارت کاملہ یعنی بہ تثلیث و مسواک
و استیعاب و صوم و صلوٰۃ نفل و
تقدیم فعل خیر چوں صدقہ و مانند آں
و استقبال قبلہ و احتیاط دریں کہ
ایذا نرساند بے وجہ و ترک حیوانات
جمالی و جلالی و ترک اشیائے منتنہ
چوں بصل و ثوم و کراث و خلوت
مظلمہ بعید از اصوات ناس و خلو
معدہ امتلا و محافظت اوقات
کہ تعلق بہ نجوم دارند و ساعات
معینہ و بخورات معینہ و عدم تجاوز
بہ افراط و تفریط از عدد معین کہ آمدہ
و کشف راس وقت دعا، و استعمال
عطریات و ستر عورت و عدم حضور
منکر و شعور و عدم شغل بغیرہ و تہذیب
اخلاق ظاہرہ و اشعار ظالم بتصریح
یا باکنایہ قبل از دعائے بد برد
بہ نیت آں کہ شاید ترک کند
بعد از دعا کلمہ یا مجیب سہ بار
یا یک بار بگوید

## رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا در
سنن فجر و دیگر اوقات تعیین

رہنا وضو کامل کرنا (یعنے ہر عضو کو تین
تین دفعہ دھونا) مسواک کرنا ہر عضو
کو پورا دھونا روزہ۔ نماز نفل۔ کار
خیر میں پیش قدمی کرنا۔ قبلہ رو بیٹھنا
کسی کو ایذا نہ پہنچانا۔ حیوانات جلالی
و جمالی کا ترک کرنا۔ بودار چیز (جیسے
پیاز لہسن وغیرہ) نہ کھانا تنہائی میں
جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھنا۔ معدہ
خالی رکھنا۔ اوقات کی محافظت کرنا
(کہ نجوم سے تعلق رکھتا ہے) ساعات
معینہ اور بخورات مقررہ کا التزام رکھنا
عدد معین میں افراط و تفریط نہ کرنا۔
ننگے سر ہو کر دعا مانگنا۔ استعمال عطریات
ستر عورت۔ مخالف شئے کا موجود نہ
ہونا۔ اوسان بجا رکھنا۔ غیر کے ساتھ
مشغول نہ ہونا۔ اپنی عادت کو سنوارنا
ظالم کو دعائے بد سے پہلے صراحۃً
یا کنایۃً (اس نیت سے کہ شاید ظلم
سے پرہیز کرے) خبر دینا دعا کے بعد
تین دفعہ یا ایک دفعہ یا مجیب کہنا۔

## رقعات الصلوٰۃ

ترتیب خواندن سورتہا در
سنن فجر و دیگر اوقات سنن رواتب

سورہ در سنن روات آمدہ در سنت
نماز فجر سورۂ شرح و فیل
برائے دفع بواسیر و دمامیل آمدہ[۱]
و ہر کہ بر کافرون و اخلاص مواظبت
نماید در خانۂ خود مکروہ نہ بیند و
در چہار سنت ظہر یہ از کافرون تا
اخلاص بخواند و در دو اخیرہ
آیت الکرسی و آمن الرسول تا آخر
سورہ و در سنت عصر اذا زلزلت
تا تکاثر یا در اولیٰ والعصر چہار بار
پس سہ بار پس دو بار پس یک
بار و در سنت نماز مغرب کافرون
و اخلاص و در سنت بعد
الفرض العشاء آیت الکرسی
و آمن الرسول و بقول آں کہ
چہار می گوید آیت الکرسی
تا خالدون و آمن الرسول و
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ

میں تعیین سورہ احادیث سے ثابت
ہے کہ جو شخص فجر کی سنتوں میں
سورہ انشراح اور فیل پڑھے بواسیر اور
وغیرہ سے محفوظ رہے اور سورہ اخلاص
کافروں پر مداومت کرنا مکروہات خانہ کو
دور کرتا ہے اور چاہیے کہ ظہر کی چار سنتوں
میں سورۂ کافرون سے سورہ اخلاص
تک اور اخیر کی دو رکعت میں آیۃ الکرسی
اور آمن الرسول الخ اور عصر کی سنتوں
میں سورۃ زلزال سے سورہ تکاثر
تک یا اول رکعت میں عصر چار مرتبہ
اور دوسری میں تین بار اور تیسری میں
دو دفعہ اور چوتھی میں ایک بار اور مغرب
کی سنتوں میں سورۂ کافرون اور اخلاص
اور عشا کے بعد آیۃ الکرسی و آمن الرسول
اور چار رکعت کے قائل کے موافق آیۃ
الکرسی تا خالدون اور آمن الرسول اور
شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ ۝ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ

[۱] بعد از سلام ہفتاد بار استغفر اللہ من کل ذنب سبحان اللہ و بحمدہ بخواند و التزام سورہ بروج ہمیں حکم دارد۔

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۵ وَ قُلْ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ
تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ تُوْلِجُ
اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۵ ترتیب وتر و در
وتر سورۂ اعلیٰ یا قدر و کافرون
و اخلاص و در چہار سنت
قبل العشا سلطان المشائخ
وقتے کہ ایں ترتیب بہ شیخ نصیر الدین
محمود بیان فرمودہ بادے ہیچ نہ گفت
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استجاب نماز اشراق
و در دو رکعت در اولے آیت
الکرسی تا خالدون و در ثانیہ
آمن الرسول و آیت اللہ نور
السموات بعد ازاں دو رکعت
استعاذہ در اولے فلق

عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ۵ وَ قُلْ
اَللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ
مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ
تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ
مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۵ تُوْلِجُ
اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ
فِي اللَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ
الْحَيِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ۵ ترتیب وتر اور وتر میں
سورہ اعلیٰ یا قدر اور کافرون اور
اخلاص پڑھے اور عشا سے پہلے چار
سنتوں کی نسبت حضرت سلطان المشائخ
نے جس وقت شیخ نصیر الدین محمود سے یہ
ترتیب بیان فرمائی کچھ ارشاد نہیں فرمایا
رقعہ نماز اشراق و نماز استعاذہ
و استخارہ و استجاب اشراق کے
وقت پہلے دو رکعت پڑھے اول میں
آیۃ الکرسی خالدون تک اور دوسری میں
آمن الرسول اور آیۂ نور السموات
پڑھے اس کے بعد دو رکعت استعاذہ
(یعنی پناہ مانگنے کی نیت سے) پڑھے پہلی

ودر ثانیہ والناس بعدہ
ازاں دو رکعت استخارہ
دراولے کافرون ودر
ثانیہ اخلاص بعدہ
ازاں نماز استحباب
دراولے واقعہ و در
ثانیہ سبح اسم ربک
الاعلیٰ رقعہ نماز شکر
اللیل و شکر النہار صلوٰۃ
شکر النہار دو رکعت ودر
ہر رکعت پنج بار سورۂ اخلاص
ودر شکر اللیل پنج بار کافرون
رقعہ نماز چاشت نماز چاشت
(یعنی ضحیٰ) دوازدہ رکعت است
واقل آں چہار۔ در چہار گانے
اول فتح پس نوح پس قدر پس کوثر
ودر چہار گانے دوم در اول
والشمس پس واللیل پس والضحیٰ
پس الم نشرح ودر چہار گانے
سوم در اول کافرون پس نصر
پس تبت پس اخلاص وہر کہ التزام
گیرد نماز چاشت را اسباب معیشت وے
را حق تعالیٰ مہیا دارد رقعہ نماز ضحیٰ

رکعت میں سورہ فلق اور دوسری میں
سورہ ناس پڑھے اس کے بعد دو
رکعت استخارہ کی نیت سے پڑھے
پہلی رکعت میں سورۂ کافروں اور دوسری
میں سورۂ اخلاص پڑھے پھر دو رکعت
بہ نیت استحباب پڑھے اول رکعت میں
سورہ واقعہ پڑھے اور دوسری میں
سبح اسم ربک الاعلیٰ رقعہ نماز شکر
اللیل و شکر النہار شکر النہار کی دو رکعتیں
پڑھے ہر رکعت میں پانچ بار
سورۂ اخلاص پڑھے اور شکر اللیل
پڑھے تو پانچ دفعہ کافرون پڑھے
رقعہ نماز چاشت چاشت کی اعلیٰ
درجے بارہ رکعتیں اور اقل درجہ چار
رکعتیں ہیں۔ اول کی چار رکعتوں میں
سورۂ فتح۔ نوح۔ قدر۔ کوثر پڑھے
اور دوسرے چہار گانے میں والشمس
واللیل۔ والضحیٰ۔ انشراح تیسرے چار
گانے میں کافرون۔ نصر۔ تبت۔ اخلاص
پڑھے جو شخص اس نماز پر مواظبت
کریگا اللہ تعالیٰ اس کے اسباب
معیشت بخوبی مہیا کرے گا۔
رقعہ نماز ضحیٰ و نماز صحۃ النفس

ونماز صحة النفس بعد از ضحیٰ دو
رکعت صحة النفس آمده ودر اولیٰ آیۃ الکرسی
والشمس واخلاص پنج بار ودر ثانیہ آیۃ
الکرسی والضحیٰ واخلاص پنج بار وبعد
از فراغ گوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رقعہ نماز
فی الزوال چوں سایہ بگردد چہار
رکعت فی زوال ادا کند در ہر رکعت
اخلاص پنجاہ بار یا یازدہ بار یا سہ
بار بخواند وایں وقت را غنیمت
شمارد کہ ہم چوں نصف اللیل است
رقعہ نماز برائے ملازمت مہتر
خضر علیہ السلام بعد از فراغ
صلوٰة ظہر دہ رکعت ظہریہ بخواند
ودریں دہ رکعت دہ سورہ آخر
قرآن بخواند وہر کہ التزام گیرد مہتر
خضر علیہ السلام ملاقات نماید
رقعہ نماز اوابین بعد صلوٰة
المغرب صلوٰة الاوابین بست
رکعت آمده در ہر رکعت بعد از
فاتحہ اخلاص سہ بار واقل
آں شش رقعہ نماز حفظ

چاشت کے بعد دو رکعت صحة النفس
پہلی رکعت میں آیۃ الکرسی والشمس
واخلاص پانچ بار اور دوسری آیۃ
الکرسی والضحیٰ اخلاص پانچ دفعہ اور
بعد فراغ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ
فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ رقعہ نماز
فی الزوال جب سایہ ڈھل جائے
چار رکعت بہ نیت زوال پڑھے۔ ہر
رکعت میں سورہ اخلاص پچاس یا گیارہ
یا تین مرتبہ پڑھے اور اس وقت کو
غنیمت جانے کیونکہ آدھی رات کے مانند ہے
رقعہ نماز برائے ملازمت مہتر
خضر علیہ السلام ظہر کی نماز سے فارغ
فارغ ہو کر دس رکعت ظہریہ ادا
کرے اور ان میں آخر قرآن کی دس
سورتیں پڑھے اور جو شخص اس کا التزام
کرے حضرت خضر سے ملاقاتی ہو۔
رقعہ نماز اوابین بعد مغرب کے
صلوٰة الاوابین کی اعلیٰ درجہ بیس
رکعتیں اور ادنیٰ درجہ چھ رکعتیں ہیں
ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ
اخلاص تین بار پڑھے رقعہ نماز

الایمان دو رکعت حفظ الایمان
است بعد از فاتحہ ہفت بار
سورہ اخلاص و فلق یک بار
در اولے و در ثانیہ ہفت بار
اخلاص و ناس یک بار حضرت[1]
شیخ قدس سرہٗ دہ دہ بار میفرمودند
و اول در فوائد الفواد[2] است

## رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ بعد از مغرب دو رکعت
صلوٰۃ قضائے حوائج شرعیہ المشروعۃ
لامۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم وآلہ
وصحبہ در ہر رکعت سہ بار اخلاص
ویک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ و دو رکعت صلوٰۃ
شفائے مرضٰی لامۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بخواند و در ہر رکعت اخلاص
سہ بار و سجدہ ذوالنون و دو رکعت
صلوٰۃ الہول لمن خرج فی ذالک
الیوم من الدنیا من امۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم بالایمان ۔ بخواند در
ہر دو رکعت آیۃ الکرسی یک بار

حفظ الایمان دو رکعت بہ نیت
حفظ الایمان پڑھے اول رکعت میں سورہ
فاتحہ کے بعد سات بار سورۂ اخلاص
اور ایک دفعہ سورہ فلق اور دوسری
رکعت میں سات بار سورہ اخلاص
اور ایک بار سورۂ ناس پڑھے اور
حضرت شیخ سرہٗ دس دس بار فرمایا ہے

## رقعہ نماز قضائے حوائج

امت محمدیہ مغرب کے بعد دو
رکعت نفل بہ نیت قضائے حوائج
شرعیہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم
پڑھے ہر رکعت میں تین بار سورہ
اخلاص اور ایک بار لَآ اِلٰہَ اِلَّآ
اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ پڑھے اور پھر دو رکعت
بہ نیت شفائے مریضان امت محمدیہ
پڑھے جس کی ہر رکعت میں تین بار
سورۂ اخلاص اور آیۂ مذکورہ پڑھے
پھر دو رکعت اس نیت سے پڑھے
کہ جو شخص امت محمدیہ سے آج وفات
پائے وہ ہول سے مامون رہے جس کی
دونوں رکعتوں آیۃ الکرسی ایک ایک بار

[1] حضرت یحییٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ [2] ملفوظات حضرت سلطان جی ۔

وتکاثر یازدہ بار۔ رقعہ نماز
راحۃ البرزخ دو رکعت
راحۃ البرزخ بخواند در اولیٰ بروج و
در ثانیہ طارق و گوید اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ
وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا و ایں را
صلوٰۃ البروج نیز گویند ۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت
صلوٰۃ السعادت در رکعت
اولیٰ اخلاص چہل بار و در ثانیہ
سی بار و در ثالثہ بست بار و در
رابعہ دہ بار ہر کہ شب دوشنبہ
ایں نماز گزارد ہرگز شقی نہ گردد
رقعہ نماز روشنائی چشم بعد از نماز
عشا دو رکعت برائے روشنائی چشم
بخواند و در ہر رکعت کوثر پنج بار
و بعد از نماز سہ بار گوید اَللّٰھُمَّ
مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ وَبَصَرِیْ
وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ مِنِّیْ
بعضے از نماز شام ایں نماز کنند
و در ہر بار کہ دعا بخواند
بر نر انگشت بدمد و چشم فرود آرد
رقعہ ایضاً برائے روشنائی

اور گیارہ مرتبہ سورۂ تکاثر پڑھے
رقعہ نماز راحۃ البرزخ اس کے بعد
دو رکعت بہ نیت راحۃ البرزخ پڑھے اول
رکعت میں سورۂ بروج اور دوسری میں سورہ
طارق پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْتَوْدِعُکَ اِیْمَانِیْ وَدِیْنِیْ فَاحْفَظْھُمَا
اور اس صلوٰۃ البروج بھی کہتے ہیں۔
رقعہ نماز سعادت چار رکعت بہ
نیت صلوٰۃ السعادت پڑھے اول رکعت
میں سورہ اخلاص چالیس دفعہ اور دوسری
میں تیس دفعہ تیسری میں بیس دفعہ چوتھی
میں دس دفعہ پڑھے جو شخص یہ نماز
پیر کی شب کو پڑھے ہرگز بدبخت نہ ہو۔
رقعہ نماز روشنائی چشم عشا کی نماز
کے بعد دو رکعت آنکھوں کی روشنی
کے لیے پڑھے اور ہر رکعت میں سورہ
کوثر پانچ پانچ دفعہ اور بعد نماز تین دفعہ یہ
دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ مَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَاجْعَلْھُمَا الْوَارِثَ
مِنِّیْ اور بعضے اس نماز کو مغرب کے
بعد پڑھتے ہیں اور جس وقت یہ دعا
پڑھے انگوٹھے پر دم کر کے آنکھوں پر
پھیرے رقعہ ایضاً آنکھوں کا درد

چشم و دفع درد اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
بر سر انگشتاں بدمد و بر چشمہا
بمالد و باز گوید الٓمّٓ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
و ہم چناں کند و باز گوید وَعَنَتِ
الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ باز
ہمچناں کند رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ سہ بار بگوید دہ حرف
است ہر حرفے بگوید و عقد بندد
بعدہ بر چشم فرود آرد صحت کلی
حاصل آید۔ رقعہ نماز عاشقین
چہار رکعت صلوٰۃ العاشقین برائے
اہم مہمات در اول صد بار
یَا اَللّٰہُ و در دوم یَا رَحْمٰنُ
و در سوم یَا رَحِیْمُ و در
چہارم یَا وَدُوْدُ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت
در ہر رکعت سہ بار اخلاص بخواند
و بعد از فراغ ہفتاد بار استغفار بگوید
و ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔ رقعہ
نماز تہجد دوازدہ رکعت بگزارد

دور ہونے اور روشنی چشم حاصل ہونے کے لیے
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ کر انگلیوں کے سروں پر دم
کر کے آنکھوں پر پھیرے پھر الٓمّٓ
اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ
پڑھ کر اسی طرح کرے پھر اسی طرح وَ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ پڑھ کر
کرے۔ رقعہ ایضاً کٓھٰیٰعٓصٓ
حٰمٓ عٓسٓقٓ یہ دس حرف ہیں ان کو
تین دفعہ کہے اور ہر حرف پر عقد کرے اور
دونوں آنکھوں پر ملے صحت کلی
حاصل ہو۔ رقعہ نماز عاشقین
جب کوئی مہم پیش آئے تو چار رکعت
صلوٰۃ العاشقین پڑھے اول رکعت
میں سو دفعہ یَا اَللّٰہُ دوسری میں یَا
رَحْمٰنُ تیسری میں یَا رَحِیْمُ چوتھی
میں یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ نماز
قربت۔ صلوٰۃ القربت کی دو رکعتیں
ہیں ہر رکعت میں سورہ اخلاص تین دفعہ
پڑھے اور بعد فراغ استغفار ستر مرتبہ
پڑھ کر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ
عَمَلًا یُّقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ ۔ رقعہ
نماز تہجد۔ تہجد کی بارہ رکعت ہیں کم

واقلش دو رکعت و در ہر شفعہ آیۃ الکرسی تا خالدون و سہ بار اخلاص و آمن الرسول و سہ بار اخلاص و بعضے اخلاص در اولیٰ دوازدہ بار بخوانند تا در دوازدھم یک بار بخوانند و بعضے دوازدہ رکوع سورہ یوسف بخوانند و حق این است کہ این نماز بہترین نوافل است کہ بہ اخلاص اقرب و از ریا ابعد است ۔ رقعہ

**نماز طول العمر۔ صلوٰۃ طول العمر**

دراواخر ماہ رجب بگزارند دوازدہ رکعت بہ سہ سلام او ہر رکعت بعد از فاتحہ آیۃ الکرسی و اخلاص سہ بار و بعد صلوۃ این دعا بخواند دہ بار

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَ يَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ وَيَا اَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَ يَا اَوْحَدُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَ يَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ

ازکم دو رکعت ہر دوگانہ میں آیۃ الکرسی خالدون تک ایک بار سورۃ اخلاص تین بار اور آمن الرسول ایک بار اور سورۂ اخلاص تین بار پڑھے اور بعضے اول رکعت میں سورہ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھتے ہیں اور پھر ہر رکعت میں ایک ایک مرتبہ کم کرتے جاتے ہیں اور سورۂ یوسف کے بارہ رکوع فی رکعت ایک رکوع کے حساب سے پڑھتے ہیں اور حق یہ ہے کہ یہ نماز سب نوافل سے افضل ہے کیونکہ اس سے اخلاص پیدا ہوتا ہے اور ریا دور ہوتا ہے ۔ رقعہ

**نماز طول العمر**

ماہ رجب کے آخر میں بارہ رکعت بہ نیت طول العمر تین سلام سے پڑھے ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورہ اخلاص اور بعد نماز کے دس بار یہ دعا پڑھے

يَا اَجَلَّ مِنْ كُلِّ جَلِيْلٍ وَيَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيْمٍ وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيْمٍ وَيَا اَرْحَمُ مِنْ كُلِّ رَحِيْمٍ وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيْزٍ وَ يَا اَوْحَدُ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ وَ يَا خَيْرُ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ اَنْتَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا
غِیَاثُ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
هُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ
یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

## رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ در
ماہ رجب در سہ و چہار و پنج یا سیزدہ
و چہاردہ و پانزدہ یا بست و سوم
و بست و چہارم و بست و پنجم
و طریقش این است کہ بوقت چاشت
غسل کند و چہار رکعت بخواند و ہرچہ
خواہد از قرآن بخواند بعد از
سلام ہفتاد بار بگوید
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْئٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
و چار رکعت دیگر بگزارد و در ہر رکعتے
بعد از فاتحہ سورۂ نصر
و بعد از سلام ہفتاد بار بگوید
اِنَّكَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

رَبِّیْ لَا رَبَّ لِیْ سِوَاكَ یَا
غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ وَ رِجَاءَ
هُمْ اَغِثْنِیْ بِفَضْلِكَ وَمُدَّ
فِیْ عُمْرِیْ مَدًّا طَوِیْلًا فِیْ رِضَاكَ
بِالْعَافِیَةِ بِرَحْمَتِكَ یَا وَهَّابُ
یَا كَرِیْمُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ

## رقعہ نماز اویس قرنی

صلوٰۃ اویس قرنی رضی اللہ عنہ تیسری
یا چوتھی یا پانچویں یا تیرہویں یا چودہویں
یا پندرہویں یا تیئیسویں یا چوبیسویں
یا پچیسویں تاریخ ماہ رجب کو
چاشت کے وقت اس طرح پڑھے کہ
اول غسل کرے پھر چار رکعت پڑھے اور
ان میں قرآن جہاں سے چاہے پڑھے اس
کے بعد سلام پھیر کر ستر مرتبہ یہ دعا پڑھے
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِیْنُ لَیْسَ كَمِثْلِهٖ شَیْئٌ
وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ
اس کے بعد چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ
نصر پڑھے اور بعد سلام ستر دفعہ کہے
اِنَّكَ اَقْوٰی مُعِیْنٍ وَّ اَهْدٰی
دَلِیْلٍ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ

نَسْتَعِیْنُ و چہار رکعت دیگر بگزارد
و در ہر رکعت سہ بار اخلاص بعد
از سلام سورۂ الم نشرح ہفتاد
بار بخواند و دست برداشتہ بر سینہ
فرود آرد و حاجت خواہد حاصل شود و از
اول غسل تا اتمام نماز تکلم نہ کند این
در اوراد شیخ الشیوخ نیز آمدہ۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب صلوٰۃ
لیلۃ الرغائب اسے العطایا اول شب
جمعہ ماہ رجب خوانند و بہ جماعت
نیز آمدہ دوازدہ رکعت و در ہر رکعت
سورہ قدر سہ بار و اخلاص
دوازدہ بار بعد از فراغ ہفتاد بار
بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
بعد در سجدہ ہفتاد بار بگوید
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ و باز ایستد
و ہفتاد بار بگوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ بار دوم در سجدہ
ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

نَسْتَعِیْنُ پھر چار رکعت پڑھے اور ہر
رکعت میں تین دفعہ سورہ اخلاص اور
بعد سلام ستر دفعہ الم نشرح پڑھے اور
سینہ پر ہاتھ پھیر کر دعا مانگے اور شروع
سے آخر تک کسی سے کلام نہ کرے
اس نماز کو اوراد شیخ الشیوخ
میں بھی نقل کیا ہے۔

رقعہ نماز لیلۃ الرغائب رجب
کے مہینہ میں جمعہ کی نوچندی رات کو
منفرد یا جماعت سے بارہ رکعتیں
بہ نیت صلوٰۃ لیلۃ العطایا ادا کرے
ہر رکعت میں سورہ قدر تین دفعہ اور
سورہ اخلاص بارہ دفعہ اور بعد فراغ یہ درود
ستر دفعہ پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ
پھر سجدہ میں جاکر ستر دفعہ کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ پھر کھڑا ہو کر
ستر مرتبہ کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ
الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پھر دوبارہ سجدہ میں جائے
اور ستر بار کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

وہم در سجدہ حاجت خواہد
روا شود۔ رقعہ نماز
استخارہ۔ صلوۃ الاستخارہ
برائے ترک واخذ کارہا کنند
دو رکعت خوانند کافرون واخلاص
وایں دعا بخوانند و کار بر
کردگار گزارند اگر خیر است
توفیق می یابد واگر شر است
باز می ماند وایں در حدیث آمدہ
وآنچہ مشائخ کنند وخبر
یابند از فعل وترک آں طور
دیگر است در حدیث نیامدہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ
وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (ایں جا نام کار
خود برد) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِيْ (ویا بجائے ایں عبارت

اور حالت سجدہ ہی میں اپنی حاجت
چاہے انشاء اللہ پوری ہوگی رقعہ
نماز استخارہ کسی کام کے کرنے
یا نہ کرنے کے لیے دو رکعت نماز بہ نیت
استخارہ پڑھتے ہیں اول رکعت میں سورۂ
کافرون اور دوسری میں سورۂ اخلاص
اور یہ دعا پڑھتے ہیں اور اپنے کام کو خدا
پر چھوڑ دیتے ہیں اگر بہتر ہوتا ہے ظاہر
ہوتا ہے ورنہ نہیں یہ حدیث میں آیا
ہے جو کچھ مشائخ کرتے ہیں اور برائی
بھلائی سے مطلع ہو جاتے ہیں وہ
دوسرا طریق حدیث میں نہیں آیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ
وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ
اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ
فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ
تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ
الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ (یہاں اپنی حاجت
کا نام لے) خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
وَدُنْيَايَ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِيْ (یا بجائے اس کے یہ الفاظ

گویند) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِہٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ ( ایں جا نام حاجت
خود بگیرد) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ ( یا
بجائے ایں ایں عبارت گوید) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَ اقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِہٖ۔ رقعہ ایضاً مترجم ہونی شیخ
نوری و او رافعا الی المرتضیٰ کرم اللہ
وجہہ گوید کہ کسے کہ خواہد کہ در منام
خود از خیر و شر کار خود خبر یابد شش
رکعت نماز بعد صلوٰۃ عشا
بخواند اما بیش از خواب در اولیٰ
سورہ شمس ہفت بار و در
دوم واللیل ہفت بار و
در سوم سورۃ ضحیٰ ہفت بار
و در چہارم الم نشرح ہفت
بار و در خامس سورۃ والتین ہفت
بار و در ششم قدر ہفت بار و
ثنا بخواند و صلوۃ بفرستد

کہے) فِیْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِہٖ
فَاقْدِرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ
بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ
اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (اس جگہ اپنی حاجت
کا نام لیوے) شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ
مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ ( یا
بجائے اس کے یہ الفاظ کہے ) فِیْ
عَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ
عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَ اقْدِرْ
لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ
بِہٖ۔ رقعہ ایضاً مترجم ہونی شیخ
نوعلی سے اور وہ مرفوعاً حضرت علی
کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں
کہ جو کوئی اپنے کام کی بھلائی یا برائی
سے خواب میں آگاہ ہونا چاہے تو عشا
کے بعد سونے سے پہلے چھ رکعت اس
طرح پڑھے کہ اول میں سات دفعہ سورہ
والشمس اور دوسری میں سات دفعہ
واللیل اور تیسری میں سات دفعہ سورۃ
والضحیٰ اور چوتھی میں سات دفعہ انشراح
اور پانچویں میں سات دفعہ سورۃ تین
اور چھٹی میں سات دفعہ سورۃ قدر
بعد سلام ثنا کہے اور حضرت پر درود

واین دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ این
را ہفت شب بکند۔ رقعہ ایضاً
نصف شب بیدار شود و وضو کامل
بکند و تحیۃ الوضو بخواند بعد ازاں فاتحہ
یازدہ بار بخواند و اخلاص نیز یازدہ
بار و درود نیز بعدہٗ کلمہ تمجید نیز و
یَاعَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
نیز یازدہ بار بخواند و دو رکعت دیگر بخواند
و در ہر رکعت اخلاص بست و پنج
بار ثواب آں بروح حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نیاز فرستد
باز دو رکعت برائے قضائے حاجت
خود بخواند و چوں تحریمہ بندد چشم بپوشد
و خود را نرم دارد پس شروع فاتحہ نماید

بھیجے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ یَا
رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَرَبَّ
اِسْحَاقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ
جِبْرَائِیْلَ وَرَبَّ مِیْکَائِیْلَ
وَرَبَّ اِسْرَافِیْلَ وَرَبَّ عِزْرَائِیْلَ
وَاَنْتَ یَارَبِّ مُنْزِلُ الصُّحُفِ
مُنْزِلُ التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِیْلَ وَ
الزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ رَبِّ اَرِنِیْ
فِیْ مَنَامِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَةَ مِنْ
اَمْرِیْ مَا اَنْتَ بِهٖ اَعْلَمُ یہ استخارہ
سات رات تک کرے۔ رقعہ ایضاً
آدھی رات کو اٹھ کر وضو کرے اور تحیۃ
الوضو پڑھ کر سورہ فاتحہ اور اخلاص
گیارہ گیارہ دفعہ پھر درود شریف
اور کلمہ تمجید گیارہ گیارہ دفعہ پڑھ کر گیارہ
دفعہ یَاعَبْدَ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ
پڑھے بعد ازاں دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں سورہ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے
اور حضرت غوث الاعظم کی روح کو ثواب
پہنچائے پھر دو رکعت بہ نیت قضائے
حاجت پڑھے اور اللہ اکبر کہتے ہوئے
آنکھیں بند کرے اور اپنے آپ کو نرم
کرے پھر سورہ فاتحہ پڑھے جب ایاک

وچوں برایاک نعبد وایاک نستعین رسد
ایں دو کلمہ را تکرار بکند تا گردن بگردد
اگر بجانب راست بگردد و کار بکند و اگر
بجانب چپ بگردد و کار نہ کند پس تمام کند
فاتحہ را و اخلاص یازدہ بار ضم نماید
در رکعت ثانیہ راہم چنیں کند خارج
شود از نماز۔ رقعہ ایضاً دو رکعت
گزارد بعد از نماز عشا قریب
خواب یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ صد بار
یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ صد بار
یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ صد بار
یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ صد بار
اول و آخر درود تا حال معلوم
گردد۔ رقعہ نماز رضاء
الابوین۔ صلوٰۃ رضاء الابوین
رکعتین در ہر رکعت چہار
قل بخواند۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت قبل طلوع فجر
بخواند در ہر رکعت آیۃ الکرسی سہ
بار و کافرون و اخلاص یازدہ
بار بعد ازاں گوید۔ سُبْحَانَ
اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

نعبد وایاک نستعین پر آوے اس کی
تکرار کرے تا کہ گردن پھر جائے اگر
داہنی طرف پھرے تو اس کام کو کرے
اور اگر بائیں طرف پھرے تو نہ کرے
پھر فاتحہ تمام کرے اور گیارہ دفعہ سورہ
اخلاص پڑھے اسی طرح دو رکعت
پوری کرے۔ رقعہ ایضاً عشا کی
نماز کے بعد سونے کے وقت دو رکعت
نفل پڑھ کر سو دفعہ یَا عَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ
اور سو دفعہ یَا رَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ
اور سو دفعہ یَا خَبِیْرُ اَخْبِرْنِیْ اور
سو دفعہ یَا هَادِیْ اِهْدِنِیْ پڑھے
اول و آخر درود شریف پڑھے حال
معلوم ہو جائے گا۔ رقعہ نماز رضاء
الابوین۔ رضائے والدین کے
لیے دو رکعت پڑھے اور ہر رکعت
میں چار قل پڑھے۔ رقعہ نماز قضاء
الحاجت۔ طلوع فجر سے پہلے دو
رکعت بہ نیت قضائے حاجت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی تین دفعہ اور
سورہ کافرون اور سورہ اخلاص گیارہ گیارہ
دفعہ پڑھے اس کے بعد سو دفعہ
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
صد بار خدائے تعالیٰ قضا کند
دین اورا و سیع کند بروے رزق
این مشہور و مجرب است ۔ رقعہ
نماز برائے توسعہ و قضائے
حاجت ۔ صلوٰۃ قضاء الحوائج
ای حاجۃ کانت ۔ چہار رکعت
بدو سلام در اولیٰ ۔ قُلِ اللّٰهُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
پانزدہ بار و در ثانیہ کوثر پانزدہ
بار و در ثالثہ کافرون پانزدہ بار
و در رابعہ سورۂ اخلاص پانزدہ
بار بعد ازاں دعا بخواند حاجت روا
گردد انشاء اللہ تعالیٰ ۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ
يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ
يَا مَنْ رَافَتُهٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
کہے اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے بری الذمہ
کر دے گا اور اس کے رزق میں
وسعت دے گا مجرب ہے ۔ رقعہ
نماز برائے توسعہ و قضائے
حاجت ۔ ہر حاجت کے لیے چار
رکعتیں دو سلام کے ساتھ پڑھے
پہلی رکعت میں پندرہ دفعہ قُلِ اللّٰهُمَّ
مَالِكَ الْمُلْكِ ... بِغَيْرِ حِسَابٍ
تک اور دوسری میں پندرہ دفعہ سورہ
کوثر تیسری میں پندرہ دفعہ کافرون
چوتھی میں پندرہ دفعہ سورۂ اخلاص
پڑھے اس کے بعد یہ دعا پڑھے انشاء اللہ
تعالیٰ حاجت روا ہو گی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ
سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى
اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ
يَا مَنْ ذِكْرُهٗ شَرَفٌ لِّلذَّاكِرِيْنَ
يَا مَنْ طَاعَتُهٗ نَجَاةٌ لِّلْمُطِيْعِيْنَ
يَا مَنْ رَافَتُهٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ

يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِين واولی آنست که این نماز رالعد از نیم شب کند و بین الظهر و العصر ہم آمده است ۔ رقعہ نماز قضائے حاجت ۔ قضاء الحوائج روز جمعہ چوں آفتاب برآید دو رکعت نماز بگزارد در اولیٰ فلق و در ثانیہ ناس و بعد از سلام آیۃ الکرسی ہفت بار بعد چہار رکعت دیگر بگزارد در ہر رکعت نصر یک بار و اخلاص بست و پنج بار چوں فارغ شود ہفتاد کرت لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بخواند ۔ وخواص این نماز نمی داند بجز خدائے تعالیٰ ۔ رقعہ ایضاً صلوٰۃ قضاء الحوائج شش رکعت بگزارد بسہ سلام ہر چہ داند از قرآن بخواند بعدہٗ سر بسجدہ نہد وسہ بار این دعا متصل بخواند حاجت طلبد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ

يَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ نَبَأُ الْمُحْتَاجِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِين اور بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو پچھلی رات میں پڑھے اور ظہر و عصر کے درمیان بھی آیا ہے ۔ رقعہ نماز قضائے حاجت ۔ قضائے حاجت کے لیے جمعہ کے دن جب آفتاب نکل آئے دو رکعت پڑھے اول رکعت میں سورہ فلق اور دوسری سورۂ ناس اور بعد فراغ آیۃ الکرسی سات دفعہ پڑھے اس کے بعد چار رکعت اور پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ نصر ایک دفعہ اور سورۂ اخلاص پچیس دفعہ پڑھے جب فارغ ہو ستر مرتبہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ کہے اس نماز کے خواص سوائے خدا کے اور کوئی نہیں جانتا ۔ رقعہ ایضاً چھ رکعت تین سلام سے بلا تعین سورۃ پڑھے پھر سربسجدہ ہو کر ستر دفعہ سورۃ کافرون اور متصلاً تین دفعہ یہ دعا پڑھے انشاء اللہ حاجت روا ہو گی ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِمَّنْ دَعَاكَ

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاِقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ نماز توسعہ۔ صلوٰۃ التوسعہ
دو رکعت بگزارد۔ در اولٰے ۔
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ع۔ و در ثانیہ
وما من دابۃ فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
بعد ازاں این استغفار
بسیار گوید۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ و استدامت
نماید۔ رقعہ نماز حاجت
از شیخ ابوالقاسم قشیری منقول
است صلوٰۃ الحاجت بخواند وضو

فَاَجَبْتَهٗ وَاٰمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهٗ
وَرَغِبَ اِلَيْكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهٗ وَاِقْتَرَبَ
مِنْكَ فَاَدْنَيْتَهٗ اَللّٰهُمَّ اُمْدُدْ
بِعَيْشِيْ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّيْ فِيْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وُدًّا اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْاِيْمَانَ بِكَ وَ
اَسْئَلُكَ الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ
وَاَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ مِنَ الْبَلَاءِ
وَالْبَلِيَّةِ وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ
الْعَاقِبَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

رقعہ نماز توسعہ۔ وسعت رزق
کے لیے دو رکعت پڑھے۔ پہلی رکعت میں
وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا
يَعْلَمُهَا اِلَّا هُوَ ع اور دوسری میں
وما من دابۃ فی الارض الا
عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا الخ
پڑھے اس کے بعد استغفار
بہت کرے وہ یہ ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ
الْغَفُوْرَ الرَّحِيْمَ اور ہمیشہ پڑھتا
رہے۔ رقعہ نماز حاجت
نماز حاجت کے بارے میں شیخ
ابوالقاسم قشیری سے منقول ہے کہ

جدید کامل بکند بعد ازاں چہار
رکعت بدو سلام و دو تشہد بخواند
در اولی رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا
دہ بار و در ثانی رَبِّ اشْرَحْ
لِي صَدْرِي دہ بار و در ثالثہ
فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ ؎
دہ بار و در رابعہ رَبَّنَا أَتْمِمْ
لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دہ بار
پس سر بسجدہ نہد و در سجدہ بگوید
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِينَ چہل و یک بار پس حاجت
خواہد قضا کند اللہ تعالیٰ آں را بفضل خود
رقعہ نماز قضائے حاجت صلوٰۃ قضا
الحاجت دوازدہ رکعت بہ شش قعدہ و
یک سلام در شب یا در روز بخواند بعد از
فراغ التحیات اللہ تکبیر گوید و سر بسجدہ نہد و

وضو جدید کر کے چار رکعت دو سلام
اور دو تشہد سے پڑھے پہلی رکعت
میں رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنْكَ رَحْمَةً
وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا
دس دفعہ اور دوسری میں رَبِّ
اشْرَحْ لِي صَدْرِي دس دفعہ اور
تیسری میں فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ
وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ ؎
دس دفعہ اور چوتھی میں رَبَّنَا
أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دس
دفعہ پڑھے پھر سجدہ میں سر رکھ کر اکتالیس بار
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ
وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِي
الْمُؤْمِنِينَ کہے پھر حاجت چاہے
انشاء اللہ تعالیٰ روا ہوگی۔ رقعہ
نماز قضائے حاجت رات دن کو
بارہ رکعت چھ قعدہ اور ایک سلام کے
ساتھ پڑھے جب التحیات پڑھ چکے تکبیر کہہ کر
سجدہ میں جائے اور سات دفعہ سورہ فاتحہ

؎ ہر جا کہ لفظ کثیر و بسیار واقع شود مراد ازاں سہ صد و ہشتاد عدد باشد۔

؎ جہاں لفظ ست واقع ہوتا ہے اس سے تین سو اسی مراد ہوتے ہیں۔

وفاتحہ ہفت بار و آیۃ الکرسی ہفت بار
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قَدِیْرُہٗ
دہ بار پس بگوید اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
وَمُنْتَھَی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ پس
سر برآورده سلام دہد و در فتاوی برہنہ
گفتہ کہ ایں نماز برائے قضائے حوائج
کرات و مرات بتجربہ رسیدہ و حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم فرمودہ کہ زنہا
بسفیہاں نیاموزند وسجدہ
چنیں در نوافل قبل از سلام
نزدیک حنفیہ روا است چنانچہ
کراہیت کرمانی بہ ایں مشیر
است۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ منقول است از
امام نجم الدین نسفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
کہ حیرت الفقہا است کہ نماز قضائے
ہزار حاجت مرا حضرت خضر علیہ

اور سات دفعہ آیۃ الکرسی اور دس دفعہ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ
لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ
وھو علیٰ کل شیئٍ قدیر
پڑھے پھر اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ
ومنتھی الرحمۃ من کتابک
وَاِسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ
الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّۃِ
اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ کہے
اور سر اٹھا کر سلام پھیرے۔ فتاوی برہنہ
میں لکھا ہے کہ یہ نماز قضاء الحوائج میں
بہت دفعہ تجربہ میں آچکی ہے اور حضرت
صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس
نماز کو بیوقوفوں کو نہ سکھائیں۔ اور اس
طرح سجدہ کرنا سلام سے پہلے نوافل
میں حنفیہ کے نزدیک جائز ہے چنانچہ
کراہیت کرمانی اس کی مشیر (اشارہ
کرنیوالی) ہے۔ رقعہ نماز قضائے
ہزار حاجت۔ حیرت الفقہاء میں
امام نجم الدین نسفیؒ سے منقول ہے
وہ فرماتے ہیں کہ مجھ کو نماز قضائے
ہزار حاجت خضر علیہ السلام نے تعلیم

السلام تعلیم کردہ است و آں
دو رکعت است ہر وقتے کہ تواند
بخواند۔ شب جمعہ فاضل تر
است در اولے کافرون دہ
بار و در ثانیہ اخلاص دہ بار
بعد از سلام سر بسجدہ نہد و
دہ بار درود و دہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط و دہ بار
اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ - و دہ بار
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
آں گاہ حاجت ہا یک یک
خواہد چندانکہ یاد آید بعدہ گوید یا رب
ہزار حاجت دینی و دنیاوی مرا روا
گرداں بفضلہ تعالےٰ روا گردد
رقعہ نماز حاجت صلوٰۃ الحاجت
دو رکعت نماز گزارد با وضو تازہ
و ہر چہ داند بخواند بعد از سلام
برا یستادہ رو بقبلہ چہل و یک بار
فاتحہ خواند و بر سر فاتحہ دو

کی ہے دو رکعتیں ہیں جس وقت چاہے
پڑھے مگر شب جمعہ کو پڑھنا افضل ہے
طریقہ یہ ہے کہ پہلی رکعت میں دس
دفعہ سورہ کافرون اور دوسری میں دس
دفعہ سورۂ اخلاص پڑھے پھر بعد
سلام سجدہ میں سر رکھ کر دس دفعہ
درود شریف پڑھ کر دس دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اور دس
بار اَللّٰھُمَّ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً
وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا رَبَّنَا
عَذَابَ النَّارِ اور دس دفعہ
یَا غِیَاثَ الْمُسْتَغِیْثِیْنَ اَغِثْنَا
پڑھے پھر اپنی ہر ایک حاجت
چاہے جتنی یاد آئیں پھر کہے کہ یا رب
میری ہزار حاجتیں دینی اور دنیاوی
پوری کر انشاء اللہ پوری ہوں گی۔
رقعہ نماز حاجت: تازہ وضو کرکے
دو رکعت پڑھے اور ان میں جو سورۃ
یاد ہو پڑھے سلام کے بعد رو
بقبلہ کھڑا ہو کر اکتالیس دفعہ سورۂ
فاتحہ پڑھے اور ہر سورہ پر دو

بار تسمیہ گوید پس سر بسجدہ
نہد و حاجت خواہد روا شود۔
**رقعہ نماز حوائج** در مفتاح الحصن گوید
ہر کرا حاجت باشد باید کہ
چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ
روزہ دارد و غسل کند و جانب
نماز جمعہ رود و چیزے تصدق
کند و بعد از جمعہ گوید
اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

دفعہ بسم اللہ پڑھے پھر سجدہ میں سر
رکھ کر اپنی حاجت طلب کرے روا ہوگی
**رقعہ نماز حوائج** صاحب مفتاح الحصن
لکھتا ہے کہ جس کسی کو کوئی حاجت
پیش آئے چاہیے کہ بدھ۔ جمعرات
جمعہ کو تین روزے رکھے اور غسل کرکے
جمعہ کی نماز پڑھنے جائے اور کچھ صدقہ
دے اور جمعہ کی نماز کے بعد یہ پڑھے اور
دعا مانگے قبول ہوگی۔ اَللّٰھُمَّ اَسْئَلُکَ
بِاِسْمِکَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ
وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمِ وَاَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ
وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُہٗ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ الَّذِیْ
عَنَتِ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتِ
الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ
مِنْ خَشْیَتِہٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
وَاَنْ تُعْطِیَنِیْ حَاجَتِیْ وَھِیَ

كذا او كذا استجاب شود بسفها
نيا موزند كه مبادا بر گناه يا قطيعة
الرحم دعا كنند - رقعه نماز صفائى
دل بصلوٰة القلب براۓ صفائى
دل چهار ركعت در هر ركعت اخلاص
يك بار اما به لسان دل نه به
لسان دہان - رقعه نماز بدل
قضاۓ عمرى - قضاء[2] الفوائت
در روز جمعه چهار ركعت به سلام
واحد در هر ركعت آية الكرسى هفت
بار و كوثر پانزده بار پس درود
فرستد و اين دعا بخواند -
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا
وَيَا سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
آلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

كذا او كذا[1] مگر بيوقوفوں كو نہ سكھاۓ
ايسا نہ ہو كہ وه گناه يا قطع رحم كى دعا
كريں۔ رقعہ نماز صفائى دل
صفائى دل كے ليے چار ركعت بہ نيت
صلوٰة القلب پڑھے ہر ركعت ميں ايک
ايک دفعہ سوره اخلاص دل سے پڑھے
نہ زبان سے ۔ رقعہ نماز بدل
قضاۓ عمرى۔ قضاۓ[2] فوائت
كے ليے چار ركعت جمعہ كے دن
ايک سلام سے پڑھے ہر ركعت ميں كوثر
پندره دفعہ پڑھے پھر درود شريف
پڑھ كر يہ دعا پڑھے۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
اَللّٰهُمَّ يَا سَابِقَ الْفَوْتِ وَيَا
سَامِعَ الصَّوْتِ وَيَا مُحْيِيَ الْعِظَامِ
بَعْدَ الْمَوْتِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ
آلِهٖ وَاجْعَلْ لِّيْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا مِّمَّا اَنَا
فِيْهِ فَاِنَّكَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ
وَاَنْتَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَ

[1] يہاں اپنى ايک ايک حاجت بيان كرے ۔ مترجم ۔

[2] نيت قضاء الفوائت اين چنين كند — [2] اس كى نيت اس طرح كرے

نَوَيْتُ اَنْ اُصَلِّيَ لِلّٰهِ تَعَالٰى اَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تكفير القضاء ما فات منى فى جميع عمرى صلوٰة
النفل متوجهاً الى جهة الكعبة الشريفة الله اكبر ۔

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ رقعہ
صلوۃ التسبیح ۔ صلوۃ التسبیح
این نماز مشہور است در احادیث امام حنیفہ
بعد تحریمہ پانزدہ بار تسبیح خوانند یعنی
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
و بعد قرأت دہ بار وہم چنیں در رکوع
و قومہ وہم چنین در سجدہ اولی و در جلسہ و در
سجدۂ ثانیہ و در آخر سجدہ دویم
یک بار بگوید سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلَاءَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ ) و بہ ہمیں
نہج رکعت دویم و سوم و چہارم

اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ يَا وَاهِبَ
الْعَطَايَا يَا غَافِرَ الْخَطَايَا يَا
سُبُّوْحُ يَا قُدُّوْسُ يَا رَبَّ
الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ رَبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ
فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيُّ الْاَعْظَمُ
يَا سَتَّارَ الْعُيُوْبِ وَيَا غَفَّارَ
الذُّنُوْبِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۔ رقعہ
صلوۃ التسبیح ۔ یہ مشہور نماز
حدیث سے ثابت ہے مگر حنفیہ تحریمہ
کے بعد تسبیح یعنی ۔ سبحان اللّٰہِ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
دفعہ اور قرأت کے بعد اور رکوع و
سجود اور قومہ اور جلسہ میں دس دس
دفعہ پڑھتے ہیں (اور دوسرے سجدہ
کے آخر میں سُبْحَانَ اللّٰهِ الْمَلَاءَ
الْمِيْزَانِ وَمُنْتَهَى الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ
الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ ایک بار پڑھے)
اسی طرح اور رکعتوں میں پس

در ہر رکعت ہفتاد و پنج بار و
در مجموع سی صد بار و این
صلوٰۃ را وقت مقرر نیست اگر
ہر روز کند بعد اشراق کند و اگر بعد
ہفتہ کند روز جمعہ بہتر و اگر در
ماہے کند خمیس اول بہتر و اگر در
سالے کند روز عاشورا بہتر و
شوافع چوں جلسہ استراحت
جائز داشتہ اند در آں دہ بار نیز
خوانند و در قیام بعد سورہ
پانزدہ بار خوانند ۔ رقعہ
صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ ہمیں
دستور است الا آنکہ بجائے تسبیح
درود خوانند و ہر درود کہ باشد ۔ رقعہ
نماز عشق یک رکعت صلوٰۃ العشق
خوانند فاتحہ شروع کنند
بعد نیت و تکبیر تا برسد قولہ تعالےٰ
اہدنا الصراط المستقیم و ایں کلمہ
تکرار کند تا بیخود شود و بیفتد و بعد
ازاں چوں بہوش آید شروع از صراط
الذین انعمت علیہم کند و فاتحہ را تمام
کند و سورہ قدر ضم نماید و لفظ انا انزلناہ

ہر رکعت میں پچھتر مرتبہ اور سب میں
تین سو مرتبہ ہوئی ۔ اس نماز کا کوئی
وقت مقرر نہیں ہے اگر روز پڑھے
تو بہتر یہ ہے کہ اشراق کے بعد پڑھے
اور اگر ہفتہ کے بعد پڑھے تو جمعہ کے
دن اور مہینہ میں پڑھے تو روز عاشورا
اور برس دن میں پڑھے تو روز عاشورا
میں اور شافعی چونکہ جلسۂ استراحت
کو جائز رکھتے ہیں اس لیے اس میں بھی دس
دفعہ پڑھتے ہیں اور حالت قیام میں
سورۃ کے بعد پندرہ پندرہ بار پڑھتے ہیں:
رقعہ صلوٰۃ الصلوٰۃ (یعنی نماز درود
شریف) صلوٰۃ الصلوٰۃ کا بھی یہی
طریقہ ہے مگر اس میں تسبیح کی جگہ درود
شریف پڑھتے ہیں ۔ رقعہ نماز
عشق نماز عشق کی نیت سے ایک
رکعت پڑھے سورہ فاتحہ شروع
کر کے اہدنا الصراط المستقیم کی اتنی
تکرار کرے کہ بیخود ہو کر گر پڑے جب
ہوش میں آئے صراط الذین سے
شروع کرے اور سورۃ تمام کرے
اس کے بعد سورۂ قدر پڑھے لفظ انا انزلنا
کو تین دفعہ کہے پھر سورۃ تمام کرے

راسہ بار مکرر نماید و تمام کند و التحیات
خوانده سلام داده از نماز بر آید۔ اگرچہ
ایں نماز بر دستور فقہا نیست اما فقرا کنند

## رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
**حضرت غوث الاعظم** بغایت
عظیم البرکت است بسید محمود کردی
معنعن (یعنی عن فلاں عن فلاں) از
مشائخ ایشاں رسید۔ **یوم
الاحد**۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْجَلِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اللَّطِيْفُ الْحَلِيْمُ الرَّءُوْفُ
الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيْرُ الْمُجِيْبُ
الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ السَّرِيْعُ الْمُجِيْبُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو
الطَّوْلِ رَبِّ اَكْسِنِيْ مِنْ جَمَالِ
بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا
يُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّوَاتِ
الْكَوْنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى حَقَائِقِ
الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ
الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ
مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِيْ لَا يُضَارُّ

بعدہٗ التحیات پڑھ کر سلام پھیرے
اگرچہ یہ نماز دستور فقہاء کے موافق
نہیں ہے مگر فقراء پڑھتے ہیں۔

## رقعات الدعوات وغیرہا

اسبوع (یعنی اوراد ہفت روزہ)
**حضرت غوث الاعظم** یہ سات دن کا
وظیفہ پیراں پیر سے ثابت ہے اور نہایت
عظیم البرکت ہے مشائخ سے محمود کردی
تک معنعن روایت ہوتا چلا آیا ہے۔
**منزل یکشنبہ**۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ الْجَمِيْلُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
اللَّطِيْفُ الْحَلِيْمُ الرَّءُوْفُ
الْعَفُوُّ الْمُؤْمِنُ النَّصِيْرُ الْمُجِيْبُ
الْمُغِيْثُ الْقَرِيْبُ السَّرِيْعُ الْمُجِيْبُ
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ذُو
الطَّوْلِ رَبِّ اَكْسِنِيْ مِنْ جَمَالِ
بَدِيْعِ الْاَنْوَارِ الْجَمَالِيَّةِ مَا
يُدْهِشُ اَلْبَابَ الذَّوَاتِ
الْكَوْنِيَّةِ فَتَوَجَّهَ اِلٰى حَقَائِقِ
الْمُكَوَّنَاتِ تَوَجُّهَ الْمَحَبَّةِ
الذَّاتِيَّةِ الْجَاذِبَةِ اِلٰى شُهُوْدِ
مُطْلَقِ الْجَمَالِ الَّذِيْ لَا يُضَارُّ

قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَّ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةٍ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

قُبْحٌ وَّلَا يَقْطَعُ عَنْهُ اِيْلَامٌ وَّ
اجْعَلْنِيْ مَرْحُوْمًا مِنْ كُلِّ رَاحِمٍ
بِحُكْمِ الْعَطْفِ الْحَيِّ الَّذِيْ لَا
يَشُوْبُهُ انْتِقَامٌ وَّلَا يَنْقُصُهُ
غَضَبٌ وَّلَا يَقْطَعُ مَدَدَهُ
سَبَبٌ وَّتَوَلَّ ذٰلِكَ بِحُكْمِ
اَبَدِيَّةٍ وَارِثِيَّتِكَ اِلٰى غَيْرِ
نِهَايَةٍ لَا تَقْطَعُهَا غَايَةٌ يَا
رَحِيْمُ هُوَ الرَّحِيْمُ رَبَّاهُ
رَبَّاهُ غَوْثَاهُ غَوْثَاهُ يَا خَفِيًّا
لَا يَظْهَرُ وَيَا ظَاهِرًا لَا يَخْفٰى
لَطُفَتْ اَسْرَارُ وُجُوْدِكَ الْاَعْلٰى
فَتُرٰى فِيْ كُلِّ مَوْجُوْدٍ وَعَلَتْ
اَنْوَارُ ظُهُوْرِكَ الْاَقْدَسِ
فَبَدَتْ فِيْ كُلِّ مَشْهُوْدٍ وَّ
اَنْتَ الْحَلِيْمُ الْمَنَّانُ بِالرَّاْفَةِ
وَالْعَفُوُّ السَّرِيْعُ بِالْمَغْفِرَةِ
مُؤْمِنُ الْخَائِفِيْنَ نَصِيْرُ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ الْقَرِيْبُ بِمَحْوِ
جِهَاتِ الْقُرْبِ وَالْبُعْدِ عَنْ
عُيُوْنِ الْعَارِفِيْنَ يَا كَرِيْمُ
يَا كَرِيْمُ يَا ذَا الطَّوْلِ وَالْاِكْرَامِ
سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

**یوم الاثنین** بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِیْفُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
الصَّبُوْرُ الرَّشِیْدُ الرَّحْمٰنُ
رَبِّ اَذِقْنِیْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰی مَا اَبْتَهِجُ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِیْ
فَلَا اَشْهَدُ فِی الْکَوْنِ اِلَّا مَا
یَقْتَضِیْ سُکُوْنِیْ وَمَرْضَاتَكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَ
اَنْتَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ رَبِّ
اَشْهِدْنِیْ مُطْلَقَ فَاعِلِیَّتِكَ فِیْ
کُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی فَاعِلًا
غَیْرَكَ لِاَکُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ
جَرَیَانِ اقْتِدَارِكَ مُنْقَادًا لِکُلِّ
حُکْمٍ وُجُوْدِیٍّ عَیْنِیٍّ وَغَیْبِیٍّ
وَبَرْزَخِیٍّ یَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ
فِیْ کُلِّ عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ
کُلِّ حَالٍ بِمَا یُحَوِّلُنِیْ عَنْ ظُلُمَاتِ
تَکْوِیْنَاتِیْ وَامْحَقْ فِعْلِیْ وَفِعْلَ
الْفَاعِلِیْنَ فِیْ اَحَدِیَّةِ فِعْلِكَ
وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ حَمِیْدِ اخْتِیَارِكَ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

**منزل دوشنبہ** بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَلِیْمُ الرَّحِیْمُ
الْفَعَّالُ اللَّطِیْفُ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
الصَّبُوْرُ الرَّشِیْدُ الرَّحْمٰنُ
رَبِّ اَذِقْنِیْ مِنْ بَرْدِ حِلْمِكَ
عَلٰی مَا اَبْتَهِجُ بِهٖ فِیْ عَوَالِمِیْ
فَلَا اَشْهَدُ فِی الْکَوْنِ اِلَّا مَا
یَقْتَضِیْ سُکُوْنِیْ وَمَرْضَاتَكَ
فَاِنَّكَ الْحَقُّ وَاَمْرُكَ الْحَقُّ وَ
اَنْتَ الْحَکِیْمُ الرَّحِیْمُ رَبِّ
اَشْهِدْنِیْ مُطْلَقَ فَاعِلِیَّتِكَ فِیْ
کُلِّ مَفْعُوْلٍ حَتّٰی لَا اَرٰی فَاعِلًا
غَیْرَكَ لِاَکُوْنَ مُطْمَئِنًّا تَحْتَ
جَرَیَانِ اقْتِدَارِكَ مُنْقَادًا لِکُلِّ
حُکْمٍ وُجُوْدِیٍّ عَیْنِیٍّ وَغَیْبِیٍّ
وَبَرْزَخِیٍّ یَا نَافِخَ رُوْحِ اَمْرِهٖ
فِیْ کُلِّ عَیْنٍ اِجْعَلْنِیْ مُنْفَعِلًا فِیْ
کُلِّ حَالٍ بِمَا یُحَوِّلُنِیْ عَنْ ظُلُمَاتِ
تَکْوِیْنَاتِیْ وَامْحَقْ فِعْلِیْ وَفِعْلَ
الْفَاعِلِیْنَ فِیْ اَحَدِیَّةِ فِعْلِكَ
وَتَوَلَّنِیْ بِجَمِیْلِ حَمِیْدِ اخْتِیَارِكَ

فِيْ جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِيْ وَ وَافِقْ مِنِّيْ
اِرَادَتِيْ وَصَبِّرْنِيْ وَسَدِّدْنِيْ
وَارْحَمْنِيْ وَصَبِّحْنِيْ بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِيْ بِقُرْبِكَ الَّذِيْ
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ. **یوم الثلثاء**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ
مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ
وَمَا اَرْاَفَكَ بِمَنْ اَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْمَلْتَهُ اَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ
هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتُرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيْدُكَ قُلُوْبِنَا
وَمَا اِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا اَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُوْنِ
مِنْ اَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

فِيْ جَمِيْعِ تَوَجُّهَاتِيْ وَ وَافِقْ مِنِّيْ
اِرَادَتِيْ وَصَبِّرْنِيْ وَسَدِّدْنِيْ
وَارْحَمْنِيْ وَصَبِّحْنِيْ بِاللُّطْفِ
وَالْعِنَايَةِ بِمَعِيَّةٍ خَاصَّةٍ
مِنْكَ وَحَقِّقْنِيْ بِقُرْبِكَ الَّذِيْ
لَا وَحْشَةَ مَعَهُ يَا رَحْمٰنُ
يَا سَلَامُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِيْنَ. **منزل سہ شنبہ**
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِيْ
مَا اَحْلَمَكَ عَلٰى مَنْ عَصَاكَ
وَمَا اَقْرَبَكَ مِمَّنْ دَعَاكَ وَ
مَا اَعْطَفَكَ عَلٰى مَنْ سَاَلَكَ
وَمَا اَرْاَفَكَ بِمَنْ اَمَّلَكَ
مَنْ ذَا الَّذِيْ سَاَلَكَ فَحَرَمْتَهُ
اَوْ لَجَاَ اِلَيْكَ فَاَهْمَلْتَهُ اَوْ
تَقَرَّبَ مِنْكَ فَاَبْعَدْتَهُ اَوْ
هَرَبَ اِلَيْكَ فَطَرَدْتَهُ لَكَ
الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ اِلٰهِيْ اَتُرَاكَ
تُعَذِّبُنَا وَتَوْحِيْدُكَ قُلُوْبِنَا
وَمَا اِخَالُكَ تَفْعَلُ وَلَئِنْ
فَعَلْتَ لَتَجْمَعُنَا مَعَ قَوْمٍ طَالَ
مَا اَبْغَضْنَاهُمْ لَكَ فَبِالْمَكْنُوْنِ
مِنْ اَسْمَائِكَ وَمَا وَارَتْهُ الْحُجُبُ

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ **یوم**
**الاربعا** ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدْمُكَ حَدَقِيْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّيْ
فَبَدَا مِنْكَ وَمَا فَنِيَ مِنِّيْ
فَبِرُؤْيَتِيْ اِيَّايَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

مِنْ بَهَائِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِهٰذِهِ
النَّفْسِ الْهَلُوْعِ وَلِهٰذَا الْقَلْبِ
الْجَزُوْعِ الَّذِىْ لَا يَصْبِرُ لِحَرِّ
الشَّمْسِ فَكَيْفَ يَصْبِرُ لِحَرِّ
نَارِكَ يَا حَلِيْمُ يَا عَظِيْمُ يَا
يَا كَرِيْمُ يَا رَحِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنَّا
نَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّلِّ اِلَّا
لَكَ وَمِنَ الْخَوْفِ اِلَّا مِنْكَ
وَمِنَ الْفَقْرِ اِلَّا اِلَيْكَ اَللّٰهُمَّ
كَمَا صُنْتَ وُجُوْهَنَا اَنْ نَسْجُدَ
لِغَيْرِكَ فَصُنْ اَيْدِيَنَا اَنْ
تَمْتَدَّ بِالسُّؤَالِ لِغَيْرِكَ لَا
اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّىْ
كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۔ **منزل**
**چہارشنبہ** ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَمَّ قَدْمُكَ حَدَقِيْ
فَلَا اَنَا وَاَشْرَقَ سُلْطَانُ نُوْرِ
وَجْهِكَ فَاَضَاءَ هَيْكَلَ بَشَرِيَّتِيْ
وَلَا سِوَاكَ فَمَا دَاوَمَ مِنِّيْ
فَبَدَا مِنْكَ وَمَا فَنِيَ مِنِّيْ
فَبِرُؤْيَتِيْ اِيَّايَ وَاَنْتَ الدَّائِمُ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اسئلك بالالف اذا تقدمت
وبالهاء اذا تاخرت وبالهاء
منى اذا انقلبت لاما ان
تفننى بك عنى حتى تلتحق
الصفة بالصفة وتقع الرابطة
بالذات لا اله الا انت
يا حى يا قيوم يا ذا الجلال
والاكرام وصلى الله على خير
خلقه سيدنا محمد واله
واصحابه اجمعين برحمتك
يا ارحم الراحمين - يوم
الخميس - بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا اله الا هو
الحى القيوم الم الله لا اله
الا هو الحى القيوم وعنت
الوجوه للحى القيوم اللهم
انى اسئلك يا الله يا الله
يا الله بما سالك به نبيك
محمد صلى الله عليه وسلم
يا ودود يا ودود يا ودود
يا ذا العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد
اسالك بنور وجهك الذى

اسئلك بالالف اذا تقدمت
وبالهاء اذا تاخرت وبالهاء
منى اذا انقلبت لاما ان
تفننى بك عنى حتى تلتحق
الصفة بالصفة وتقع الرابطة
بالذات لا اله الا انت
يا حى يا قيوم يا ذا الجلال
والاكرام وصلى الله على خير
خلقه سيدنا محمد واله
واصحابه اجمعين برحمتك
يا ارحم الراحمين - منزل
پنجشنبه بسم الله الرحمن
الرحيم الله لا اله الا هو
الحى القيوم الم الله لا اله
الا هو الحى القيوم وعنت
الوجوه للحى القيوم اللهم
انى اسئلك يا الله يا الله
يا الله بما سالك به نبيك
محمد صلى الله عليه وسلم
يا ودود يا ودود يا ودود
يا ذى العرش المجيد يا مبدئ
يا معيد يا فعال لما يريد
اسالك بنور وجهك الذى

مِلأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَىٰ جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
اُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

مِلأَ أَرْكَانَ عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ
الَّتِي قَدَرْتَ بِهَا عَلَىٰ جَمِيعِ
خَلْقِكَ وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِي
وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ لَا إِلٰهَ إِلَّا
أَنْتَ يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي يَا
يَا مُغِيثُ أَغِثْنِي اللّٰهُمَّ إِنِّي
أَسْئَلُكَ يَا لَطِيفُ قَبْلَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ بَعْدَ كُلِّ
لَطِيفٍ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ لَطُفْتَ بِخَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْأَرْضِ أَسْئَلُكَ يَا رَبِّ كَمَا
لَطُفْتَ بِي فِي ظُلُمَاتِ الْأَحْشَاءِ
اُلْطُفْ بِي فِي قَضَائِكَ وَقَدَرِكَ
وَفَرِّجْ عَنِّي الضِّيقَ وَلَا تُحَمِّلْنِي
مَا لَا أُطِيقُ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِأَبِي بَكْرِ
نِ الصِّدِّيقِ يَا لَطِيفُ يَا لَطِيفُ
يَا لَطِيفُ اُلْطُفْ بِي بِخَفِيِّ خَفِيِّ
خَفِيِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ الْخَفِيِّ
إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اللّٰهُ
لَطِيفٌ بِعِبَادِهِ يَرْزُقُ مَنْ
يَشَاءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيزُ
وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

**یوم الجمعۃ** ـ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ

مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ

اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ

وَبِعِزِّ يَزَاعِزِّ اِزِعِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ

طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ

وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ

قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ

تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظْمَتِكَ وَ

وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ

بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ

مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ

سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ

جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ

بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ

صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ

وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ

بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

**منزل جمعه** بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

بِعَظِيْمِ قَدِيْمِ كَرِيْمِ مَكْنُوْنِ

مَخْزُوْنِ اَسْمَائِكَ وَبِاَنْوَاعِ

اَجْنَاسِ رُقُوْمِ نُقُوْشِ اَنْوَارِكَ

وَبِعِزِّ يَزَاعِزِّ اِزِعِزَّتِكَ وَبِحَوْلِ

طَوْلِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ

وَبِقَدْرِ مِقْدَارِ اِقْتِدَارِ

قُدْرَتِكَ وَبِتَاْيِيْدِ تَحْمِيْدِ

تَمْجِيْدِ تَعْظِيْمِ عَظْمَتِكَ وَ

وَبِسُمُوِّ نُمُوِّ عُلُوِّ رِفْعَتِكَ وَ

بِقَيُّوْمِ دَيْمُوْمِ دَوَامِ مُدَّتِكَ

وَبِرِضْوَانِ غُفْرَانِ اَمَانِ

مَغْفِرَتِكَ بِرَفِيْعِ بَدِيْعِ مَنِيْعِ

سُلْطَانِكَ وَسَطْوَتِكَ وَ

بِرَهَبُوْتِ عَظَمُوْتِ جَبَرُوْتِ

جَلَالِكَ وَبِصَلَاةِ سُعَاتِ سَعَةِ

بِسَاطِ رَحْمَتِكَ وَبِلَوَامِعِ بَوَارِقِ

صَوَاعِقِ عَجِيْجِ هَجِيْجِ رَهِيْجِ

وَهِيْجِ بَهِيْجِ نُوْرِ ذَاتِكَ وَ

بِبَهْرِ قَهْرِ جَهْرِ مَيْمُوْنِ

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ
هَيَادِيْرِ تَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِسَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيِّ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
اَلْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيْرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِآمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّدِ تَمَجُّدِ
تَجَدُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

اِرْتِبَاطِ وَحْدَانِيَّتِكَ وَبِهَدِيْرِ
هَيَادِيْرِ تَيَّارِ اَمْوَاجِ بَحْرِكَ الْمُحِيْطِ
بِسَكُوْتِكَ وَبِاتِّسَاعِ اِنْفِسَاحِ
مَيَادِيْنِ بَرَازِخِ كُرْسِيِّكَ وَ
بِهَيْكَلِيِّ وَبِهَيْكَلَاتِ عُلْوِيَّاتِ
رُوْحَانِيَّاتِ اَمْلَاكِ اَفْلَاكِ
عَرْشِكَ وَبِاَمْلَاكِ الرُّوْحَانِيِّيْنَ
اَلْمُدَبِّرِيْنَ لِلْكَوَاكِبِ الْمُدِيْرَةِ
بِاَفْلَاكِكَ وَبِحَنِيْنِ اَنِيْنِ
تَسْكِيْنِ قُلُوْبِ الْمُرِيْدِيْنَ
بِقُرْبِكَ وَبِخَضَعَاتِ حَرَقَاتِ
زَفَرَاتِ الْخَائِفِيْنَ مِنْ سَطْوَتِكَ
وَبِآمَالِ نَوَالِ اَقْوَالِ الْمُجْتَهِدِيْنَ
فِيْ مَرْضَاتِكَ وَبِتَخْضِيْعِ وَتَقْطِيْعِ
تَقْطِيْعِ مَرَائِرِ الصَّابِرِيْنَ عَلٰى
بَلْوَائِكَ وَبِتَعَمُّدِ تَمَجُّدِ
تَجَدُّدِ الْعَابِدِيْنَ عَلٰى طَاعَتِكَ
يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ
يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ
يَا مُقِيْمُ اِطْمِسْ بِطِلَسْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شَرَّ سُوَيْدَاءِ قُلُوْبِ اَعْدَائِنَا
وَاَعْدَائِكَ وَدُقَّ اَعْنَاقَ

رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ
التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ
مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

رُءُوْسِ الظَّلَمَةِ بِسُيُوْفِ
نَشَاطِ قَهْرِكَ وَسَطْوَتِكَ
وَاحْجُبْنَا بِحُجُبِكَ الْكَثِيْفَةِ
بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ
عَنْ لَحَظَاتِ لَمَحَاتِ لَمَعَاتِ
اَبْصَارِهِمِ الضَّعِيْفَةِ بِعِزَّتِكَ
وَبِقُدْرَتِكَ وَسَطْوَتِكَ يَا
اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَصُبَّ
عَلَيْنَا مِنْ اَنَابِيْبِ مَيَازِيْبِ
التَّوْفِيْقِ فِيْ رَوْضَاتِ السَّعَادَاتِ
اٰنَاءَ لَيْلِكَ وَاَطْرَافَ نَهَارِكَ
وَاَغْمِسْنَا فِيْ اَحْوَاضِ سَوَاقِيْ
مَسَاقِيْ بِرِّكَ وَرَحْمَتِكَ وَ
قَيِّدْنَا بِقُيُوْدِ السَّلَامَةِ عَنِ
الْوُقُوْعِ فِيْ مَعْصِيَتِكَ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
يَا قَدِيْمُ يَا قَوِيُّ يَا مُقِيْمُ يَا
مَوْلَايَ يَا غَافِرُ يَا لَطِيْفُ
يَا خَبِيْرُ اَللّٰهُمَّ ذَهَلَتِ الْعُقُوْلُ
وَانْحَسَرَتِ الْاَبْصَارُ وَحَارَتِ
الْاَوْهَامُ وَضَاقَتِ الْاَفْهَامُ
وَبَعُدَتِ الْخَوَاطِرُ وَقَصُرَتِ
الظُّنُوْنُ عَنْ اِدْرَاكِ كُنْهِ

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَادِي عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمْعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللّٰهُ
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اِرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِيَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيَ بِهِ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالَمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

كَيْفِيَّةِ ذَاتِكَ وَمَا ظَهَرَ مِنْ
بَوَادِي عَجَائِبِ أَنْوَاعِ أَصْنَافِ
قُدْرَتِكَ دُوْنَ الْبُلُوْغِ إِلَى
تَلَأْلُؤِ لَمَهَاتِ لَمْعَاتِ بُرُوْقِ
شُرُوْقِ أَسْمَائِكَ يَا أَللّٰهُ
يَا أَللّٰهُ يَا أَللّٰهُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ
يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا قَدِيْمُ
يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا نُوْرُ يَا
هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
اِرْحَمْنَا اَللّٰهُمَّ مُحَرِّكَ الْحَرَكَاتِ
وَمُبْدِيَ نِهَايَاتِ الْغَايَاتِ
وَمُخْرِجَ يَنَابِيْعِ قُضْبَانِ قَصَبَاتِ
النَّبَاتَاتِ وَمُشَقِّقَ صُمِّ
جَلَامِيْدِ الصُّخُوْرِ الرَّاسِيَاتِ
وَالْمُنْبِعَ مِنْهَا مَاءً مَعِيْنًا
لِلْمَخْلُوْقَاتِ وَالْمُحْيِيَ بِهِ
سَائِرَ الْحَيَوَانَاتِ وَالْعَالَمِ
بِمَا اخْتَلَجَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِنْ أَسْرَارِهِمْ وَأَفْكَارِهِمْ

وَفِكَ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزَّةٍ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلٰٓئِكَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهٖ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

وَفِكَ رَمْزِ نُطْقِ اِشَارَاتِ
خَفِيَّاتِ لُغَاتِ النَّمْلِ السَّارِحَاتِ
يَا مَنْ سَبَّحَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
عَظَّمَتْ وَكَبَّرَتْ وَقَدَّسَتْ وَ
لِجَلَالِ جَمَالِ كَمَالِ اِقْدَامِ
اَقْوَالِ اَعْظَامِ عِزَّةٍ وَجَبَرُوْتِهٖ
مَلٰٓئِكَ سَبْعِ سَمٰوَاتِكَ
اِجْعَلْنَا فِيْ هٰذِهِ الْعَامِ وَفِيْ
هٰذَا الشَّهْرِ وَفِيْ هٰذَا الْجُمُعَةِ
وَفِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ هٰذِهٖ
السَّاعَةِ وَفِيْ هٰذَا الْوَقْتِ
الْمُبَارَكِ مِمَّنْ دَعَاكَ فَاَجَبْتَهٗ
وَسَاَلَكَ فَاَعْطَيْتَهٗ وَتَضَرَّعَ
اِلَيْكَ فَرَحِمْتَهٗ وَاِلٰى دَارِكَ
دَارِ السَّلَامِ اَدْنَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ
يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ يَا جَوَادُ جُدْ
عَلَيْنَا وَعَامِلْنَا بِمَا اَنْتَ اَهْلُهٗ
وَلَا تُعَامِلْنَا بِمَا نَحْنُ اَهْلُهٗ
اِنَّكَ اَهْلُ التَّقْوٰى وَاَهْلُ
الْمَغْفِرَةِ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ
يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا
قَدِيْمُ يَا قَوِيْمُ يَا مُقِيْمُ يَا

نُوْرُ يَا هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ أَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَ أَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. **يوم
السبت**. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَ أَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَ نُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَ لُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَ أَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَ جَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ أَمْرِيْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ تَلَأْلُؤُ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ أَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

نُوْرُ يَا هَادِيُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِيُ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْإِكْرَامِ لَا إِلٰهَ
إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ نَسْتَغِيْثُ
يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ أَغِثْنَا
لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ أَسْئَلُكَ
اَللّٰهُمَّ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ أَصْحَابِهٖ وَ أَزْوَاجِهٖ
وَتُسَلِّمَ وَ أَنْ تَقْضِيَ حَوَائِجَنَا
يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ وَ
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ. **منزل
ثنیہ**. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ يَا مَنْ نِعْمَتُهٗ لَا
تُحْصٰى وَ أَمْرُهٗ لَا يُعْصٰى
وَ نُوْرُهٗ لَا يُطْفٰى وَ لُطْفُهٗ لَا
يَخْفٰى يَا مَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى
وَ أَحْيَى الْمَيِّتَ لِعِيْسٰى وَ جَعَلَ
النَّارَ بَرْدًا وَّ سَلَامًا عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ أَمْرِيْ
فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا اَللّٰهُمَّ تَلَأْلُؤُ
نُوْرِ بَهَاءِ حُجُبِ عَرْشِكَ
مِنْ أَعْدَائِيْ احْتَجَبْتُ وَ

بِسُطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
تَكِيْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَولِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَاحَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَاشَدِيْدِ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ
وَاَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَشَيْطَانِیْ اِلٰی

بِسُطْوَتِ الْجَبَرُوْتِ مِمَّنْ
تَكِيْدُنِیْ تَحَصَّنْتُ وَبِحَوْلِ
طَولِ جَوْلِ شَدِيْدِ قُوَّتِكَ
مِنْ كُلِّ سُلْطَانِكَ تَحَصَّنْتُ
وَبِدَيْمُوْمِ قَيُّوْمِ دَوَامِ
اَبَدِيَّتِكَ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
اِسْتَعَذْتُ وَبِمَكْنُوْنِ السِّرِّ
مِنْ سِرِّ اَمْرِكَ مِنْ كُلِّ هَامَّةٍ
تَخَلَّصْتُ وَتَحَصَّنْتُ يَاحَامِلَ
الْعَرْشِ عَنْ حَمَلَةِ الْعَرْشِ
يَا جَالِسَ الْوَحْشِ يَاشَدِيْدِ
الْبَطْشِ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ
اَنَبْتُ اِحْبِسْ عَنِّیْ مَنْ ظَلَمَنِیْ
وَاَغْلِبْنِیْ عَلٰی مَنْ غَلَبَنِیْ كَتَبَ
اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِیْ اِنَّ
اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِيْزٌ اَللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ مِنْ
خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّنْ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ مُمْسِكُ
السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ تَقَعَ
عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ
شَرِّ نَفْسِیْ وَشَيْطَانِیْ اِلٰی

عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ
جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَعَزَّ جَارُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
رقعہ ہفت اسم سیدنا مولنا
حجۃ الحق الی الخلق الشیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سرہٗ دعوت چند
اسما، کہ آنحضرت التزام دعوت
آنہا فرمودہ برائے ہر اسمے توجہے
وضع ساختہ کہ آں توجہ بعد از صد بار
یا پانصد بار اسم خواندہ شود و برکات
آں ظاہر و باہر است **الاسم**
**الاول** لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ یک
لک بار بخواند و توجہش ایں است
اِلٰهِیْ اَظْهِرْ عَلٰى ظَاهِرِیْ سُلْطَانَ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحَقِّقْ
عَلٰى بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا

عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ
وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ
جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ
وَعَزَّ جَارُكَ تَبَارَكَ اسْمُكَ
وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ تَفْعَلُ مَا تَشَاءُ
وَاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْئٍ قَدِيْرٌ
وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ
رقعہ ہفت اسم دعوت اسمائے
مرقومۂ ذیل حضرت سیدنا و مولانا حجۃ
الحق الی الخلق شیخ عبدالقادر
جیلانی قدس سرہٗ کے ملتزم سے ہے اپنے
ہر اسم کے بعد ایک توجہ مقرر کی ہے
کہ جو اسم کے سو یا پانسو بار پڑھنے کے
بعد پڑھی جاتی ہے اور اس کی برکات
ظاہر و باہر ہیں **پہلا اسم** لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ ایک لاکھ بار پڑھے اس
کی توجہ جو ہر سینکڑے یا پانچ سینکڑے
کے بعد پڑھی جائے گی یہ ہے اِلٰهِیْ اَظْهِرْ
عَلٰى ظَاهِرِیْ سُلْطَانَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَحَقِّقْ عَلٰى بَاطِنِیْ بِحَقَائِقِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَا

الٰہ الا اللّٰہ واستغرق فیک
ظاہری باحاطۃ لا الٰہ
الٰہ الا اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ
لا الٰہ الا اللّٰہ واحفظنی
اللّٰھم بک لک فی مراتب
وجودک وشہودک حتی لا
اشہد غیر افعالک وصفاتک
بوجہ الحق الذی لا الٰہ الا
انت بسر لا الٰہ الا اللّٰہ لا
الٰہ الا اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ

**الاسم الثانی - اللّٰہ اللّٰہ**

اللّٰہ یک لکھ بار بخواند و توجہش
این است یا اللّٰہ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ دلنی بک علیک و
وارزقنی لثبات عند وجودک
ما اکون منادیا بین یدیک
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ الٰہی
بعظمتک وجلالک و
ارزقنی حبک یا اللّٰہ یا
اللّٰہ الٰہی اجعل قلب عبدک
الضعیف مظہرا لذاتک
ومنبعا لایاتک یا اللّٰہ یا
اللّٰہ یا اللّٰہ **الاسم الثالث**

الٰہ الا اللّٰہ واستغرق فیک
ظاہری بلحاطۃ لا الٰہ
لا الٰہ الا اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ
لا الٰہ الا اللّٰہ واحفظنی
اللّٰھم بک لک فی مراتب
وجودک وشہودک حتی لا
اشہد غیر افعالک وصفاتک
بوجہ الحق الذی لا الٰہ الا
انت بسر لا الٰہ الا اللّٰہ لا
الٰہ الا اللّٰہ لا الٰہ الا اللّٰہ

**دوسرا اسم - اللّٰہ اللّٰہ**

اللّٰہ ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ
اسکی یہ ہے یا اللّٰہ یا اللّٰہ
یا اللّٰہ دلنی بک علیک و
وارزقنی لثبات عند وجودک
ما اکون منادیا بین یدیک
یا اللّٰہ یا اللّٰہ یا اللّٰہ الٰہی
بعظمتک وجلالک و
ارزقنی حبک یا اللّٰہ یا
اللّٰہ الٰہی اجعل قلب عبدک
الضعیف مظہرا لذاتک
ومنبعا لایاتک یا اللّٰہ یا
اللّٰہ یا اللّٰہ - **تیسرا اسم**

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ یک لکھ بار بخواند و
توجہش ایں است یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰهِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِیْ اَظْهِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِیْ اَحْیِ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّۃً وَّ مَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّهُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ۔ **الاسم
الرابع۔** وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُهُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

حَیٌّ حَیٌّ حَیٌّ ایک لاکھ دفعہ پڑھے اور توجہ
اس کی یہ ہے یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا
حَیُّ اَحْیِنِیْ حَیٰوۃً طَیِّبَۃً وَّ
وَاَسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ مُحَبَّتِکَ
اَعْذَبَہٗ وَاَطْیَبَہٗ یَا حَیُّ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ اِلٰهِیْ حَقِّقْ حَیَاتِیْ بِکَ یَا
حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِیْ اَظْهِرْ
نُوْرَ حَیَاتِکَ فِیْ حَیَاتِیْ یَا حَیُّ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ اِلٰهِیْ اَحْیِ رُوْحِیْ
بِکَ حَیٰوۃً اَبَدِیَّہ وَمَتِّعْ
سِرِّیْ بِسِرِّکَ فِی الْحَضَرَاتِ
الشُّهُوْدِیَّۃِ وَاَمْلَأْ قَلْبِیْ
بِالْمَعَارِفِ الرَّبَّانِیَّۃِ وَ
اَطْلِقْ لِسَانِیْ بِالْعُلُوْمِ الذَّاتِیَّۃِ
یَا حَیُّ یَا حَیُّ یَا حَیُّ۔ **چوتھا**
اسم۔ وَاحِدٌ وَاحِدٌ وَاحِدٌ
ایک لاکھ دفعہ پڑھے اس کی توجہ
یہ ہے یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ اجْعَلْنِیْ مُوَحِّدًا
بِنُوْرِ وَحْدَانِیَّتِکَ مُؤَیَّدًا
بِشُهُوْدِ فَرْدَانِیَّتِکَ یَا وَاحِدُ
یَا وَاحِدُ یَا وَاحِدُ اِلٰهِیْ اَنْتَ
الْمُتَوَحِّدُ فِیْ ذَاتِکَ

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَا وَاحِدُ يَاوَاحِدُ
يَاوَاحِدُ - **الاسم الخامس**۔ عَزِيْزُ عَزِيْزُ عَزِيْزُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش
ایں است يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ
يَاعَزِيْزُ اِجْعَلْنِيْ بِعِزَّتِكَ
مِنَ الْاَعَزِّيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِيْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّيْنَ
لَدَيْكَ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ يَا
عَزِيْزُ اِجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ
الْاَعَزِّيْنَ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ
يَاعَزِيْزُ - **الاسم السادس**
وَهَّابُ، وَهَّابُ، وَهَّابُ
عدد آں یک لکھ است و توجہش ایں
است۔ يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
يَاوَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ جَزِيْلِ
هِبَتِكَ مَا يُبَلِّغُنِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ
يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ اِلٰهِيْ يَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِيْ

بِاُلُوْهِيَّتِكَ يَاوَاحِدُ يَاوَاحِدُ
يَاوَاحِدُ۔ **پانچواں اسم**
عَزِيْزُ عَزِيْزُ عَزِيْزُ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ
يَاعَزِيْزُ اِجْعَلْنِيْ بِعِزَّتِكَ
مِنَ الْاَعَزِّيْنَ بَيْنَ يَدَيْكَ
يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ وَ
اسْتَعْمِلْنِيْ بِاَعْمَالِ الْاَعَزِّيْنَ
لَدَيْكَ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ يَا
عَزِيْزُ اِجْعَلْنِيْ مِنْ عِبَادِكَ
الْاَعَزِّيْنَ يَاعَزِيْزُ يَاعَزِيْزُ
يَاعَزِيْزُ۔ **چھٹا اسم**۔ وَهَّابُ
وہاب، وہاب۔ یہ اسم
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس کی
یہ ہے يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
يَاوَهَّابُ هَبْ لِيْ مِنْ جَزِيْلِ
هِبَتِكَ مَا يُبَلِّغُنِيْ اِلٰى مَرْضَاتِكَ
يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ يَاوَهَّابُ
يَاوَهَّابُ يَاوَهَّابُ اِلٰهِيْ يَا
وَاهِبَ الْاَسْرَارِ هَبْ لِيْ

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كَوِّنِّيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **الاسم**
**السابع**۔ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ
عدد آں یک لکھ است وتوجہش
ایں است يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَّكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

مِنْ اَسْرَارِكَ فَيْضًا تَجْعَلُنِيْ بِهٖ
دَائِمًا مُسْتَحْفِظًا لِمَوْهِبَتِكَ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
اِلٰهِيْ حَقِّقْنِيْ بِمَوَاهِبِ حَقِيْقَةِ
حَقِيْقَتِكَ يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ اِلٰهِيْ كَوِّنِّيْ شَاهِدًا
عَلَيَّ بِالْاِفْتِقَارِ اِلٰى غِنَائِكَ
الْمُطْلَقِ الْكَامِلِ بِالذَّاتِ
فَامْنُنْ عَلٰى عَبْدِكَ الضَّعِيْفِ
بِغِنًى اَكُوْنُ بِهٖ غَنِيًّا مُغْنِيًا
مَنْ شِئْتَ غِنَاهُ بِوَصْفِ
الْفَقْرِ بَيْنَ يَدَيْكَ اِنَّكَ
اَنْتَ الْغَنِيُّ الْوَهَّابُ يَا وَهَّابُ
يَا وَهَّابُ يَا وَهَّابُ۔ **ساتواں**
اسم۔ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ وَدُوْدٌ
ایک لاکھ بار پڑھے اور توجہ اس
کی یہ ہے يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِجْعَلْ قَلْبِيْ وُدًّا لَّكَ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ
اِلٰهِيْ اَعْطِنِيْ وُدًّا فِيْ قُلُوْبِ
عِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا وَدُوْدُ
يَا وَدُوْدُ يَا وَدُوْدُ اِلٰهِيْ اَكْفِنِيْ
شَرَّ مَنْ كِفَايَتُهٗ بِيَدِكَ يَا

وَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ۔ رقعہ

چہل اسما اسمائے عظام مشہور است بہ چہل اسم ہر اسمے را نبی دعوت کردہ کہ برکات آں مشہور است فقیر را از حقائق ایاب و فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہٗ کہ از نبائر شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ بود ند رسیدہ و ایشاں تصحیح اعراب و لدت بخط خود فرمودہ بودند نصاب[1] مجموعہ اسمائے عظام چہل و یک ہزار زکوۃ بیست ہزار و پانصد کرت عشر دہ ہزار و دولیست و پنجاہ قفل پنج ہزار و صد و لبست و پنج کرت و دو رِ مدور ہشتاد و دو ہزار کرت۔ بذل سہ ہزار و ہفت صد کرت مجموع یک لک و شصت و دو ہزار و پانصد و ہفتاد و پنج بار بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ

وَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ یَاوَدُوْدُ۔ رقعہ

چہل اسما چہل اسما کی دعوت اور برکات مشہور ہیں۔ ہر اسم کی دعوت نبی نے دی ہے۔ فقیر کو حقائق ایاب فضیلت مآب شیخ بہلول قدس سرہٗ سے کہ شیخ محمد غوث صاحب جواہر خمسہ کے پوتوں میں سے ہیں پہنچی ہے انہوں نے اپنے ہاتھ سے تصیح لفظ و اعراب فرمائی ہے تمام اسموں کی نصاب اکتالیس ہزار۔ زکوۃ پانچ سو بیس ہزار۔ عشر دس ہزار دو سو پچاس قفل پانچ ہزار ایک سو پچیس دور مدور بیاسی ہزار۔ بذل تین ہزار سات سو ہے جس کا مجموعہ ایک لاکھ باسٹھ ہزار پانسو پچھتر ہوتا ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سُبْحَانَكَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ يَارَبَّ كُلِّ شَيْئٍ وَّوَارِثَهٗ وَرَازِقَهٗ وَرَاحِمَهٗ يَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعَ جَلَالُهٗ

---

[1] ہر اسمے را کہ خواہد شرائط بجا آرد باید کہ موافق قول حضرت مرتضی علی رضی اللہ عنہ خذ حرفاً فقل الفاً اول حروف آں اسم مکرر و غیر مکرر شمار کند پس از اں پس ہر حرفے ہزار کرت بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوۃ و نصف آں بہ نیت عشر و

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهَةٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوَهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

يَا اَللّٰهُ الْمَحْمُوْدُ فِيْ كُلِّ فِعَالِهٖ
يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَيْءٍ وَّرَازِقَهٗ
وَرَاحِمَهٗ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ
فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ يَا
قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ عِلْمِهٖ
وَلَا يَؤُوْدُهٗ يَا وَاحِدُ الْبَاقِيْ
اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ وَّاٰخِرَهٗ يَا دَائِمُ
بِلَا فَنَاءٍ وَّلَا زَوَالَ لِمُلْكِهٖ وَ
بَقَائِهٖ يَا صَمَدُ بِلَا شِبْهَةٍ فَلَا شَيْءَ
كَمِثْلِهٖ يَا بَارُّ وَلَا شَيْءَ كُفُوَهٗ
يُدَانِيْهِ وَلَا اِمْكَانَ لِوَصْفِهٖ

نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور برابر نصاب بہ نیت بذل ہفت ہزار کرت و ختم یک ہزار و دو و بست کرت و بہ نیت سریع الاجابت یک لک کرت الغرض جملہ شرائط اعداد مذکور جمع کردہ در چند روز بخواند تصرف ظاہری و باطنی قرار گیرد و جملہ تسخیرات اسم در تحت فرمان صاحب عمل در آید دیگر شرائط در یابد حرفہا کہ مکتوب مدغم در اسم باشند

آں را جمع کند گویا کہ حروف شد پس ہر حرف صد کرت بخواند نصاب مرتب شود جمع ایں دو ہزار شد و نصف آں جمع کردہ بخواند عشر مرتب شود جمع آں سہ ہزار و پانصدی شود و نصف ایں نصف خواند قفل مرتب گردد عدد آں دو بیست و پنجاہ شمار عشر و قفل دو چنداں کردہ بخواند دور مرتب شود ۱۲ در جواہر خمسہ آمدہ طریق دیگر آنست موافق قول مرتضی علیؓ خذ حرفاً فقفل الفا پر اسم را کہ خواہد شرائط بر حرف آں اسم جمع کردہ یک صد کرت پس ہر حرفے بہ نیت نصاب بگیرد و نصف آں بہ نیت زکوٰۃ و نصف آں بہ نیت عشر و نصف آں بہ نیت قفل و دور مدور نصاب و بذل و ختم و سریع الاجابت (۱۰ برابر) بعدد معہود بخواند ترتیب مذکور عمل نماید متصرف در جمیع تصرفات گردد

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیَ الْمُوْسِعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

يَا كَبِيْرُ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا
تَهْتَدِیْ الْعُقُوْلُ بِوَصْفِ عَظَمَتِهٖ
وَكِبْرِيَائِهٖ يَا بَارِئَ النُّفُوْسِ
بِلَا مِثَالٍ خَلَا مِنْ غَيْرِهٖ يَا
زَاكِیَ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ
بِقُدْسِهٖ يَا كَافِیَ الْمُوْسِعُ
لِمَا خَلَقَ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهٖ يَا
نَقِیُّ مِنْ كُلِّ جَوْرٍ لَمْ يَرْضَهُ
وَلَمْ يُخَالِطْهُ فَعَالُهٗ يَا حَنَّانُ
اَنْتَ الَّذِیْ وَسِعَتْ كُلَّ شَیْءٍ
رَحْمَةً وَّعِلْمًا يَا مَنَّانُ ذَا الْاِحْسَانِ

وطریق دیگر آنست کہ ہر اسم راکہ خواہد کہ شرائط بجا آرد اول حروف غیر مکرر آں اسم جمع کند بقاعدہ نخذ حرفا فخفل الغا پس ہر حرفے ہزار رکعت بگیرد اگر دوازدہ حروف اند تا چہل مدت دوازدہ روز ہر روز دوازدہ ہزار کرت آں اسم بخواند جملہ شرائطہائے مذکور ادا شوند و تصرف کلی و جزئی بدست آید عمل جمیع متصرفات است الغرض طریق شرائط نوشتہ شد بہر طریق کہ تواند بہر اسما متصرف گردد و اگر نتواند طریق شرائط کہ در دعوت حق نوشتہ خواہد شد بیان طریق در عمل آرد نقل از شیخ عبدالقادر جیلانی است کہ حروف مکرر و غیر مکرر در جملہ شرائط را بحساب ابجد جمع کردہ اند چنانچہ نصاب زکوۃ عشر و قفل و دور مدور بذل و ختم و تکرار و توہم و سریع الاجابت و ہمہ حروف

چہل و ہفت می شود پس دعائے مذکور چہل و ہفت روز یازدہ بار قسمت کردہ بخواند جملہ ادا شود انشاءاللہ تعالیٰ ۱۲ حروف غیر مکرر یکے از اسما اسما چہل بگیرد و از آں الوف بگیرد بطریقے کہ آں حروف ضرب کند آنچہ حاصل آید باندازآں عوض نصاب و نصف آں زکوۃ و نصف آں عشر و نصف آں قفل و دور مدور برابر نصاب و بذل ہفت ہزار و ختم ہزار

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقَ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ
وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحِيْمَ
كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ
وَمَعَاذَهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهٖ وَ
مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا
يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهٗ
شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَآ
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ
مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ
ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى
جَمِيْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءٌ يُّعَادِلُهٗ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

قَدْ عَمَّ كُلَّ الْخَلَائِقَ مَنُّهُ يَا دَيَّانَ
الْعِبَادِ كُلٌّ يَقُوْمُ خَاضِعًا لِرَهْبَتِهٖ
وَرَغْبَتِهٖ يَا خَالِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ كُلٌّ اِلَيْهِ مَعَادُهٗ يَا رَحِيْمَ
كُلِّ صَرِيْخٍ وَمَكْرُوْبٍ وَغِيَاثَهٗ
وَمَعَاذَهٗ يَا تَامُّ فَلَا تَصِفُ
الْاَلْسِنَةُ كُلَّ كُنْهِ جَلَالِهٖ وَ
مُلْكِهٖ وَعِزِّهٖ يَا مُبْدِعَ الْبَدَائِعِ
لَمْ تَبْغِ فِيْ اِنْشَائِهَا عَوْنًا مِّنْ
خَلْقِهٖ يَا عَلَّامَ الْغُيُوْبِ فَلَا
يَفُوْتُ شَيْءٌ مِّنْ حِفْظِهٖ وَعِلْمِهٖ
يَا حَلِيْمُ ذَا الْاَنَاتِ فَلَا يُعَادِلُهٗ
شَيْءٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا مُعِيْدُ مَآ
اَفْنَاهُ اِذَا بَرَزَ الْخَلَائِقُ لِدَعْوَتِهٖ
مِنْ مَّخَافَتِهٖ يَا حَمِيْدَ الْفِعَالِ
ذَا الْمَنِّ عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِهٖ بِلُطْفِهٖ
يَا عَزِيْزُ الْمَنِيْعُ الْغَالِبُ عَلٰى
جَمِيْعِ اَمْرِهٖ فَلَا شَيْءٌ يُّعَادِلُهٗ
يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ

ودو لیست کرت وبہ نیت سریع الاجابت تا مدت حروف بقدر نصاب بخواند چنانکہ یا رحمن الخ
درین اسم دوازدہ حروف غیر مکرر اند آنہا را در دوازدہ ضرب کنند آنچہ حاصل آید مدت نصاب و
نصف آں زکوۃ ونصف آں عشر ونصف آں قفل ودور بعد ور برابر نصاب وبذل ہفت
ہر بار ہشتم ہزار ودو لیست کرت وسریع الاجابت دوازدہ روز بعدد مذکور بخواند ۱۲

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ
سُلْطَانِهِ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ
يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ
بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ
يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ
يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهِ وَمَجْدِهِ يَا كَرِيمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا عَظِيمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا
قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُوْنَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

أَنْتَ الَّذِي لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهُ
يَا قَرِيبُ الْمُتَعَالِي فَوْقَ كُلِّ
شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ يَا مُذِلَّ
كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ بِقَهْرِ عَزِيزِ
سُلْطَانِهِ يَا نُورَ كُلِّ شَيْءٍ وَ
هُدَاهُ أَنْتَ الَّذِي فَلَقْتَ
الظُّلُمَاتِ بِنُورِهِ يَا عَالِيُ الشَّامِخُ
فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ عُلُوُّ ارْتِفَاعِهِ
يَا قُدُّوسُ الطَّاهِرُ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ
فَلَا شَيْءَ يُعَادُهُ مِنْ جَمِيعِ خَلْقِهِ
بِلُطْفِهِ يَا مُبْدِئَ الْبَرَايَا وَ
مُعِيدَهَا بَعْدَ فَنَائِهَا بِقُدْرَتِهِ
يَا جَلِيلُ الْمُتَكَبِّرُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
فَالْعَدْلُ أَمْرُهُ وَالصِّدْقُ وَعْدُهُ
يَا مَحْمُودُ فَلَا تَبْلُغُ الْأَوْهَامُ كُلَّ
كُنْهِ شَأْنِهِ وَمَجْدِهِ يَا كَرِيمَ
الْعَفْوِ ذَا الْعَدْلِ أَنْتَ الَّذِي
مَلَأَ كُلَّ شَيْءٍ عَدْلُهُ يَا عَظِيمُ
ذَا الثَّنَاءِ الْفَاخِرِ وَالْعِزِّ وَالْمَجْدِ
وَالْكِبْرِيَاءِ فَلَا يَذِلُّ عِزُّهُ يَا
قَرِيبُ الْمُجِيبُ الْمُدَانِي دُوْنَ
كُلِّ شَيْءٍ قُرْبُهُ يَا عَجَائِبَ
الصَّنَائِعِ فَلَا تَنْطِقُ الْأَلْسُنُ

بِكُلِّ اٰلآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ہفتده بار
خوانده باشد دوازده بار بعد از
صبح و پنج بار بعد از عصر و در دعوت
مجموع اسم اول مکرر کند از جہت
دفع رجعت۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت۔
سیوطی در جمع الجوامع ناقل است
از ابن عساکر کہ انس رضی اللہ
عنہ پیش حجاج بن یوسف در مکہ
بود کہ بروے چہار صد اسپ
عربی عرض کردند پس از
سر رعونت گفت اے
انس پیش صاحب خود ایں
چنیں دیدی۔ انس رض گفت
بہ از یں دیدم و صاحب من
فرمودہ کہ اسپ سہ
قسم اند۔ قسمے کہ رباط برائے
جہاد کردہ باشند ایں اسپ
وروث و بول و رباط آنچہ باد بند ند

بِكُلِّ اٰلآئِہٖ وَنَعْمَآئِہٖ وَثَنَآئِہٖ
يَا غِيَاثِيْ عِنْدَ كُلِّ كُرْبَةٍ وَّ
مُجِيْبِيْ عِنْدَ كُلِّ دَعْوَةٍ وَّمَعَاذِيْ
عِنْدَ كُلِّ شِدَّةٍ وَّرَجَآئِيْ حِيْنَ
تَنْقَطِعُ حِيْلَتِيْ ہر روز ستر مرتبہ
پڑھے بارہ مرتبہ صبح کی نماز کے بعد
اور پانچ مرتبہ عصر کی نماز کے بعد اور
دعوت مجموعی میں اسم اول کو مکرر کرے
تاکہ رجعت نہ ہو۔ رقعہ دعائے کثیر
البرکت دعائے کثیر البرکت۔ جمع
الجوامع میں سیوطی ابن عساکر سے
روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ
عنہ مکہ معظمہ میں حجاج بن یوسف کے
پاس بیٹھے ہوئے تھے اتنے میں چار
سو گھوڑے عربی پیش ہوئے حجاج
نے حضرت انس کی طرف رعونت
دیکھ کر فرمایا کہ اے انس تو نے ایسے
گھوڑے اپنے آقا کے پاس بھی دیکھے
ہیں آپ نے فرمایا کہ میں نے اس سے
بہتر دیکھے ہیں اور میرے آقا نے فرمایا
ہے کہ گھوڑے تین قسم کے ہوتے ہیں
ایک وہ کہ جہاد کے لیے رکھے جائیں تو
ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت سب

ہمہ در میزان حسنات نہند و قسمے کہ برائے
تفاخر و ریا و سمعہ آمادہ دارند ایں اسپ
و روث و بول و رباط ہمہ در میزان
سیئات نہند و قسمے ثالث
بسبب ضعف نتوانشند
بحوائج رسید ایں نہ حسنہ باشند
نہ سیئہ و اسپان تو اے
حجاج از قسم ریا و سمعہ است
ہمہ ہیزم و حطب جہنم
باشند حجاج غضبناک شد
و گفت اگر سفارش عبدالملک
بن مروان نیاوردی ہر آئینہ
می کردم بتو آنچہ می دیدی حضرت
انس رض گفت لا واللہ ہرگز نتوانی کرد
کہ من در عیاذ و حرز کلماتے ہستم
کہ مرا آموختہ است آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ۔ حجاج
متحیر گشت و گفت مرا
بیاموز گفت مستحق آں
نیستی من حضرت را دہ سال
خدمت کردم و وقت اخیر
آنحضرت از من راضی رفت و ایں
دعا آموخت۔ ابان خادم انس رض

حسنات میں لکھی جاتی ہیں دوسرے وہ
جو تفاخر و ریا وغیرہ کے لیے رکھے جائیں
تو ان کی لید اور پیشاب اور حفاظت وغیرہ
سب سیئات میں لکھے جاتے ہیں
تیسرے وہ جن کو بسبب ضعف کے کسی
مصرف میں نہیں لا سکتے تو ان کا یہ سب
نہ حسنہ ہوتا ہے نہ سیئہ تو اے حجاج
تیرے گھوڑے دوسری قسم سے ہیں
کہ تفاخر و ریا و غیر کے لیے رکھے گئے ہیں
یہ سب جہنم کا ایندھن ہیں حجاج نے
خفا ہو کر کہا کہ اگر تو عبدالملک بن مروان
کی سفارش لے کر نہ آتا تو دیکھتا کہ میں تیرے
ساتھ کس طرح پیش آتا۔ حضرت
انس رض نے جواب دیا کہ لا واللہ تو ہرگز
میرا کچھ نہیں کر سکتا میں ان کلمات
طیبات کی حفاظت میں ہوں جو مجھ کو
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بتائے
ہیں۔ حجاج متحیر ہوا اور کہا کہ وہ کلمے مجھے
سکھا آپ نے جواب دیا کہ تو ان کے
لائق نہیں۔ میں نے دس برس
حضرت کی خدمت کی وقت وفات
حضرت مجھ سے راضی تشریف لے گئے
اور یہ تلقین فرما گئے۔ اور ابان خادم

انس را دہ سال خدمت کرد و
وقت احتضار این دعا بہ ابان
آموخت و راضی رفت این دعا
اینست بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ ہر روز بعد از صبح
ہفت بار بخواند و یک بار ہم آمدہ
رقعہ این دعا را امام ابوالقاسم
قشیری در رسالہ آوردہ اَللّٰهُمَّ

انس نے ان کی دس برس خدمت کی
پس انہوں نے اسوقت ان کو یہ دعا
سکھائی اور خوش حال گئے. وہ دعا
یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ
بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِیْ وَمَالِیْ وَ
وَلَدِیْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِیْ
اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِکُ بِهٖ
شَیْئًا اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ اَکْبَرُ اَللّٰهُ
اَکْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُکَ
وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَآ اِلٰهَ غَیْرُکَ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ مَّرِیْدٍ
وَمِنْ شَرِّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰهُ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتَابَ وَهُوَ یَتَوَلَّی
الصّٰلِحِیْنَ ہر روز صبح کی نماز کے بعد
سات بار پڑھے اور ایک دفعہ بھی آیا ہے
رقعہ اس دعا کو امام ابوالقاسم
قشیری نے اپنے رسالہ میں نقل کیا ہے

يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْئٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ وكاتب ایں فوائد ایں الفاظ
زیادہ می کند اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِيْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ بِرَاْفَتِكَ
اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِيْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَائِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ پنجاہ و یک بار در
مجلس واحد برائے کشف کروب و
دفع ہموم نافع است و بتجربہ آمدہ
سی صد تن از قطاع الطریق مولف را
در قصد نہیب شدند با مداد ایں دعا
خلاصی یافت رقعہ امام محمد غزالی
قدس سرہ فرماید شعر اِذَا مَاكُنْتَ

اَللّٰهُمَّ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ يَا وَدُودُ
يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا مُبْدِئُ
يَا مُعِيدُ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ اَسْئَلُكَ
بِنُوْرِ وَجْهِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ
عَرْشِكَ وَبِقُدْرَتِكَ الَّتِيْ
قَدَرْتَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ خَلْقِكَ
وَبِرَحْمَتِكَ الَّتِيْ وَسِعَتْ كُلَّ
شَيْئٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ يَا مُغِيْثُ
اَغِثْنِيْ اور ان فوائد کا کاتب یہ الفاظ
زیادہ کرتا ہے اغثنی اغثنی اغثنی
بِفَضْلِكَ اَغِثْنِيْ بِجُوْدِكَ اَغِثْنِيْ
بِرَحْمَتِكَ اَغِثْنِيْ بِرَاْفَتِكَ
اَغِثْنِيْ بِلُطْفِكَ اَغِثْنِيْ بِجَمِيْعِ
اَسْمَآئِكَ وَصِفَاتِكَ وَجَمَالِكَ
وَجَلَالِكَ اَغِثْنِيْ يَا غِيَاثَ
الْمُسْتَغِيْثِيْنَ ایک جلسہ میں اکیاون
دفعہ پڑھے سختیوں اور غموں کے دفع
ہونے کے لیے مجرب اور نافع ہے تین
ہزار قطاع الطریق مؤلف کی ایذارسانی
کے درپے ہوئے مگر اس دعا کی برکت
سے خلاصی پائی رقعہ امام محمد غزالی
قدس اللہ سرہ فرماتے ہیں جب تو رزق

ملتمسا لورق ٭ وتامن من مخالفة
وغدر ٭ ففاتحة الکتاب فان فیها ٭
لما املت سرا ای ستر ٭ فلازم
درسها فی کل وقت ٭ لصبح ثم ظهر ثم
عصر ٭ کذالک لعد مغرب کل لیلة
الی تسعین تتبعها العشر ٭ تنل ما شئت
من عز وجاہ ٭ وعظم مهابة وعلو قدر ٭
وتظهر بالذی تهوی سریعا ٭ وتخم
القصد من عبد وحر ٭ وهما ان فعلت
اتاک ات ٭ بما یغنیک عن زید وعمر ٭
یعنی در صبح بیست ویک بار و در ظهر
بیست و دو بار در عصر بیست و سه بار
و در مغرب بیست و چهار بار و در عشا
ده بار۔ حاجی ابراہیم مرید شیخ محمد صالح
اورنگ آبادی که بر جهاز در سفر مکه یکجا
بود از شیخ خود چنیں نقل می کرد۔ صبح
بیست ظہر سی۔ عصر بیست۔ مغرب ده
و عشا بیست واللہ اعلم۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ می فرمایند شعر
ان کنت تطلب راحة وسعادة ٭
ومن الامور الصالحات تمکن ٭
وتکون اسعد اهل عصرک کلهم ٭
ومن الشدائد والمضرة تومن ٭

اور دشمنوں کے خلاف وغدر سے امن
چاہیے تو سورۂ فاتحہ کو لازم پکڑ
کہ اس میں ایک سر عظیم ہے پس پانچ
وقتوں میں روزانہ سو مرتبہ پورا اگر عزت
اور جاہ اور تمام مقاصد اور حاجات
جو کسی سے ہوں جلد تر حاصل ہوں اور
اس کی مداوت پر عالم غیب سے وہ کچھ
پائے گا کہ خلائق سے بے نیاز ہو گا۔
یعنی صبح کو اکیس دفعہ اور ظہر میں
بائیس دفعہ اور عصر میں تیئیس دفعہ
اور مغرب میں چوبیس دفعہ اور عشا میں
دس دفعہ۔ حاجی ابراہیم شیخ
محمد صالح اورنگ آبادی کے مرید
کہ سفر مکہ میں جہاز پر ہم اور وہ یکجا
تھے اپنے شیخ سے اس طرح نقل کرتے
تھے کہ صبح اور عصر اور عشا میں بیس
دفعہ اور ظہر میں تیس دفعہ مغرب میں
دس دفعہ واللہ اعلم۔ رقعہ
امام محمد غزالیؒ فرماتے ہیں۔ ترجمہ شعر
اگر تو راحت وسعادت اور قدرت امور
صالحہ کا طلبگار ہے اور اپنے ہمعصروں
میں سب سے سعید تر ہونا اور مضرت
اور شدتوں سے محفوظ رہنا چاہتا ہے

فعلیک یا سم اللہ جل جلالہٗ ؛
فیہ لک السر العظیم البین ؛ تقرؤہ
الفا طاہرًا فی خلوۃ ؛ باللیل بعد
ان ینام عنک الاعین ؛ قل یا
کریم یا رحیم ففیہما ؛ نفع جزیل
فضلہ متعین ؛ ثم الصلوٰۃ علی النبی
کمثل ما ؛ قدمتہ فھو السبیل
الاحسن ؛ یاتیک انت فی منامک
ملہما ؛ لک مایسر بہ التقی المؤمن ؛
شعر تطلب ان تکون کثیر مال ؛
ولیسمع سر قولک فی المقال ؛
و یاتیک الغناو تری سعیدا ؛
مھابا مکرما وکثیر مال ؛ فقل
یا حی یا قیوم الفا ؛ مکملۃ علیٰ
مر اللیالی ؛ جلیل او نہاران فیہما ؛
اشرت الیہ یرخص کل غال ؛ وفی
ذکولک یا وھاب سر ؛ بلیلک ما
ترید من السوال ؛ **رقعہ ترتیب
خواندن صلوٰۃ الاسرار از شیخ**
بایزید رسیدہ کہ روز پنجشنبہ غسل نماید
و ترتیب نماید و بعد مغرب دو رکعت صلوٰۃ
الاسرار بگزارد و نیت چنیں کند
نویت ان اصلی اللہ تعالےٰ

تو اسم اللہ جل جلالہ کو لازم پکڑ کہ اس میں
سر عظیم ہے۔ رات کو جب سب سو جائیں
بطہارت کاملہ تنہائی میں ایک ہزار
بار پڑھا کر اور یا کریم یا رحیم کا ورد رکھ
کہ ان میں نفع عظیم ہے اور اول و آخر میں
درود پڑھنا چاہیے کہ یہ احسن طریق ہے
خواب میں تجھ کو ہاتف غیبی سے وہ
الہام ہوگا جو باعث خوشنودی
مومن متقی ہے ۔ **ترجمہ**
شعر اگر تو کثرت مال چاہتا ہے
اور یہ کہ تیرا قول مسموع ہو اور غنا
حاصل ہو اور سعید و باحشمت
سمجھا جاوے تو یا حی یا قیوم پورے
ایک ہزار مرتبہ دن یا رات میں پڑھتا
رہ اس میں ہر مشکل آسان ہو
جاتی ہے اور یا وہاب کے ذاکر رہنے
میں تیری ہر حاجت بر آوے گی
**رقعہ ترتیب خواندن صلوٰۃ
الاسرار** شیخ بایزیدؒ سے
منقول ہے کہ جمعرات کے دن غسل
کرکے خوشبو لگا کر بعد مغرب دو رکعت
صلوٰۃ الاسرار پڑھے اور نیت اسطرح
کرے نویت ان اصلی اللہ تعالیٰ

رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً عما سوی اللہ
وبخواند در ہر رکعت سورۂ اخلاص
یازدہ وبعد از سلام تخطی بجانب عراق
بہ نیت استقبال روضۂ شیخ
عبدالقادر جیلانی رضی اللہ وارضاہ
یازدہ گام برود ودر ہر گام سلام
بر شیخ کند السلام علیک یا سلطان
الاوتاد السلام علیک یا سلطان
الابدال السلام علیک یا سلطان
الاقطاب السلام علیک یا غوث
الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا ومولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس ہمیں
نمط باز گردد بعد ازاں بنشیند وتکبیر
کند ویک جلسہ بنشیند وہر جلسہ کہ خواہد
درود بفرستد و دہ بار فاتحہ
واخلاص خواند باز درود بفرستد پس
این رباعی یک ہزار ویک صد ویازدہ

رکعتین صلوۃ الاسرار توصلا
الی اللہ وانقطاعاً عما سوی اللہ
اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص گیارہ
گیارہ دفعہ پڑھے اور سلام کے بعد
گیارہ قدم عراق کی طرف حضرت غوث
الاعظم رضی اللہ عنہ کے روضہ کے
استقبال کی نیت سے چلے اور ہر قدم
پر شیخ پر سلام کہے السلام علیک یا
سلطان الاوتاد السلام علیک یا
سلطان الابدال السلام علیک یا
سلطان الاقطاب السلام علیک یا
غوث الاعظم السلام علیک یا بازی
الاشہب السلام علیک یا فقیر
السلام علیک یا مسکین السلام
علیک یا غریب السلام علیک یا
ولی السلام علیک یا شیخ السلام
علیک یا سیدنا ومولانا ابا محمد محی
الدین عبدالقادر جیلانی پس اسی طرح
الٹا پھرے پھر بیٹھے اور کچھ بخور کرے
اور ایک جلسہ سے بیٹھا رہے اور درود
شریف پڑھے اور دس دفعہ فاتحہ
اور اخلاص پڑھے پھر ایک ہزار ایک
سو گیارہ دفعہ یہ رباعی پڑھے۔

بار بخواند رباعی اَیُدْ دِکْنِی ضَنیْماً وَّ اَنْتَ ذَخِیْرِیْ :: ءَاُظْلَمُ فِے الدُّنْیَا وَ اَنْتَ نَصِیْرِیْ :: فَعَارٌ عَلیٰ حَامِی الْحِمیٰ وَهُوَ قَادِرٌ :: اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ ::

در ہر حاجتے کہ خواند قضا شود۔ بلکہ گاہ باشد کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ ظاہر شود و جواب کار گوید اما در لفظ حامی الحمیٰ اختلاف۔ شیخ بایزید می فرمود کہ اگر ایں عمل از برائے دیدن آنحضرت رضی اللہ عنہ می کند حامی الحمیٰ ممدود بخواند بفتح ہمزہ ودر حاجت دوستی یا کسے یا نوکری یا عروسی یعنی در آنچہ معنی اتصال است بضم ہمزہ خواند۔ ودر حاجت قہر اعداء یعنے در آنچہ در وکسر مطلوب است بکسر ہمزہ بخواند اگرچہ وزن مساعدت نمی کند چہ الف مقصورہ مؤید وزن است نہ ممدودہ۔ بلکہ ترکیب نحوی نیز۔ زاکہ فتح و ضم نیامدہ بلکہ کسرہ کہ مضاف

رباعی اَیُدْ دِکْنِی ضَنیْماً وَّ اَنْتَ ذَخِیْرِیْ :: ءَاُظْلَمُ فِے الدُّنْیَا وَ اَنْتَ نَصِیْرِیْ :: فَعَارٌ عَلیٰ حَامِی الْحِمیٰ وَهُوَ قَادِرٌ :: اِذَا ضَاعَ فِی الْبَیْدَاءِ عِقَالُ بَعِیْرِیْ

جس حاجت کے لیے پڑھے گا پوری ہوگی۔ اور کبھی ایسا بھی ہوگا کہ روح مطہر مقدس حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی ظاہر ہو کر اس کے کام کا جواب دے گی۔ مگر لفظ حامی الحمیٰ میں حضرت شیخ بایزیدؒ یوں فرماتے ہیں کہ اگر یہ عمل غوث الاعظم کے دیدار کے لیے کیا جائے تو حامی الحمیٰ کو ممدود بفتح ہمزہ پڑھے اور کسی سے دوستی ہونے یا نوکری یا شادی یا کسی اور مطلب کی غرض سے جس میں اتصال کے معنی پائے جائیں پڑھے تو بضم ہمزہ پڑھے اور مقہوری اعداء یعنی اس مطلب کے لیے جس میں کسر مطلوب ہو تو بکسر ہمزہ پڑھے اگر وزن درست نہیں رہتا کیونکہ الف مقصورہ وزن کا مؤید ہے نہ ممدودہ اور ترکیب نحوی بھی ٹھیک نہیں ہوتی اس لیے کہ ہمزہ پر فتح اور ضمہ نہیں آتا

الیہ است. اما شیخ فرید میرٹھی بمن نوشت کہ ما ہزار وصد بار می خوانیم. ولفظ ضیما را بعضے مرفوع می خوانند بالفاعلیہ بنا بر آنکہ فاعل یدرکنی است. اما شیخ بایزید منصوب می خواند بنا بر آنکہ تمیز می گفت از ضمیر مبہم در یدرک چنانچہ ربہ رجلاً۔ رقعہ برائے دفع فقر. سائلے از سلطان المشائخ سوال کرد کہ دفع فقر و فاقہ شود فرمود کہ ایں بسیار بخواں. بیت
آمد گہِ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ وقت خواب بخواند قرآن فراموش نہ شود کسے کہ دہ آیت اولیٰ از کہف و دہ آیت بخواند وقت خواب قیام لیل از و فوت نہ شود رقعہ برائے حاجت اگر کسے در کار خیر خود حیران باشد

بلکہ کسرہ آتا ہے. مگر مجھ کو شیخ فرید میرٹھی نے لکھا کہ میں گیارہ سو دفعہ پڑھتا ہوں. اور لفظ ضیما کو بعضے یدرکنی کا فاعل قرار دے کر مرفوع پڑھتے ہیں. مگر شیخ بایزید ضمیر یدرک کی جو کہ مثل ربہ رجلا مبہم واقع ہے تمیز ٹھیرا کر منصوب پڑھتے ہیں. رقعہ برائے دفع فقر. کسی نے سلطان المشائخ سے دفع فقر و فاقہ کے لیے پوچھا تو آپ نے فرمایا کہ اس کو بہت پڑھا کر. بیت
آمد گہِ آں کہ عہدہا تازہ کنیم ؛ شد آنچہ شد اے صنم گزشت آنچہ گزشت رقعہ برائے حفظ قرآن آیت وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ الی قولہ لِقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ سوتے وقت پڑھے تو قرآن شریف نہ بھولے اور جو شخص سوتے وقت سورۂ کہف کے اول و آخر کی دس دس آیتیں پڑھے اس سے قیام شب فوت نہ ہو رقعہ برائے حاجت اگر کوئی کار خیر میں حیران ہو آدمی رات

نیم شب دوگانہ بگزارد ہر چہ داند
از قرآن بخواند وثیاب طاہر پوشد
وطیب استعمال نماید واین دعا ہزار
بار در سجدہ بخواند بخسپد کسے او را امداد
فرماید یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْکَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْکَ ۔ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر برنجے مبتلا شود
کہ ہیچ علاج دفع نہ شود روز آدینہ
بعد از ادائے نماز عصر تا وقت غروب
آفتاب بہیچ چیز مشغول نہ شود مگر بذکر
این سہ اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم بالقطع
از آن خلاص یابد اگر بالفرض موت او
مقدر بود اتفاق این شغل نہ شود
رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ ہر کہ ہر شب سورۂ
جمعہ بخواند و وقت وضو شانہ کند
ریش خود را حق تعالیٰ جمعیت
دہد ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
ہر کہ در حالت اضطرار سورہ یٰسین
چہل بار بخواند اللہ تعالیٰ فرح
بخشد ۔ رقعہ برائے حفظِ قرآن

کو کپڑے پاک پہن کر خوشبو لگا کر دو
رکعت بلا تعین سورت پڑھے پھر سجدہ
میں جا کر ایک ہزار دفعہ یہ دعا پڑھے
اور سو جائے کوئی اس کی مدد فرمائے گا
یَارَبِّ دُلَّنِیْ عَلٰی عَبْدٍ مِّنْ
عِبَادِکَ الْمُقَرَّبِیْنَ حَتّٰی یَدُلَّنِیْ
عَلَیْکَ وَیُعَرِّفُنِیْ طَرِیْقَ الْوُصُوْلِ
اِلَیْکَ رقعہ برائے دفع بیماری
اگر ایسا مرض پیش آئے
کہ کسی طرح دفع نہ ہو تو جمعہ کے دن
عصر کی نماز پڑھ کر غروب آفتاب تک
محض اسم یا اللہ یا رحمن یا رحیم کے ذکر
میں مشغول رہے اور کچھ کام نہ کرے
یقیناً رہائی پائے گا ۔ اگر بفرض اس
کی موت ہی آئی ہوگی تو اس شغل کا
اتفاق نہ ہوگا ۔ رقعہ برائے حصول
جمعیت ۔ جو شخص ہر شب کو سورۂ جمعہ
پڑھے اور وضو کرتے ہوئے ڈاڑھی
میں شانہ کرے حق تعالیٰ جمعیت خاطر
عطا فرمائے ۔ رقعہ برائے دفع اضطراب
جو کوئی بے قراری کی حالت میں
سورۂ یٰسین چالیس دفعہ پڑھے خوشی
حاصل ہو ۔ رقعہ برائے حفظِ قرآن

هر که خواهد که قرآن یاد گیرد اوّل
سورۂ یوسف یاد کند تا از برکت
او ہمہ قرآن یاد شود۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات ہر کرا
مشکلے و مہمے پیش آید سورۂ
فاتحہ را با بسم اللہ بضم
میم رحیم بالام الحمد ہفت صد
و ہشتاد و ہفت بار کہ عدد تسمیہ
بحساب جمل است بخواند والرحمٰن
الرحیم را در فاتحہ سہ بار تکرار کند و در
آخر آمین بگوید آں مہم بکفایت رسد
رقعہ فوائد خواندن سورۂ و
النازعات ہر کہ بعد نماز عصر سورۂ
والنازعات می خواندہ باشد حق
تعالیٰ او را بعد مردن در گور نگزارد
مگر یک وقت نماز جسم او
صفت روح گیرد۔ رقعہ
برائے دفع دنبل و نارد
ہر کہ در نماز سنت فجر سورۂ
بروج التزام کند حق تعالیٰ او را از
دنبل و نارو نگہدارد۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ ہر کہ
کلمۂ توحید را ہر روز وقت فجر

جو کوئی قرآن یاد کرنا چاہے تو سورۂ
یوسف پہلے یاد کرے تاکہ اس کی
برکت سے تمام قرآن یاد ہو جاوے۔
رقعہ برائے کفایت مہمات
جس کسی کو کوئی مشکل یا مہم پیش آئے
سورۂ فاتحہ سات سو ستاسی مرتبہ
کہ بحساب جمل بسم اللہ کے عدد ہیں
اس طرح پڑھے بسم اللہ کہ میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے اور سورۂ فاتحہ
میں الرحمٰن الرحیم کو تین دفعہ کہے اور
آخر میں آمین کہے مہم فتح ہوگی۔ رقعہ
فوائد خواندن سورۂ والنازعات
جو شخص عصر کی نماز کے بعد سورۂ و
النازعات پڑھا کرے اللہ تعالیٰ
اس کو بعد مرگ قبر میں نہ چھوڑے گا۔
مگر مقدار ایک وقت نماز کے اور
اس کا جسم صفت روح اختیار کرے گا
رقعہ برائے دفع دنبل و نارد
جو شخص صبح کی سنتوں میں سورۂ بروج
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دنبل
اور ناردے سے محفوظ رکھے۔ رقعہ
برائے خوش گزراں۔ جو کوئی
صبح کے وقت ہر روز سو دفعہ کلمۂ

صد بار التزام کند بے اسباب
خوش گزراند۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ ہر کہ سورۃ نبا بعد
از نماز عصر پنج بار خواندہ باشد اسیر اللہ
شود یعنی بعشق الٰہی مبتلا شود۔ رقعہ
برائے بخشش در حدیث است
من قال فی السوق یباع و یشتوی
فیہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۔ کَتَبَ
اللّٰہُ لَہٗ اَلْفَ حَسَنَۃٍ وَّ مَحَا
عَنْہُ اَلْفَ اَلْفِ سَیِّئَۃٍ وَّ
رَفَعَ لَہٗ اَلْفَ اَلْفِ دَرَجَۃٍ
وَبَنٰی لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ
رقعہ برائے حفظ قرآن
مجید۔ حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ را
قرآن شریف در ایام جوانی یاد نمی شد
خواجہ محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ را در خواب
دید کہ می فرماید صد بار فاتحہ
وقت خواب خواندہ باش از برکت آں

توحید پڑھ لیا کرے بے اسباب
خوش گزران کرے۔ رقعہ برائے
محبت الٰہی۔ جو شخص عصر کی نماز کے
بعد پانچ دفعہ سورۃ نبا پڑھے اسیر اللہ
یعنی عشق الٰہی میں مبتلا ہو۔ رقعہ
برائے بخشش۔ حدیث شریف
میں آیا ہے کہ جو شخص خرید و فروخت کے
بازار میں لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ
الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ
لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ
عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ۔ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں ہزار
نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے ہزار
گناہ معاف کرتا ہے اور ہزار درجے
بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بنایا جاتا ہے۔ رقعہ برائے
حفظ قرآن مجید حضرت خواجہ ابو یوسف
چشتی رحمۃ اللہ علیہ کو ایام جوانی میں
قرآن یاد نہیں ہوتا تھا۔ ایک روز
خواجہ محمد چشتی کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے
تھے کہ سوتے وقت سو دفعہ سورہ فاتحہ
پڑھا کر اس کی برکت سے ان کو قرآن

قرآن یاد شد۔ رقعہ برائے فراخی
رزق و برائے دفع بیماری
ہر کہ سورۂ الم نشرح وقت شانہ کردن
بعد از نماز عشا بر دوام خواند روزی او
فراخ شود و ہر کہ وقت ناخن چیدن
و موئے لب ستردن گوید بِسْمِ اللّٰہِ وَ
عَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ
بہیچ بلا و بیماری مبتلا نہ شود۔ رقعہ
برائے غنا و فراخی رزق۔ ہر کہ
خواہد او را غنا و فراغت باشد پس
گو کہ ناخن خود را روز پنج شنبہ بچیند
ایں را شیخ ابن حجر در شرح شمائل
در باب ادام النبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ۔
رقعہ ایضاً ہر کہ نون رحمٰن را
در نوشتن بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و جاہائے
دیگر مد دہد روزی او فراخ گردد۔
رقعہ برائے محبت الٰہی ہر کہ
وقت صبح ایں سہ آیت خواندہ
باشد سہ بار برائے محبت حق تعالیٰ مراد
برسد فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ

یاد ہوگیا۔ رقعہ برائے فراخی
رزق و برائے دفع بیماری
جو شخص عشا کی نماز کے بعد کنگھا کرتے
ہوئے ہمیشہ سورۂ انشراح پڑھا کرے
اس کی روزی فراخ ہو اور اگر ناخن
اور لبیں لیتے وقت بِسْمِ اللّٰہِ وَ
عَلٰی سُنَّةِ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ پڑھے
کسی بیماری اور بلا میں مبتلا نہ ہو۔ رقعہ
برائے غنا و فراخی رزق۔ شیخ
ابن حجر نے شرح شمائل باب ادام
النبی صلی اللہ علیہ وسلم میں لکھا ہے
کہ جو شخص غنا و فراغت حاصل کرنا
چاہے تو جمعرات کو ناخن ترشوائے
رقعہ ایضاً جو رحمٰن کے نون کو
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم یا کسی اور جگہ
میں مد کے ساتھ لکھے اس کی روزی فراخ ہو
رقعہ برائے محبت الٰہی جو شخص
صبح کے وقت محبت الٰہی کے لیے یہ
تین آیتیں تین دفعہ پڑھا کرے مراد
کو پہنچے فَسُبْحَانَ اللّٰہِ حِیْنَ
تُمْسُوْنَ وَحِیْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَہُ
الْحَمْدُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَعَشِیًّا وَّحِیْنَ تُظْہِرُوْنَ یُخْرِجُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا
وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات میان
سنت بامداد و فرض آں چہل و یک
بار بسم اللہ الرحمن الرحیم بضم میم رحیم
بلام الحمد برائے ہر مہمے کہ بخواند
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
معموریٔ کار دینی و دنیاوی
بعد از نماز بامداد ہفتاد بار یَاوَھَّابُ را
برائے معموریٔ کار دینی و دنیاوی بخواند
و این دعا نیز خواند۔ اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مُحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَیُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ
الْحَیِّ وَیُحْیِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِھَا
وَکَذٰلِکَ تُخْرَجُوْنَ ۔ رقعہ
برائے کفایت مہمات صبح کی۔
سنت و فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم اور میم رحیم کو
لام الحمد سے ملا کر پڑھے جس مہم کے
لیے پڑھے فتح ہو۔ رقعہ برائے
معموریٔ کار دینی و دنیاوی
صبح کی نماز کے بعد دینی و دنیاوی حاجت
کے لیے ستر دفعہ یَاوَھَّابُ اور نیز
یہ پڑھے اَللّٰھُمَّ زِدْ نُوْرَنَا
وَزِدْ سُرُوْرَنَا وَزِدْ حُضُوْرَنَا
وَزِدْ مَعْرِفَتَنَا وَزِدْ طَاعَتَنَا وَزِدْ
نِعْمَتَنَا وَزِدْ مُحَبَّتَنَا وَزِدْ عِشْقَنَا
وَزِدْ شَوْقَنَا وَزِدْ عِلْمَنَا وَزِدْ نَا
یَا مَوْلَانَا بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ ۔ رقعہ دعائے کثیر
النفع اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَلَمْ اَکُ
شَیْئًا وَعَلَّمْتَنِیْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَیْئًا
وَرَزَقْتَنِیْ وَلَمْ اَمْلِکْ شَیْئًا رَبِّ
ظَلَمْتُ نَفْسِیْ وَارْتَکَبْتُ

الْمَعَاصِيْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْئٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ
لَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْئٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَلَآ
اَجِدُ مِنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ
فَبِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ
وَتَتُوْبَ اِلَيَّ اَنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ہر کہ برایں مواظبت نماند
عاقبت کار او بر سعادت باشد۔ رقعہ
برائے آسانیٔ سکرات وغیرہ
و دیگر فوائد بعد ہر فریضہ یک بار
آیۃ الکرسی متصل سلام بخواند و
یک بار وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ و یک بار فاتحہ و سہ
بار اخلاص و سہ بار درود بجانب
آسمان بدمد حق تعالیٰ جان
او را بے توسط ملک الموت
قبض نماید و بجز مردن داخل

الْمَعَاصِيْ وَاَنَا مُقِرٌّ بِذُنُوْبِيْ
فَاِنْ غَفَرْتَنِيْ لَا يَنْقُصُ مِنْ
مُلْكِكَ شَيْئٌ وَاِنْ عَذَّبْتَنِيْ
لَا يَزِيْدُ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْئٌ
تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهٗ غَيْرِيْ وَلَآ
اَجِدُ مِنْ يَّرْحَمُنِيْ سِوَاكَ
فَبِعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ
وَتَتُوْبَ اِلَيَّ اَنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ جو شخص اس پر مواظبت کرے
اس کا انجام بخیر ہو۔ رقعہ
برائے آسانیٔ سکرات وغیرہ
ودیگر فوائد ۔ ہر فریضہ کے بعد متصل
سلام کے ایک دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
پھر ایک دفعہ وَمَنْ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّہٗ
مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْہُ مِنْ حَیْثُ
لَا یَحْتَسِبُ وَمَنْ یَّتَوَکَّلْ عَلَی
اللّٰہِ فَھُوَ حَسْبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ
اَمْرِہٖ قَدْ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیْءٍ
قَدْرًا ہ اور ایک دفعہ سورۂ فاتحہ
اور تین دفعہ سورۂ اخلاص اور تین دفعہ
درود شریف پڑھ کر آسمان کی طرف
پھونکے اللہ تعالیٰ اس کی جان کو بغیر
واسطہ ملک الموت کے قبض کرے

بہشت شود و در دنیا روزی
او فراخ شود و از سکرات
موت آسانی یابد و در قبر راحت بیند

**رقعہ برائے قضائے دین** ہر کہ
بعد از ہر فرض پنج بار قُلِ اللّٰہُمَّ تا بغیر
حساب بخواند دیون او مستعفی گردد

**رقعہ برائے حصول غنا**

ہر کہ بعد از نماز جمعہ صد بار
اَللّٰہُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰہُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. بعد ازاں ہر روز
ہر روز صد بار گفتہ باشد محتاج
بخلق نہ شود. و دین ادا گردد
و بعضے گویند از جمعہ تا
جمعہ دیگر غنی شدہ باشد

**رقعہ برائے امرزش گناہاں**

در کلمات قدسیہ است
کہ بیامرزم آں را کہ در ماہ رجب ایں
استغفار بخواند ہزار بار اَسْتَغْفِرُ

اور مرتے ہی بہشت میں داخل کرے
اور دنیا میں روزی فراخ ہو اور سکرات
موت سے آسانی ہو اور قبر میں راحت پائے

**رقعہ برائے قضائے دین** جو شخص
ہر فرض کے بعد پانچ دفعہ قُلِ اللّٰہُمَّ
سے بغیر حساب تک پڑھے اس کا قرضہ ادا
ہو جائے **رقعہ برائے حصول غنا**

جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو دفعہ
اَللّٰہُمَّ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ یَا مُبْدِئُ
یَا مُعِیْدُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُوْدُ
اَللّٰہُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَبِطَاعَتِکَ عَنْ
مَعْصِیَتِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ
عَمَّنْ سِوَاکَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ. پڑھے پھر ہر روز سو دفعہ
پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو خلقت
کا محتاج نہ کرے اور اس کا قرضہ ادا
ہو جائے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک
جمعہ سے دوسرے جمعہ تک غنی ہو جائے

**رقعہ برائے امرزش گناہاں۔**

کلمات قدسیہ میں ہے کہ جو شخص ماہ
رجب میں یہ استغفار ہزار دفعہ پڑھتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کو بخشش دیتا ہے۔ اَسْتَغْفِرُ

اللّٰہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والاثام۔

## رقعہ مقالید السمٰوات

سلطان المشائخ فرمود کہ مقالید
السموات والارض دہ تسبیح است
ہر یکے چوں صد بار گوید ہزار شود
چوں دہ بار خواندہ شود صد
شود۔ اول لا الٰہ الا اللّٰہ
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ الخیر
وھو علی کل شیء قدیر دوم
کلمہ تمجید یعنی سبحان اللّٰہ والحمد
للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ
العلی العظیم۔ سیوم سبحان
اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم
وبحمدہ استغفر اللّٰہ۔ چہارم
سبحان الملک القدوس سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکۃ
والروح۔ پنجم استغفر اللّٰہ الذی
لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
اسئلہ التوبۃ۔ ششم لا مانع

اللّٰہ ذا الجلال والاکرام من
جمیع الذنوب والاثام

## رقعہ مقالید السمٰوات

سلطان المشائخ نے فرمایا ہے کہ
مقالید السموات دس تسبیح ہیں جب
سو دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو ہزار ہو جاتی
ہیں اور جب دس دفعہ پڑھی جاتی ہیں تو سو ہو
جاتی ہیں۔ اول لا الٰہ الا اللّٰہ
وحدہ لا شریک لہ لہ الملک
ولہ الحمد یحیی ویمیت
وھو حی لا یموت بیدہ الخیر
وھو علی کل شیء قدیر دوم
کلمہ تمجید یعنی سبحان اللّٰہ والحمد
للّٰہ ولا الٰہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر
ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ
العلی العظیم۔ سیوم سبحان
اللّٰہ وبحمدہ سبحان اللّٰہ العظیم
وبحمدہ استغفر اللّٰہ۔ چہارم
سبحان الملک القدوس سبوح
قدوس ربنا ورب الملائکۃ
والروح۔ پنجم استغفر اللّٰہ الذی
لا الٰہ الا ھو الحی القیوم
اسئلہ التوبۃ۔ ششم لا مانع

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ ہفتم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ ۔ ہشتم ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ نہم اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ و اسم ہشتم
برائے دفع کژدم مجرب است

## رقعہ برائے کفایت مہمات

شب پانزدہم مستقبل قبلہ نشیند نوزدہ
ہزار بار بگوید وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ
و ہر بار کہ ہزار تمام کند سر بسجدہ
نہد سہ بار بگوید آمین آمین آمین بعدہ
حاجت خواہد بعد ہر ہزار مہم کفایت برسد

## رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم بزبان عربی یَا حَيُّ یَا

لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِىَ لِمَا مَنَعْتَ
وَلَا رَادَّ لِمَا قَضَيْتَ وَلَا يَنْفَعُ
ذَا الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ۔ ہفتم
لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ
الْمُبِيْنُ ۔ ہشتم ۔ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ
الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْاَرْضِ
وَالسَّمَآءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا
يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي
الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ نہم اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ ۔ دہم رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَعُوْذُ
بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ اور اسم ہشتم
بچھو کے کاٹے ہوئے کو مجرب ہے۔

## رقعہ برائے کفایت مہمات

پندرہویں شب کو قبلہ رو بیٹھ کر انیس
ہزار دفعہ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ پڑھے
اور ہر ہزار پر سجدہ میں سر رکھ کر تین دفعہ
آمین آمین آمین کہے پھر اپنی حاجت
چاہے ہر ہزار کے بعد ایک مہم فتح ہو گی

## رقعہ بیان اسم اعظم

اسم اعظم عربی زبان میں یَا حَيُّ یَا

قَیُّوْمُ است و بزبان سریانی
اِهْیًا اشَرَاهْیًا لَہٗ و بپارسی اے
امید امیدواراں اے چارۂ
بیچارگاں صد بار خوانده باشد
واین کلمۂ سریانی را بعضے شراہیا خوانند
و بعضے بر وجوه دیگر اما این فقیر را از
سید ہاشم لونوی که مدفون در بھٹہ
است رسیده و او را از قاضی حیدر
که اعلم علماء و قاضی لاہور بود ضبط
بحرکات و سکنات چنیں یافتہ که ذکر
کردم و معنی آں یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ است

## رقعه برائے پریشانی خاطر

ہر که در تشتت حال و تفرقۂ بال باشد
آیت هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْا
اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ہر روز ہفت
بار بخواند و بر سینه دست راست بمالد
وقت خواندن و مداومت نماید سکون
و آرام پیدا شود۔ رقعه استعانت
وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ از بعضے

قَیُّوْمُ ہے اور زبان سریانی میں
اِهْیًا اشَرَاهْیًا لَہٗ اور فارسی میں
اسے امید امیدواراں اے چارۂ
بیچارگاں سو دفعہ پڑھا کرے اور اس
کلمہ کو بعضے شراہیا پڑھتے ہیں اور بعضے
دیگر وجوہ سے مگر اس فقیر کو سید ہاشم
لونوی سے کہ بھٹہ میں مدفون ہیں اور
ان کو اعلم علما قاضی حیدر قاضی لاہور
انہیں حرکات و سکنات سے پہنچا ہے
جس طرح لکھا ہوا ہے اور اس کے
معنی یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے ہیں۔

## رقعہ برائے پریشانی خاطر

جو شخص پریشان دل پریشان حال ہو
آیت هُوَ الَّذِیْ اَنْزَلَ السَّکِیْنَةَ
فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْا
اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ
جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ
کَانَ اللّٰهُ عَلِیْمًا حَکِیْمًا ہر روز سات
دفعہ پڑھے اور داہنا ہاتھ سینہ پر ملے
اور مداومت کرے تسکین اور آرام
حاصل ہوگا۔ رقعہ استعانت
وقت درماندگی اَعِیْنُوْنِیْ یَا
عِبَادَ اللّٰهِ الْمُسْلِمِیْنَ میں نے بعض

شنیدم کہ چوں کارے خواہد کہ کند
اولاً رو بقبلہ استادہ شود و بخواند
یک بار و استمداد کند بدل از عبادے
کہ دراں سمت اند بعد ازاں
جانب یمین بعد ازاں جانب
یسار بعد ازاں جانب خلف و اصغا
کند آنچہ بر زبان کسے بگزرد و ایں از علم
فال است و در شرع آمدہ۔ رقعہ
برائے حاجت روائی۔ بعد
نوافل مغرب در گوشہ بخلوت دست
بالا کردہ سوئے آسمان یَا رَبِّ یَا
رَبِّ یَا رَبِّ صد بار گوید ہر چہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد بیابد و اگر ہزار بار گوید البتہ
حاجتش برآید۔ رقعہ ایضاً ہر کرا
حاجتے پیش آید تکبیر بسیار گوید
و کم از صد بار نگوید۔ رقعہ
بازیافتن گم شدہ برائے بہم رسیدن
گم شدہ ایں کلمات اثر تمام
دارد اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ
لَا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ برائے کفایت مہم ہر کرا
مہمے پیش آید بعد از نماز سر
بسجدہ نہد و بخواند چند بار

لوگوں سے سنا ہے کہ جب کوئی کام
کرنا چاہے اول رو بقبلہ کھڑا ہو کر ایک
دفعہ پڑھے پڑھے اور اپنے دل سے
ان بندوں سے جو اس طرف ہیں استمداد
کرے پھر اسی طرح داہنی طرف پھر
بائیں طرف پھر پیچھے اور جو آواز سنے اس
پر عمل کرے یہ اقسام فال میں سے ہے
اور شرعاً جائز ہے۔ رقعہ برائے
حاجت روائی۔ بعد نوافل مغرب
تنہائی میں بیٹھ کر اور آسمان کی طرف
ہاتھ اٹھا کر سو دفعہ یَا رَبِّ یَا رَبِّ
یَا رَبِّ کہے جو کچھ خدا سے چاہے پائے
اور اگر ہزار دفعہ کہے یقیناً اس کی حاجت
برآئے۔ رقعہ ایضاً جس کسی کو کوئی
حاجت پیش آئے تکبیر بہت پڑھا کرے
اور ہر بار سو دفعہ سے کم نہ پڑھے۔
رقعہ بازیافتن گم شدہ گم شدہ کے
ملنے کے لیے یہ کلمات پورا اثر رکھتے ہیں
اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ
لَا رَیْبَ فِیْهِ اِجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ
رقعہ برائے کفایت مہم جس کسی کو
کوئی مہم پیش آئے ہر نماز کے بعد
سجدہ میں سر رکھے اور چند مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ
بِاِسْمِ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تا آنکہ مہم
بکفایت رسد۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن ہر کہ روبروئے
دشمن رود ایں دعا بخواند دشمن مقہور
شود یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ
یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی ہر کہ سورۂ
یوسف یاد کردہ ہزار بار بخواند ابواب
آلاء و نعماء بروئے کشادہ گردد اما
الظاہریہ اما الباطنیہ۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام برائے
حسنین رضی اللہ عنہما ایں تعویذ فرمود
کہ بنویسند و بر بازو بندد۔ اَعُوْذُ
بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ[1] وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال ہر کہ ایں استغفار دو ماہ

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَفْتِحُکَ
بِاِسْمِ یَحْیٰی بْنِ زَکَرِیَّا یَا مَالِکَ
یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ
وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے جب تک
کہ مہم فتح ہو۔ رقعہ برائے
مقہوری دشمن جو کوئی دشمن
کے سامنے جائے یہ دعا پڑھے دشمن
مقہور ہو یَا سُبُّوْحُ یَا قُدُّوْسُ یَا غَفُوْرُ
یَا وَدُوْدُ۔ رقعہ بجہت حصول
نعمت ظاہری و باطنی جو شخص
سورۂ یوسف یاد کر کے ہزار دفعہ پڑھے
اس پر نعمائے ظاہری و باطنی کے
دروازے کھل جائیں۔ رقعہ حرز
من الشیطان والعین
آنحضرت علیہ الصلوۃ والسلام نے
حسنین رضی اللہ عنہما کے بازو پر باندھنے
کو یہ تعویذ فرمایا ہے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ
اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ
شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ
لَامَّةٍ۔ رقعہ مورث العلم
والمال جو شخص یہ استغفار دو مہینے

[1] ھَامَّۃ بمعنی ذات اسم است لامۃ آنکہ چشم زخم رساند۔

[1] ھامۃ زہریلی چیز اور لامۃ نظر بد

پے در پے ہر روز چہار صد بار بخواند
اورا علم نافع دہند یا مال کثیر مجرب است
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

**رقعہ مورث محبت الٰہی**

در سحر گاہ ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّآئِکَ بشرف اجابت مشرف گردد
**رقعہ برائے غفران** اکثر بر زبان راند
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مُجَّانًا
مغفور گردد۔ **رقعہ دفع نارو**
برائے دفع نارو اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع است
**رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ**
علی حکیم ترمذی ہزار و یک بار خدائے
تعالیٰ را در خواب دید درخواست
کرد کہ در دنیا کدام دعا خوانم فرمان

تک پے در پے ہر روز چار سو دفعہ پڑھا
کرے اسکو علم نافع یا مال کثیر حاصل ہو
مجرب ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ
اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ جُرْمِیْ وَظُلْمِیْ
وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

**رقعہ مورث محبت الٰہی**

پچھلے کو سات دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ
اَحْیِنِیْ مُحِبًّا لَّکَ وَاَمِتْنِیْ مُحِبًّا
لَّکَ وَابْعَثْنِیْ تَحْتَ اَقْدَامِ کِلَابِ
اَحِبَّآئِکَ شرف اجابت سے مشرف ہو
**رقعہ برائے غفران** زبان پر اکثر
اَللّٰھُمَّ خَلَقْتَنِیْ مُجَّانًا وَّرَزَقْتَنِیْ
مُجَّانًا فَاغْفِرْ لِیْ مُجَّانًا
جاری رکھے مغفور ہو۔ **رقعہ دفع نارو**
دفع نارو کے لیے اَللّٰہُ شَافِیْ
اَللّٰہُ کَافِیْ اَللّٰہُ مُعَافِیْ نافع ہے
**رقعہ دعائے کثیر البرکت خواجہ**
علی حکیم ترمذی نے ایک ہزار ایک
دفعہ اللہ تعالیٰ کو خواب میں دیکھا
درخواست کی کہ دنیا میں کونسی دعا پڑھوں

شد یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت ہفتاد بار بگوید
یَا شَفِیْقُ یَا رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ
کُلِّ ضِیْقٍ نزد احتیاج حاجت بر آید
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
از ثوبان مولی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
منقول است کہ گفت آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم ہر کہ ایں کلمات
وقت خفتن بخواند مرا در خواب بیند
اَللّٰہُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ
الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ
اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں چوں خواہی
کہ حضرت رسالت صلی اللہ علیہ وسلم
یا دیگرے را از موتی در خواب بینی کہ خبر
دید از التفاتے کہ داشتہ باشی وضو تمام
کن و لباس طاہر بپوش و بخواں والشمس

ارشاد ہوا یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا لَا اِلٰہَ
اِلَّا اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ
یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
اَسْئَلُکَ اَنْ تُحْیِیَ قَلْبِیْ بِنُوْرِ
مَعْرِفَتِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔ رقعہ
برائے حاجت حاجت بر آری
کے لیے ستر دفعہ پڑھے یَا شَفِیْقُ یَا
رَفِیْقُ نَجِّنِیْ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ۔
رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم
ثوبان مولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
سے منقول ہے کہ آنحضرت صلعم نے
فرمایا ہے کہ جو شخص یہ کلمے سوتے وقت
پڑھے مجھ کو خواب میں دیکھے
اَللّٰہُمَّ رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ وَ
الشَّھْرِ الْحَرَامِ وَالرُّکْنِ وَالْمَقَامِ
اِقْرَأْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّی السَّلَامُ
رقعہ برائے زیارت آنحضرت
صلعم و دیگر بزرگاں اگر تو چاہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم یا کسی
مردہ کو خواب میں دیکھے اور اس سے
اپنا مدعائے دلی سنے تو وضو کرے اور
لباس پاک پہن کر سات دفعہ والشمس

در والیل ہفت بار و سورۂ اخلاص را
ہفت بار و بگوید اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
چنیں چنیں وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
در اول شب یا دوم یا ہفتم
و ایں از اسرار مخزونہ است.

**رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم**

شب جمعہ بخواند دو رکعت
در ہر رکعت آیۃ الکرسی یک بار
و اخلاص پانزدہ بار بگوید
بعد سلام باخلاص و حضور قلب
ہزار بار صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم را در خواب بیند
و مغفور گردد و عذاب قبر
مرفوع شود و سختی روز قیامت تخفیف
رسد و سکرات موت آسان شود
و جنت یابد و دعائے او مستجاب شود
و ایضاً در معارج النبوۃ می گوید کہ
ہبہاب صحابی بود کہ ہنوز شرف اسلام
نیافتہ بود و مشتاق جمال آنحضرت
بود و چارۂ آں نمی دانست او

اور والیل اور سات دفعہ سورہ اخلاص
پڑھ اور کہہ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
کَذَا کَذَا وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ
فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ فِیْ مَنَامِیْ
مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ
پہلی یا دوسری یا ساتویں
شب کو پڑھے اور یہ اسرار مخزونہ میں سے ہے

**رقعہ برائے زیارت آنحضرت صلعم**

شب جمعہ کو دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورہ اخلاص پندرہ دفعہ پڑھے اور
سلام کے بعد اخلاص اور حضور قلب
کے ساتھ ہزار دفعہ صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدِ
نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ کہے آنحضرت صلی
اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے
اور مغفور ہو اور عذاب قبر اس پر سے
اٹھ جائے اور قیامت کی سختی کم ہو
سکرات موت آسان ہو اور جنت ملے دعا
قبول ہو۔ اور نیز معارج النبوۃ میں لکھا
ہے کہ ہبہاب صحابی تھے کہ ہنوز
مشرف بہ اسلام نہ ہوئے تھے۔ اور
آنحضرت کے جمال کے مشتاق تھے اور
کوئی علاج نہیں دیکھتے تھے ان کو یہ

را ایں دعا فرمودند می خواند تا
بمطلب فائز گردید دعا ایں است
اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ
لِيُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
پیش سلطان المشائخ می گفت کہ
از شیخ بدرالدین غزنوی شنیدم
کہ روایت می کرد از پیر خود شیخ
قطب الدین اوشی کہ برائے دفع
التفات و قضائے حاجت دو
رکعت بہ تجدید وضو بگزارد و ہرچہ
داند از قرآن بخواند و بعد از
فراغ پانصد بار درود گوید
و زانوئے راست بر گیرد و رخسارہ
بر آں زانو نہد و بہ زبان ہیچ نہ گوید
و ساعتے ہمچنیں بنشیند بر ہماں ہیئت
کہ گزاردہ باشد حق تعالیٰ حاجت او

دعا فرمائی وہ پڑھا کرتے تھے یہاں تک
کہ اپنے مطلب پر فائز ہوئے
دعا یہ ہے اَللّٰهُمَّ اَنْزَلْتَ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ
لِيُحْيِيَ بِهِ الْاَرْضَ وَتَسْقِيَ
بِهِ الْعِبَادَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ
قَدِ اشْتَدَّ شَوْقِيْ اِلٰى مُحَمَّدٍ
وَطَالَ حُزْنِيْ بِهِ اَللّٰهُمَّ فَارْحَمْنِيْ
وَمُنَّ عَلَيَّ مِنْ نَظَرِ وَجْهِهِ صَلَّى
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ رقعہ برائے
قضائے حاجت شیخ علی زنبیلی
سلطان المشائخ کے سامنے کہتے
تھے کہ میں نے شیخ بدرالدین غزنوی
سے سنا ہے وہ اپنے پیر شیخ
قطب الدین اوشی سے روایت
کرتے تھے دفع التفات اور قضائے
حاجات کے لیے دو رکعت نفل تجدید
وضو سے پڑھے اور ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے اور بعد فراغ پانسو
دفعہ درود شریف پڑھ کر داہنا زانو اٹھائے
اور اس پر رخسار رکھے اور زبان سے کچھ نہ
کہے چند ساعت اسی طرح بیٹھا رہے اللہ
تعالیٰ اس کی حاجت روا کرے گا۔

؎ بجائے چنیں چنیں حاجت خود بیان کند

؎ کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجت کہے۔

روا سازد۔ شیخ بدرالدین گفت مرا
التفاتے بود چنیں کردم عرض حاصل
شد۔ رقعہ ایضاً برائے آمدن
حاجات ہر کہ ایں دعا بخواند عرض او
حاصل شود یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ تو کنی ایں کار صعب را سلیم
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال گوید کہ
برائے حاجتے سہ صد بار خواندم
حاجت روا شد بامر اللہ عزوجل۔

**رقعہ ایضا کفایت مہم**

در شب تاریک دو رکعت بگزارد
بعد سلام گوید اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اُمَّتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

شیخ بدرالدین کہتے تھے کہ میری ایک
حاجت تھی میں نے ایسا کیا تو پوری ہو
گئی۔ رقعہ ایضاً حاجت برآری
کے لیے یہ دعا پڑھے روا ہو گی۔
یَا حَیُّ یَا حَلِیْمُ یَا عَزِیْزُ
یَا کَرِیْمُ اس سخت کام کو آسان کر
بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ
نَسْتَعِیْنُ خواجہ اقبال کہتے تھے
کہ میں نے ایک حاجت کے لیے تین
سو دفعہ پڑھا حکم خدا سے پوری ہوئی

**رقعہ ایضا کفایت مہم**

اندھیری رات میں دو رکعت پڑھے
اور بعد سلام کے کہے اَللّٰھُمَّ اِنَّ
ذَاالنُّوْنِ عَبْدَکَ وَنَبِیَّکَ
دَعَاکَ مِنْ ضُرٍّ اَصَابَہٗ وَ
نَادَاکَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ فَاِنَّکَ
قُلْتَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ
مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی
الْمُؤْمِنِیْنَ اَللّٰھُمَّ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ
وَابْنُ عَبْدِکَ وَابْنُ اُمَّتِکَ وَ
نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ اَدْعُوْکَ بِضُرٍّ
اَصَابَنِیْ وَاَقُوْلُ کَمَا قَالَ
یُوْنُسُ عَلَیْہِ السَّلَامُ لَا اِلٰہَ

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
اسْتَجَبْتَ لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ رقعہ ازالۂ غم والم
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ ایں عمل
برائے دفع ہر غم وازالۂ ہر الم است
رقعہ برائے کشائش رزق
برائے کشائش رزق اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي
عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا أَرْجُو
أَحَدًا غَيْرَكَ۔ رقعہ برائے
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ می فرمودند
قاضی حمید الدین کہ پیشوائے عاشقاں
بود در مؤلفات خود آوردہ کہ
ہر کرا حاجت دینی ودنیوی باشد باید
کہ غسل تازہ کند و دو رکعت نماز بگزارد
و بگوید الٰہی بحرمت آں ساعت کہ
با خواجہ ابو اسحاق نہاوندی آشتی
کردی ایں حاجت مرا روا کن۔ اگر آں

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ فَاسْتَجِبْ لِي كَمَا
اسْتَجَبْتَ لِيُونُسَ فَإِنَّكَ لَا
تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ رقعہ ازالۂ غم والم
اَللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَ
مِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ۔ یہ عمل ہر غم
اور رنج کے دور ہونے کے لیے ہے
رقعہ برائے کشائش رزق
کشائش رزق کے واسطے اَللّٰهُمَّ اقْذِفْ
فِي قَلْبِي رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِي
عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا أَرْجُو
أَحَدًا غَيْرَكَ۔ رقعہ برائے
حاجت دینی ودنیوی سلطان
المشائخ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے
کہ قاضی حمید الدین جو کہ پیشوائے
عاشقین ہیں اپنے مؤلفات میں
نقل کرتے ہیں کہ جس کسی کو حاجت دینی
یا دنیوی پیش آئے چاہیے کہ تازہ غسل
کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اور کہے
الٰہی بحرمت آں ساعت کہ با خواجہ
اسحاق نہاوندی آشتی کردی ایں حاجت

حاجت روانه شود فردائے قیامت
چنگل او در دامن من باشد۔ رقعه
ایضاً از بعضے روایتے است
که هر که دوازده هزار بار بسم الله الرحمن
الرحیم بایں ترتیب که در آخر هر هزار
دو رکعت نماز بگزارد و بخواند در و
هر چه خواهد بعد صلوٰة بر پیغمبر صلی الله
علیه وسلم فرستد و حاجت خواهد تا
برسد مبلغ مذکور را حاجت او قضا
شود هر حاجتے که داشته باشد
رقعه انجاح حاجت اعداد تسمیه
باعتبار الف الرحمن هفت صد و هشتاد
و هفت می شود اگر تسمیه بهمیں عدد
عدد تا ایں عدد از ایام برساند
برائے هر کار نهایت موثر باشد۔
رقعه مورث الهیبته والحافظه
حکایت است از ابوبکر سراج قدس
سرهٗ باجماع طائفه از مشائخ که هر که
بسم الله الرحمن الرحیم شش صد و بست
و پنج بار بنویسد و باخود دارد در چشم
عالمیاں بهیبت نماند واحدے بر و
دست قدرت نیابد۔ مجرب است
رقعه ازاله درد چشم هر که چهل و

مرا روا کن اگر وہ حاجت روا نہ ہو تو
قیامت کو میرا دامن گیر ہو۔ رقعہ
ایضاً بعض سے روایت ہے کہ جو
شخص بارہ ہزار دفعہ بسم اللہ الرحمن
الرحیم اس ترتیب سے پڑھے کہ ہر
ہزار کے آخر میں دو رکعت نفل پڑھے
اور ان میں جہاں سے قرآن یاد ہو پڑھے
پھر حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر درود
بھیجے اور حاجت چاہے مبلغ مذکور
تک اس کی حاجت روا ہو جائے گی
رقعہ انجاح حاجت بسم اللہ کے
عدد الف الرحمن کے اعتبار سے
سات سو ستاسی ہوتے ہیں اگر اسی
قدر تعداد سے سات سو ستاسی روز تک
پڑھے ہر کام میں نہایت موثر ہے
رقعہ مورث الہیبتہ والحافظہ
ابوبکر سراج قدس سرہٗ سے
بالاتفاق روایت ہے کہ جو کوئی
بسم اللہ الرحمن الرحیم کو چھ سو پچیس
دفعہ لکھ کر اپنے پاس رکھے عالم کی
نظروں میں مہیب معلوم ہو اور
کوئی اس پر قادر نہ ہو مجرب ہے
رقعہ ازالہ درد چشم جو کوئی درد

ویک بار سورہ فاتحہ بر درد چشم بخواند
شفا حاصل شود۔ رقعہ الکافی و
القاہر در یٰسین ذکر لفظ رحمٰن چہار
جا است واسم جلالہ سہ جا و ہمچنیں در
سورۂ ملک یٰس در یٰسین بر لفظ رحمٰن
ہر جا کہ آید عقد اصبع کند از دست
راست شروع از خنصر نماید و چوں
بر لفظ اللہ رسد عقد اصبع کند از
دست چپ و در تبارک چو بر لفظ رحمٰن
رسد عقد اصابع کشاید بہماں ترتیب
بعد ازاں ہر حاجت کہ از خدائے
تعالیٰ خواہد روا شود و ناحق کسے
را ضرر نہ ید و مؤلف در خاتمہ سورہ
الملک سہ بار اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
می گوید و اکثر حال دعائے عفو و
عافیت و معافات می کند۔
رقعہ جلیلہ سہ صد و سیزدہ
بار آیۃ الکرسی بخواند حاصل شود
مراو را چیزے آنچہ قیاس نتواں
کرد ایں عدد را اثر عظیم است
و عدد مرسلین از انبیا و اصحاب
طالوت و اہل بدر ہمیں است
رقعہ کافی سورۂ واقعہ در مجلس

چشم پر اکتالیس دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے
شفا ہو۔ رقعہ الکافی و
القاہر یٰسین میں ذکر لفظ رحمٰن چار
جگہ ہے اور اسم جلالۃ تین جگہ ایسے ہی
سورۂ ملک میں یٰس یٰسین میں لفظ
رحمٰن پر جہاں آئے داہنے ہاتھ سے
عقد اصابع کرے اور خنصر (چھنگلی) سے
شروع کرے اور جب لفظ اللہ پر آئے
بائیں ہاتھ کا عقد کرے اور جب سورہ
ملک میں لفظ رحمٰن پر پہنچے اسی ترتیب سے
عقد کھولے بعد ازاں جو حاجت خدا
سے طلب کرے روا ہو مگر ناحق کسی
کو ضرر نہ پہنچائے اور مولف خاتمۂ سورہ
ملک میں تین دفعہ اَللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ
بھی کہتا ہے اور اکثر اوقات میں
عفو و عافیت و معافات کے لیے دعا
کرتا ہے۔ رقعہ جلیلہ جو شخص
تین سو تیرہ دفعہ آیۃ الکرسی پڑھے
اس کو ایسی چیز ملے جو اس کے قیاس
سے بھی باہر ہو اس عدد میں بڑا اثر
ہے پیغمبروں اور نبیوں اور اصحاب
طالوت اور اصحاب بدر کا بھی شمار ہے
رقعہ کافی قضائے حاجت کے

واحد برائے قضائے حاجت بخواند
حاجت قضا شود۔ رقعہ جالب
الغنا سورہ قدر مشہور است
برائے جلب غنا کسے کہ چہل ویک
بار بخواند بعد ازاں باین دعا مشغول
شود۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا حَتّٰى لَا يَكْتَفِيْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ
مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ وحاجت خواہد روا شود۔
رقعہ برائے مقہوری اعدا
وہزیمت دشمن روایت کردہ است
فقیہہ احمد بن موسی العجیل کہ
چہار آیت انداز کتاب اللہ چوں
خواندہ شود بر روئے دشمن مغلوب
ومقہور خوانندہ شود وکفایت کند
شر ہر ظالم را در ہر آیہ ازاں دہ قاف
است آیہ اول در سورہ بقر است
قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

لیے سورۂ واقعہ ایک جلسہ میں
پڑھے۔ رقعہ جالب الغنا
جلب غنا میں سورۂ قدر مشہور ہے
جو شخص اکتالیس دفعہ پڑھے اور
اس کے بعد اس دعا میں مشغول ہو
اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ مُكْتَفٍ
مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا حَتّٰى لَا يَكْتَفِيْ
مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ
مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ
اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ
اِلَّا فِيْكَ وَانْسَدَّتِ الطُّرُقُ
اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ
اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ
اَغِثْنِيْ اور حاجت چاہے روا ہو۔
رقعہ برائے مقہوری اعداء
وہزیمت دشمن فقیہہ احمد بن
موسی العجیل روایت کرتے ہیں کہ
کتاب اللہ میں چار آیتیں ایسی ہیں
کہ جب دشمن کے مقابلہ میں پڑھی جاتی
ہیں تو وہ مغلوب ومقہور ہو جاتا ہے
اور ظالم کے شر کو کافی ہیں۔ ہر آیت
میں دس قاف ہیں پہلی آیت سورہ
بقر میں ہے قولہ تعالیٰ اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ

مِنۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآئِیۡلَ مِنۡ
بَعۡدِ مُوۡسٰی اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِیٍّ
لَّهُمۡ تا وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ
دوم در سورۂ آل عمران است قوله
تعالٰے لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ
الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیۡرٌ
وَّنَحۡنُ اَغۡنِیَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا
قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ
حَقٍّ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ
الۡحَرِیۡقِ ۝ آیت سوم در سوره نساء
است قوله تعالیٰ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ
قِیۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَیۡدِیَكُمۡ وَ
اَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ تا وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ
فَتِیۡلًا ۝ چهارم در سوره مائده است
قوله تعالیٰ وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ
ابۡنَیۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ تا مُتَّقِیۡنَ
و بعضے گویند که ایں آیت
بنویسند و در رمح بلند کنند
و مقابل عدو بایستند هنگام جنگ
عدو بگریزد. مجرب است. رقعه
برائے دفع مکروه از مال و اولاد
هرکه هر روز ایں استغفار بست و پنج
بار خوانده باشد در مال و اولاد او مکروہے

مِنۡ بَنِیۡۤ اِسۡرَآئِیۡلَ مِنۡ
بَعۡدِ مُوۡسٰی اِذۡ قَالُوۡا لِنَبِیٍّ
لَّهُمۡ تا وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ
دوسری آیت سورہ آل عمران میں ہے
قولہ تعالیٰ لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ
الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ فَقِیۡرٌ
وَّنَحۡنُ اَغۡنِیَآءُ ۘ سَنَكۡتُبُ مَا
قَالُوۡا وَقَتۡلَهُمُ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ
حَقٍّ وَّنَقُوۡلُ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ
الۡحَرِیۡقِ ۝ تیسری آیت سورہ نساء
میں قولہ تعالیٰ اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ
قِیۡلَ لَهُمۡ كُفُّوۡۤا اَیۡدِیَكُمۡ وَ
اَقِیۡمُوا الصَّلٰوةَ تا وَلَا تُظۡلَمُوۡنَ
فَتِیۡلًا ۝ چوتھی سورہ مائدہ میں ہے
قولہ تعالیٰ وَاتۡلُ عَلَیۡهِمۡ نَبَاَ
ابۡنَیۡ اٰدَمَ بِالۡحَقِّ تا مُتَّقِیۡنَ
اور بعضے کہتے ہیں کہ یہ آیتیں لکھے اور
نیزہ پر چسپاں کر کے بلند کرے اور لڑائی
کے وقت دشمن کے مقابل گاڑ دے
دشمن بھاگ جائے مجرب ہے ۔ رقعہ
برائے دفع مکروہ از مال و اولاد
جو شخص ہر روز یہ استغفار پچیس دفعہ
پڑھے اس مال و اولاد کو کوئی ضرر نہ پہنچے

برسد استغفر اللّٰہ العظیم
الذی لا الٰہ الا ھو الحی
القیوم الذی لا یموت و
اتوب الیہ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب در صحاح سید
الاستغفار این است بسم اللّٰہ
الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انت
ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی
وانا عبدک وانا علی عھدک
ووعدک ما استطعت اعوذ
بک من شر ما صنعت ابوء
لک بنعمتک علی وابوء بذنبی
فاغفرلی فلا یغفر الذنوب
الا انت ماحی ذنوب وجالب رزق
است ہر کہ در صبح خواند ودران روز
بمیرد مغفور باشد وہمچنان اگر در شب
بخواند وبمیرد ومغفور باشد۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ بقضائے دیون وازالہ
فاقہ وقت مغرب بخواند۔
رقعہ بازیافتن گم شدہ کسے کہ
گم شود از وے چیزے بخواند
یا حفیظ صد ونوزدہ بار کم وزیادہ

استغفر اللّٰہ العظیم
الذی لا الٰہ الا ھو الحی
القیوم الذی لا یموت و
اتوب الیہ۔ رقعہ مزید الرزق
وماحی الذنوب صحاح میں سید
الاستغفار یہ ہے بسم اللّٰہ
الرحمٰن الرحیم اللّٰھم انت
ربی لا الٰہ الا انت خلقتنی
وانا عبدک وانا علی عھدک
ووعدک ما استطعت اعوذ
بک من شر ما صنعت ابوء
لک بنعمتک علی وابوء بذنبی
فاغفرلی فلا یغفر الذنوب
الا انت ماحی ذنوب اور جالب رزق
ہے جو کوئی صبح کو پڑھے اگر اس دن مرجائے
تو مغفور ہو ایسے ہی اگر رات کو پڑھے
اور مرجائے تو مغفور ہو۔ رقعہ
مقضی الدین ومزیل الفاقہ
سورۂ واقعہ قضائے دین اور ازالہ
فاقہ کے لیے مغرب کے وقت پڑھے
رقعہ بازیافتن گم شدہ جس کی
کوئی چیز گم ہو جائے ایک سو انیس دفعہ
یا حفیظ پڑھے کم وزیادہ نہ کرے

نہ کند بعد از اں بخواند. یَا بُنَیَّ
اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ
بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ
صد و نوزدہ بار رد کند اللہ تعالیٰ گم
شدہ او را صحیح و مجرب است۔ رقعہ
مورث العیش سورہ قدر
و کافرون و اخلاص ہر واحد
دہ بار بخواند و بر آب طاہر بدمد و
بپاشد بر پارچہ جدید را بداں آب
مادام کہ لابس او باشد در عیش بسیار
بود اگر تنہا سورہ قدر ہشتاد و شش بار
بر آب بخواند و آں آب بر آں ثواب جدید
ریزد وسعت رزق شود مادام کہ آں ثواب
بر او بود۔ رقعہ برائے خلاصی محبوس
قرأۃ سورہ یوسف برائے
مسجون نافع است در حق تخلیص چوں
مسجون گوید مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ ہزار بار در مجلس واحد
خدائے تعالیٰ خلاص کند او را معجلاً۔

پھر ایک سو انیس دفعہ یہ آیت پڑھے یَا بُنَیَّ
اِنَّھَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ
خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی
السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ
بِھَا اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ لَطِیْفٌ خَبِیْرٌ
اللہ تعالیٰ اس کی چیز کو صحیح و سالم
لوٹا دے گا مجرب ہے۔ رقعہ
مورث العیش جو کوئی سورۂ
قدر اور کافرون اور اخلاص ہر ایک
دس دفعہ پڑھے اور پانی پر دم کرکے
نئے کپڑے پر چھڑکے جب تک
اس کپڑے کو پہنے گا عیش کرے گا
اور اگر فقط سورۂ قدر چھیاسی دفعہ
پانی پر پڑھ کر نئے کپڑے پر چھڑکے جب
تک وہ کپڑا پہنے گا رزق زیادہ ہوگا۔
رقعہ برائے خلاصی محبوس
قیدی کی رہائی کے لیے سورۂ یوسف
کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر قیدی
جلسہ واحد میں ہزار دفعہ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ
نِعْمَ الْوَکِیْلُ بہت جلدی رہائی
پائے۔ رقعہ ایضاً قیدی کے

رقعہ ایضاً چوں در شش جہت مقابل وجہ مسجون ایں وفق بایں طور بنولیسد یعنی چار دیوار

| ٤ | ٩ | ٢ |
|---|---|---|
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٨ | ١ | ٦ |

نداشتہ باشد شتاب

| ١٢ | ١٩ | ١٤ |
|---|---|---|
| ١٧ | ١٥ | ١٣ |
| ١٦ | ١١ | ١٨ |

خلاص شود و در ماتہ الفوائد وفق اینچنیں نوشتہ۔ رقعہ الحافظ من المصائب. چوں شخصے از زحمتے و آفتے و مصیبتے یا قتلے یا حبسے بترسد در صحرائے یا در جائے کہ خالی از مردم باشد گبشے عاکہ سالم باشد از عیوب چنانچہ در اضحیہ باشد ذبح کند باستقبال قبلہ و تکبیر و ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَكَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ ذٰلِكَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا آنجا مغاکے کند تا دُم وے واحشائے وے وچرم وے در آنچہ ناخوردنی باشد دراں دفن نماید پس آں گوشت را شصت پرکالہ نماید ہر پرکار بفقرے دہد و خود نخورد و توابع او نیز نخورند بمشیت اللہ سبحانہ از آنچہ می ترسد سالم ماند۔ رقعہ الحافظ من البلاء

مقابل اور شش جہت میں اس طرح لکھے یعنی چار دیواری نہ رکھے

| ٤ | ٩ | ٢ |
|---|---|---|
| ٣ | ٥ | ٧ |
| ٨ | ١ | ٦ |

جلدی رہا ہو اور ماتہ

| ١٢ | ١٩ | ١٤ |
|---|---|---|
| ١٧ | ١٥ | ١٣ |
| ١٦ | ١١ | ١٨ |

الفوائد میں اس کی صورت اس طرح لکھی ہے۔ رقعہ الحافظ من المصائب۔ اگر کوئی شخص کسی تکلیف یا آفت یا مصیبت یا قتل یا قید سے ڈرے تو جنگل میں یا ایسی جگہ جہاں کوئی نہ ہو ایک بکرے صحیح و سالم کو جو شرائط قربانی کے موافق ہو قبلہ روئے بیٹھ کر ذبح کرے اور تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا لَكَ اَللّٰھُمَّ اِنَّہٗ فِدَائِیْ اَوْ فِدَاءُ ذٰلِكَ الرَّجُلِ اَوِ الْمَرْاَۃِ فَتَقَبَّلْہُ مِنِّیْ اَوْ مِنْہُ اَوْ مِنْھَا اور اس جگہ ایک گڑھا کھود کر اس کی ہڈیاں اور کھال اور دم وغیرہ دبا دے پھر اس گوشت کے ساٹھ حصے کر کے فی فقیر ایک حصہ تقسیم کردے نہ خود کھائے نہ اپنے متعلقین کو کھلائے انشاء اللہ تعالیٰ جس چیز سے ڈرتا ہے محفوظ رہے گا۔ رقعہ الحافظ من البلاء

اگر خوف بلا باشد شصت مسکین
را از افضل اطعمہ شکم سیر بخوراند و
ایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ
ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ
وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اٰنِیَتِھِمْ وَ
اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ حق تعالیٰ بفضل خویش
ازاں بلا نگہدارد۔ رقعہ القاہر
کسے کہ بنویسد در آخریں چہار
شنبہ ماہ ایں آیات بہ ترکیب دفن
کند در موضعے کہ خواہد خرابی آں
موضع شتاب خراب شود اما از غدائے
تعالیٰ بترسد کہ عمل نہ کند
مگر برائے مستحق ھُوَ الَّذِیْ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا اَنَّھُمْ مَانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا

اگر بلا کا خوف ہو ساٹھ مسکینوں کو
عمدہ کھانا پیٹ بھر کر کھلائے اور یہ دعا
پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَکْفِیْ ھٰذَا
الْاَمْرَ الَّذِیْ اَخَافُہٗ بِھِمَمِ
ھٰؤُلَآءِ وَاَسْئَلُکَ بِاَنْفُسِھِمْ
وَاَزْوَاجِھِمْ وَعَنْ اٰنِیَتِھِمْ وَ
اَیْمَانِھِمْ اَنْ تُخَلِّصَنِیْ مِمَّا اَخَافُ
وَاَحْذَرُ اللہ تعالیٰ اس بلا سے
اپنے فضل سے محفوظ رکھے گا۔ رقعہ
القاہر جو کوئی کسی مہینہ کے آخری
چہار شنبہ کو یہ آیتیں بہ ترکیب لکھ کر
جہاں کی خرابی منظور ہو دفن کرے تو وہ
جگہ بہت جلدی ویران ہو جائے
مگر خدا سے ڈرے یہ عمل اس کے
مستحق ہی کے لیے کرے ھُوَ الَّذِیْ
اَخْرَجَ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا مِنْ
اَھْلِ الْکِتٰبِ مِنْ دِیَارِھِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ
یَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْا اَنَّھُمْ مَانِعَتُھُمْ
حُصُوْنُھُمْ مِنَ اللّٰہِ تا اُولِی
الْاَبْصَارِ فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُکِّرُوْا
بِہٖ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ اَبْوَابَ کُلِّ
شَیْءٍ حَتّٰی اِذَا فَرِحُوْا بِمَا اُوْتُوْا

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ
مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضاً کسے کہ درمیان
سنت فجر و فرض آں سورۂ فیل
را چہل و یک بار بخواند و ایں اسما
نیز ہمیں عدد ذکر کند ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاهِرُ عَلٰی كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرِ الْحَقِّ حَیْثُ كَانَ بِهٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ
خَامِدُوْنَ در دشمن چیزے بیند
کہ موجب سرور گردد ۔ رقعہ
معین الحفظ کسے را کہ حافظہ
نباشد روز یک شنبہ در رقعہ صغیر
بخط رفیع بنویسد لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وناشتا فرو برود
در یک شنبہ دوم بنویسد اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ وناشتا
فرو برود در یک شنبہ سوم بنویسد
اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
وناشتا فرو برود در یک شنبہ چہارم بنویسد

اَخَذْنَاهُمْ بَغْتَةً فَاِذَاهُمْ
مُبْلِسُوْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ
الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ
الْعَالَمِیْنَ ۔ رقعہ ایضاً جو کوئی صبح کی
سنت اور فرض کے درمیان اکتالیس
دفعہ سورہ فیل پڑھے اور اسی قدر
یہ اسما پڑھے ۔ اَلْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ
الْقَاهِرُ عَلٰی كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ
نَاصِرِ الْحَقِّ حَیْثُ كَانَ بِهٖ
الْحَوْلُ وَالْقُوَّةُ اِنْ كَانَتْ
اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَاهُمْ
خَامِدُوْنَ تو دشمن کی ایسی حالت
دیکھے کہ بہت خوش ہو ۔ رقعہ
معین الحفظ جس کا حافظہ اچھا
نہ ہو اتوار کے دن چھوٹے سے کاغذ
پر موٹے قلم سے لکھے لَآ اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور منہ نہار کھائے
اور دوسرے اتوار کو اَللّٰهُ اَعْلَمُ
حَیْثُ یَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ لکھے اور
نہار منہ کھائے تیسرے اتوار کو
اَللّٰهُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِهٖ یَرْزُقُ
مَنْ یَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ
لکھے اور نہار منہ کھائے چوتھے اتوار کو

الٓمٓصٓ کھیٰعٓصٓ طٰہٰ و در پنجم یک شنبہ
بنویسد حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ و در ششم
یک شنبہ بنویسد طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ
و در ہفتم یک شنبہ صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ اما باید کہ یک شنبہ
اول کہ روز شروع عمل است
از ایام منحوسہ نباشد و قمر در منازل سعیدہ
و سالم از نحوس باشد پس ظاہر شود او
را حفظے کہ شرح نتواں کرد ۔ رقعہ ایضاً
جماعتے از علما گفتہ اند کہ اگر سورۂ
الم نشرح بنویسد و محو کند در آب و بخوراند
در حفظ مدد کند ۔ رقعہ ایضاً امام کلبیؒ
پسرے بود قرآن حفظ نتوانست کرد
گویندہ در خواب گفت در ظرف پاک
بنویس اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ لَا تُحَرِّكْ
بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا
جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

الٓمٓصٓ کھیٰعٓصٓ طٰہٰ لکھے پانچویں
اتوار کو حٰمٓ عٓسٓقٓ حٰمٓ لکھے چھٹے
اتوار کو طٰسٓمٓ طٰسٓ الٓرٰ لکھے اور
ساتویں اتوار کو صٓ قٓ نٓ اِنَّمَا
اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ
بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ مگر چاہیے کہ اول اتوار
کہ شروع عمل کا روز ہے ایام
منحوسہ میں سے نہ ہو اور چاند منزل
سعید میں ہو انشاءاللہ بہت اچھا
حافظہ ہو گا ۔ رقعہ ایضاً اکثر
علما کہتے ہیں کہ اگر سورۂ الم نشرح
لکھ کر پانی میں دھو کر پلائیں حافظہ کو
مفید ہے ۔ رقعہ ایضاً امام کلبی کے
لڑکے کو قرآن یاد نہیں ہوتا تھا
کسی نے خواب میں کہا کہ پاک برتن
پر اَلرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ
خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ
اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۝
وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝ لَا تُحَرِّكْ
بِهٖ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهٖ اِنَّ عَلَيْنَا
جَمْعَهٗ وَقُرْاٰنَهٗ فَاِذَا قَرَاْنٰهُ فَاتَّبِعْ

قُرْاٰنَہٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ بَلْ ھُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔
دبماء زمزم حل کن وبنوشاں
پسرک را چوں امام کرد پسر
در اندک مدت یاد کرد ۔ رقعہ
الکافی از ذخائر مکنونہ ودفائن
مکنزہ است برائے رواشدن حاجت
درمحل خالی طاہر بر طہارت کاملہ
بنشیند وبخواند آخر سورۂ آل عمران را
وآیۃ الکرسی واخلاص را بعد ازاں کہ
دو رکعت نفل خواندہ باشد وآنچہ داند
درآں خواندہ باشد وایں ذکر دہ بار
گوید یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پس دعا کند وحاجتے
خواہد روا شود ۔ رقعہ ایضاً
برائے رواشدن حاجت بعد از فراغ
صلوٰۃ صبح پیش از تکلم صد بار گوید بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ ہر حاجت
کہ خواہد روا شود ۔ رقعہ برائے

قُرْاٰنَہٗ ثُمَّ اِنَّ عَلَیْنَا بَیَانَہٗ بَلْ ھُوَ
قُرْاٰنٌ مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ ۔
لکھ اور زمزم کے پانی میں دھو اور اپنے
لڑکے کو پلا جب امام نے ایسا کیا
لڑکے نے تھوڑے دنوں میں قرآن یاد کر لیا
رقعہ الکافی حاجت روائی کے لیے
ذخائر مکنونہ اور دفائن مکنزہ سے
ہے کہ وضو کر کے کسی خالی اور پاک جگہ
میں بیٹھے اور آخر سورۂ آل عمران اور
آیۃ الکرسی اور اخلاص پڑھے اس کے
بعد دو رکعت پڑھے ان میں جہاں سے
قرآن یاد ہو پڑھے ، اور دس دفعہ
یہ ذکر کہے یَا قَدِیْمُ یَا قَوِیْمُ یَا قَآئِمُ
یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ
یَا فَرْدُ یَا صَمَدُ پھر دعا کرے اور جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ رقعہ ایضاً
صبح کی نماز سے فارغ ہو کر کلام کرنے
سے پہلے سو دفعہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ
یَا حَیُّ یَا قَدِیْمُ یَا قَآئِمُ یَا فَرْدُ
یَا وِتْرُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ کہے جو
حاجت چاہے روا ہوگی ۔ رقعہ برائے

**جریان بول از برائے خلاصی**
بول آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا را بنویسد و محو کند و بنوشاند
کمیز بستہ بکشاید۔ رقعہ ایضاً ہر کسے
کہ بول او حبس شود بخواند رَبَّنَا اللّٰهُ
الَّذِىْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ
فِى السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَايَانَا اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا
الْوَجَعِ شفا شود۔ رقعہ شافی
در حدیث آمدہ مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ
يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِىَ اِلَّا اَنْ
يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ۔ رقعہ
ایضاً بر مریض ہفتاد بار اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

**جریان بول** جریان بول کے لیے
آیۂ وَاِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی
لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ
الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا
عَشْرَةَ عَيْنًا لکھے اور گھول
کر پلائے۔ رقعہ ایضاً جس کا
پیشاب بند ہو جائے رَبَّنَا اللّٰهُ
الَّذِىْ تَقَدَّسَ اسْمُكَ اَمْرُكَ
فِى السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ
فِى السَّمَآءِ اجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِى
الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَ
خَطَايَانَا اِنَّكَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ
فَاَنْزِلْ شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِكَ
وَرَحْمَةً مِّنْ رَّحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا
الْوَجَعِ پڑھے شفا ہوگی۔ رقعہ شافی
حدیث شریف میں آیا ہے مَا مِنْ مُّسْلِمٍ
يَعُوْدُ مُسْلِمًا فَيَقُوْلُ سَبْعَ
مَرَّاتٍ اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ
رَبَّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ اَنْ
يَّشْفِيَكَ اِلَّا شُفِىَ اِلَّا اَنْ
يَّكُوْنَ قَدْ حَضَرَ اَجَلُهٗ۔ رقعہ
ایضاً مریض پر ستر دفعہ اَعُوْذُ
بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

مَا تَجِدُ خواندہ دم کند شفا شود
رقعہ برائے گزیدن مار و کژدم
بر لدغ مار و کژدم ہفت بار
فاتحہ بخواند۔ و آنحضرت
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم بر لدغ کژدم
آب و نمک می مالیدند و سورۂ
کافرون و معوذتین می خواندند۔
رقعہ ایضاً سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ
فِی الْعَالَمِیْنَ ہر کہ ہر روز گوید مار و
کژدم آن را نہ گزد۔ رقعہ حافظ
العین از حضرت شکر گنج ؒ
منقول است کہ ہر روز بر ہر دو ابہام
خواند فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ہفت بار
و ہر بار درود حضرت صلی اللہ
علیہ وسلم فرستد بعد از اں دم
کند بر ہر دو ابہام و مسح کند باں ہر دو
ابہام بر ہر دو چشم را حق تعالی از آفات
نگہدارد۔ رقعہ معین الحمل زنیکہ حمل
نگیرد روزیکہ غسل کند آن زن بگیرد
بز غالۂ فربہ و تمامش بپزد در دیگ
واحد و تقلیل کند شوربائے آن را
و آں زن نہار علی الریق بنوشد

مَا تَجِدُ پڑھ کر دم کرے شفا ہو۔
رقعہ برائے گزیدن مار و کژدم
سانپ اور بچھو کے کاٹے ہوئے پر سات
دفعہ سورۂ فاتحہ پڑھے اور آنحضرت
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بچھو کے کاٹے پر
پانی اور نمک ملا کرتے تھے اور سورۂ
کافرون اور معوذتین پڑھا کرتے تھے۔
رقعہ ایضاً جو کوئی ہر روز سَلَامٌ عَلٰی
نُوْحٍ فِی الْعَالَمِیْنَ کہے اس کو سانپ
اور بچھو نہ کاٹے۔ رقعہ حافظ
العین بابا فرید شکر گنج ؒ
سے منقول ہے کہ ہر روز دونوں انگوٹھوں
پر فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَاءَکَ
فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ سات دفعہ
پڑھ کر دم کرے اور ہر دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
دونوں انگوٹھے آنکھوں سے لگائے
اللہ تعالی آفات سے محفوظ رکھے۔
رقعہ معین الحمل جس عورت کو حمل
نہ ٹھیرتا ہو جس دن نہائے ایک بکری
کا بچہ موٹا تازہ لے کر ثابت کا ثابت
ایک دیگ میں پکائے اور شوربا کم
کرے اور نہار منہ پئے اور

آں شود باد ایں آیات را در اناے
طاہر بنویسد از غیر آنکہ حرفے را طمس کند
یعنی سفید بہائے عین وطا وفا و
واؤ وضاد و امثالِ آں نمایاں وکشادہ
دارد و اول ایں آیات را بہ آب
حل کردہ بخورد آں زن بعد ازاں پیش
مرد رود بہ اذن اللہ تعالیٰ حاملہ گردد
و آیات ایں است الفاتحہ مع البسملہ
والصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم
بعد ازاں بنویسد اَبْجَدْ هَوَّزْ حُطِّيْ
كَلِمَنْ سَعْفَصْ قَرَشَتْ ثَخَذْ
ضَظِغْ باز بنویسد حٰمٓ قَالَ اِنَّمَا اَنَا
رَسُوْلُ رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَا
اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ

ان آیتوں کو پاک برتن پر اس طرح
لکھے کہ حروف کے نقاط پورے پورے
اور شوشے اور عین اور طا اور فا اور
واو اور ضاد وغیرہ کے حلقے اندھے
اور بند نہ ہوں اور پانی میں دھو کر
اول عورت پئے بعد ازاں اپنے مرد
کے پاس جائے بحکم خدا سے حاملہ ہو
آیتیں یہ ہیں سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ
اور درود شریف پھر یہ لکھے اَبْجَدْ
هَوَّزْ حُطِّيْ كَلِمَنْ سَعْفَصْ
قَرَشَتْ ثَخَذْ ضَظِغْ باز بنویسد
قَالَ اِنَّمَا اَنَا رَسُوْلُ
رَبِّكِ لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا
زَكِيًّا قَالَ كَذٰلِكِ قَالَ رَبُّكِ هُوَ
عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهٗ اٰيَةً
لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِّنَّا وَكَانَ
اَمْرًا مَّقْضِيًّا فَحَمَلَتْهُ بِاِذْنِ
اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِعَوْنِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
بِلُطْفِ اللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ بِلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ فَحَمَلَتْهُ
فَانْتَبَذَتْ بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ۝ اِنَّمَا
اَمْرُهٗ اِذَا اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ
لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ فَسُبْحَانَ الَّذِيْ

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ ہ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے حمل
برائے حمل گرفتن زن در ظرف چینی بنویسد
این نقش مثلث را و زیر او بنویسند نہ
حرف از الف تا طا در سطور تسعہ باین

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

طریق و بر آں مکتوب سورۃ
آل عمران را بخوانند و بہ آب
حل کردہ او را بخورانند باذن اللہ تعالیٰ
حاملہ گردد شکل این است

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

ب۱۰

| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|
| [illegible] | ہ | ا |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |

رقعہ برائے فرزند نرینہ چوں از
حمل او چہل روز نگزشتہ باشد از
اول قرآن تا چہل آیت در چہل روز
نوشتہ علی الریق بخورند باذن اللہ
پسر زاید اما بسم اللہ
الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
را یک آیت شمار کند و اگر زیادہ از
چہل روز گزشتہ باشد اما روح نہ

بِیَدِہٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْہِ
تُرْجَعُوْنَ ہ سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ
الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ
عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ
رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے حمل
عورت کے حمل ٹھہرنے کے لیے چینی
کے برتن پر یہ نقش مثلث لکھے اور اس
کے نیچے نو حروف الف سے کر طا تک نو سطروں

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

میں اس طرح لکھے پھر
اس لکھے پر سورۃ آل عمران
پڑھے اور پانی سے دھو کر پلائے اللہ
کے فضل سے حاملہ ہو شکل یہ ہے

ا
اب
اب ج
اب ج د
اب ج د ہ
اب ج د ہ و
اب ج د ہ و ز
اب ج د ہ و ز ح
اب ج د ہ و ز ح ط

ب

| [illegible] | [illegible] | [illegible] |
|---|---|---|
| [illegible] | ہ | ا |
| [illegible] | [illegible] | [illegible] |

رقعہ برائے فرزند نرینہ جب اس
کے حمل سے چالیس دن نہ گزرے
ہوں تو شروع قرآن سے چالیس
آیتیں چالیس روز لکھ کر نہار منہ کھلائے
فضل الٰہی سے لڑکا پیدا ہو بگر بسم
اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین
کو ایک آیت شمار کرے اور اگر چالیس
روز گزر گئے ہوں اور ابھی جان نہ پڑی ہو

دمیده باشد و حرکت نکرده
باشد زن را نخوابانده و سبابۂ دستِ
راست خود بر سرہ او نهد و گوید آنچه
در شکم تست من او را محمدؐ نام کردم
امید است که پسر زاید و ہم چنیں
اگر بر ران زن بنویسد ۔
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَوۡ
اَنَّ قُرۡاٰنًا سُیِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ
قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ
الۡمَوۡتٰى بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ
ہمیں خاصیت دارد ۔ اما در صحت خانه
نرود مگر بعد از اں که بپارچه بشوید
و ہمچنیں ایں آیت لَوۡ اَنۡزَلۡنَا
هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ
رقعه ایضاً زنے که از حیض پاک
شده باشد غسل کند و بخورد حروف
مقطعه اللّٰه و رحمٰن را بگلاب و قدرے
مشک حل کرده حامله بولد مبارک
شود ۔ رقعه برائے حمل ایں اسم
مبارک بنویسد و بر گردن زن

اور حرکت نہ کرتا ہو تو عورت کو لٹائے
اور اس کی ناف پر اپنے داہنے
ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھ کر کہے
کہ جو کچھ تیرے پیٹ میں ہے میں نے
اس کا نام محمد رکھ دیا امید ہے کہ لڑکا
جنے گی ۔ اسی طرح عورت کی ران پر
بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ وَلَوۡ
اَنَّ قُرۡاٰنًا سُيِّرَتۡ بِهِ الۡجِبَالُ اَوۡ
قُطِّعَتۡ بِهِ الۡاَرۡضُ اَوۡ كُلِّمَ بِهِ
الۡمَوۡتٰى بَلۡ لِّلّٰهِ الۡاَمۡرُ جَمِيۡعًا ؕ
لکھنا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے مگر
جب تک کپڑے سے دھو نہ لے پاخانہ
میں نہ جائے اور اسی طرح یہ آیت
لَوۡ اَنۡزَلۡنَا هٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيۡتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡيَةِ
اللّٰهِ ؕ وَتِلۡكَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمۡ يَتَفَكَّرُوۡنَ
رقعہ ایضاً جب عورت حیض سے
پاک ہو تو غسل کرے اور حروف مقطعہ
اللّٰہ اور رحمٰن کو گلاب اور قدرے
مشک میں حل کر کے پئے نیک لڑکے
کا حمل ہو ۔ رقعہ برائے حمل یہ اسم
مبارک عورت کی گردن میں لٹکاوے

بیاویزد حاملہ شود چوں پیش زوج
خود برود و ہمچنیں اگر بر شجرۂ کہ بار ندہد
بیاویزند بار گیرد باذن اللہ تعالیٰ اسم
ایں است منٓ منٓ منٓ منٓا خ خ

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر زن عقیمہ حاملہ گردد و فرزند نرینہ
بزاید و زیارت شیر شود ایں آیت را
بگلاب و زعفران و پارہ مشک
بنویسد در شب ادینہ چنانکہ
کسے نہ بیند پس مرد خورد و زن را
علیحدہ نوشتہ بر ہر سہ شب ایں چنیں
کند زن بار بار گیرد آیت ایں است بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَآ اَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَقِیْبًا ٥

رقعہ برائے افزونی شیر
برائے افزونی شیر سورہ حجرات
بزعفران بنویسد و بشوید و بخوراند
و ہمچنیں سورۂ یٰسین۔ رقعہ

جب اپنے شوہر کے جائے گی حاملہ
ہوگی اسی طرح اگر درخت بے پھل پر
لٹکائے تو بحکم خدا اسے بار د ہو اسم یہ ہے۔
منٓ منٓ منٓ منٓا خ خ ۔

رقعہ برائے دفع عقم و افزونی
شیر اگر اس آیت کو شب جمعہ میں
گلاب و زعفران اور قدرے مشک
سے لکھے اس طرح کہ کوئی نہ دیکھے
پھر تین دن تک بلا ناغہ مرد و عورت
علیحدہ علیحدہ لکھ کر کھائیں عورت
باردار ہو اور دودھ کی زیادتی ہو آیت
یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ یَآ اَیُّھَا النَّاسُ
اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ
مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا
كَثِیْرًا وَّنِسَآءً وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَقِیْبًا ٥

رقعہ برائے افزونی شیر
افزونی شیر کے لیے سورۂ حجرات
زعفران سے لکھے اور دھو کر پلائے
اور ایسے ہی سورہ یٰسین۔ رقعہ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ ط بماورد و زعفران در پوست
غزال بنویسد و بہنگاہ زن حامله
بندد واز آفات او و آنچه در شکم اوست
ایمن باشد و اگر ہمیں آیت کریمه
را بنویسد و در گردن فرزند
بہ بندد از آفات حرز عظیم
باشد او را از فزع و نشو
او مبارک شود ۔ رقعه
معین الحمل قوله تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ط
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اَنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

الحرز العظیم من فزع الولد

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ
اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ
مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۔ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا
قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ تا بِغَیْرِ
حِسَابٍ ۔ گلاب اور زعفران کے پانی
سے ہرن کی کھال پر لکھے اور حاملہ
کے کولے پر باندھے وہ اور جو کچھ
اس کے پیٹ میں ہو آفات سے
بے خوف رہیں اور اگر اسی آیہ کریمہ
کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں باندھے
آفات اور فزع سے اس کی حفاظت
اور برکت سے نشوونما ہو۔ رقعہ
معین الحمل قولہ تعالیٰ هُنَالِكَ
دَعَا زَكَرِیَّا رَبَّهٗ قَالَ رَبِّ هَبْ
لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّیَّةً طَیِّبَةً ط
اِنَّكَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ فَنَادَتْهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ وَهُوَ قَآئِمٌ یُّصَلِّیْ
فِی الْمِحْرَابِ اِنَّ اللّٰهَ یُبَشِّرُكَ
بِیَحْیٰی مُصَدِّقًا بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ
وَسَیِّدًا وَّحَصُوْرًا وَّنَبِیًّا مِّنَ

الصّٰلِحِیْنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ
لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ
وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ قَالَ کَذٰلِکَ
اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ چوں بنولیسد
بمشک وزعفران دمار ورد در ظرف
بلوریں یا زجاجی سفید وکاتب بر
طہارت باشد ومحو نماند بہ آب طاہر
وبنوشاند مر عورت ومرد ہر دو را کہ ایں
احوط است واگر یکے بنوشد ہم
جائز است سہ روز متوالی پے در
پے وبنولیسد و بر بازوئے عورت و
مرد بہ بندد بخیط حریر وز وقاع (جماع) از
بازو بکشایند وچوں غسل آرند اعادت نمانند
در اول لیل یا ثالث زن حاملہ شود۔
رقعہ تیسیر الولادت لسنلہ برائے
تیسیر ولادت بنولیسد فاتحہ پس بنولیسد
کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّہَارٍ
بَلٰغٌ ط کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہَا لَمْ
یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰہَا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ

الصّٰلِحِیْنَ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ
لِیْ غُلٰمٌ وَّقَدْ بَلَغَنِیَ الْکِبَرُ
وَامْرَاَتِیْ عَاقِرٌ قَالَ کَذٰلِکَ
اللّٰہُ یَفْعَلُ مَا یَشَآءُ ۔ پھر مشک
اور زعفران اور گلاب سے بلوریا سفید
کانچ پر لکھے اور پاک پانی سے دھو کر
مرد اور عورت دونوں کو تین دن متواتر
پلائے اس میں زیادہ احتیاط ہے۔ اور
اگر ایک کو پلائے یہ بھی جائز ہے
اور یہی لکھ کر دونوں کے بازو پر حریر کے
تاگے سے باندھے اور جماع کے وقت
کھول دے جب غسل کر چکے پھر باندھ
لے پہلی یا دوسری یا تیسری شب میں
عورت حاملہ ہو جائے گی۔ رقعہ
تیسیر الولادت لسنلہ بچہ آسان
پیدا ہونے کے لیے سورہ فاتحہ لکھ کر یہ
لکھے کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَ مَا یُوْعَدُوْنَ
لَمْ یَلْبَثُوْٓا اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّہَارٍ
بَلٰغٌ ط کَاَنَّہُمْ یَوْمَ یَرَوْنَہَا لَمْ
یَلْبَثُوْٓا اِلَّا عَشِیَّةً اَوْ ضُحٰہَا
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ
لِرَبِّہَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ یَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

رقعہ ایضاً ہر زنے راکہ درد زہ گرفتہ باشد بہ بندد بر ران چپ اما متنجس نشود خلاص شود سریعاً انشاء اللہ تعالیٰ و اگر محو کردہ بخورانند ہمیں خاصیت دارد ۔

رقعہ ایضاً لسلہ برائے تیسیر ولادت اسم یَا خشنیود را بقلم جلی نوشتہ مقابل روئے حاملہ دارد و شتاب بار نہد و ہمچنین وفق ثلاثی را بیاویزند بطوریکہ متنجس نشود۔

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

رقعہ برکت المتاع و حفظ المحبوب عزیمت است مبارک

مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ
لَقَدْ كَانَ فِیْ قَصَصِهِمْ عِبْرَةٌ
لِّاُولِی الْاَلْبَابِ ط مَا كَانَ
حَدِیْثًا یُّفْتَرٰی وَلٰكِنْ تَصْدِیْقَ
الَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ وَتَفْصِیْلَ
كُلِّ شَیْءٍ وَّهُدًی وَّرَحْمَةً
لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ ط اَللّٰهُمَّ یَا
خَالِقَ النَّفْسِ وَیَا مُخْرِجَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ یَا مُخَلِّصَ النَّفْسِ
مِنَ النَّفْسِ خَلِّصْهَا بِلُطْفِكَ وَ
فَضْلِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

رقعہ ایضاً اور جس عورت کو دردزہ اٹھ رہا ہو اسکی بائیں ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے پائے انشاء اللہ بہت جلد خلاصی ہو اور دھو کر پلانا بھی یہی خاصیت رکھتا ہے ۔

رقعہ ایضاً اسم یَا خشنیود جلی قلم سے لکھ کر حاملہ عورت کے سامنے رکھے بچہ باسانی پیدا ہو اور ایسے ہی اس مثلث کو ران میں باندھے مگر ناپاک نہ ہونے دے ۔

| ۴ | ۹ | ۲ |
|---|---|---|
| ۳ | ۵ | ۷ |
| ۸ | ۱ | ۶ |

رقعہ برکت المتاع و حفظ المحبوب یہ عزیمت ہے مبارک

چوں بنویسند و در متاع نہند برکت
پیدا شود و در ذخیرہ حبوب بنہند
از آفات موش وغیرہ سالم ماند۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا
لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ
لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ یْرًا ۝
تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ وَ
یَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ۝ تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

اگر لکھ کر مال میں رکھیں برکت ہو اگر غلہ
وغیرہ میں رکھیں حشرات الارض سے محفوظ رہے

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
بَارِکْ فِیْمَا رَزَقْتَنَا اِنَّ ھٰذَا
لَرِزْقُنَا مَالَہٗ مِنْ نَّفَادٍ وَحَسْبُنَا
اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَالْحَمْدُ
لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ تَبَارَکَ اللّٰہُ
اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ نَزَّلَ الْفُرْقَانَ عَلٰی عَبْدِہٖ
لِیَکُوْنَ لِلْعٰلَمِیْنَ نَذِیْرًا ۝
تَبَارَکَ الَّذِیْ اِنْ شَآءَ جَعَلَ
لَکَ خَیْرًا مِّنْ ذٰلِکَ جَنّٰتٍ
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْھٰرُ وَ
یَجْعَلْ لَّکَ قُصُوْرًا ۝ تَبَارَکَ
الَّذِیْ جَعَلَ فِی السَّمَآءِ بُرُوْجًا
وَّجَعَلَ فِیْھَا سِرَاجًا وَّقَمَرًا
مُّنِیْرًا ۝ تَبَارَکَ الَّذِیْ لَہٗ
مُلْکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَمَا بَیْنَھُمَا وَعِنْدَہٗ عِلْمُ
السَّاعَةِ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ ۝

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ۰ تبارک الذی
بیدہ الملک وھو علی کل
شیٔ قدیر ۰ اللھم صل
علی محمد و علی الہ وصحبہ وسلم
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کھیعص طہ طسم طسم
طس الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن کلمات سی اند
بقولے کہ حم عسق دو کلمہ باشند
وبیست ونہ کلمہ اند بقولے کہ حم
عسق یک کلمہ باشد و حروف آن
بالاتفاق ہشتاد و ہشت است چوں
بنویسد و در متاع نہند از آفات
ایمن باشد۔ رقعہ ایضاً حروف
خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ چوں
چہاردہم ماہ بنویسند و در متاع نہند
از کرم و سوس و آفات دیگر
سالم باشد۔ رقعہ ایضا و
حافظ السفینہ عن الغرق

تبارک اسم ربک ذو الجلال
والاکرام ۰ تبارک الذی
بیدہ الملک وھو علی کل
شیٔ قدیر ۰ اللھم صل
علی محمد و علی الہ وصحبہ وسلم
رقعہ حافظ المتاع حروف
مقطعات قرآنی الم الم المص
الر الر الر الر الر
کھیعص طہ طسم طسم
طس الم الم الم یس ص
حم حم حم عسق حم حم
حم حم ق ن اگر حم عسق
دو کلمے سمجھے جائیں تو تیس ہوتے
ہیں اور جو ایک شمار کیا جائے تو انتیس
اور ان کے حروف بالاتفاق اٹھاسی
ہیں اگر لکھ کر مال میں رکھے جائیں
آفات سے مامون رہے۔ رقعہ
ایضاً چاند کی چودھویں تاریخ
حروف خواتیم ا۔ د۔ و۔ ل۔ ر۔ ذ۔ ہ
لکھے اور اسباب وغیرہ میں رکھے
تو آفتوں سے بچے اور سوس اور کرم اور
اور آفات سے بچے۔ رقعہ ایضا و
حافظ السفینہ عن الغرق

حروف نورانیہ وعالیات نیز گویند
ک - ہ - ی - ع - ص - ط - س
برمال ومتاع بنویسید مامون باشد وچوں
وقت سوار شدن بر کشتی بگوید از
غرق شدن مصئون ماند وچوں بحر
در جوش زند وموجہا بسیار زند و
طوفان شود بنویسند ودر بحر اندازند
ساکن شود وچوں جمع کنی اسمے از
اسمائے الٰہی کہ مرکب از حروف
نورانیہ باشد ودرو حروف
ظلمانی کہ مابقی ازینہا است نباشد
آں اسم اعظم است
چوں اسم جلالہ باو ضم
نمایند ہرچہ خواہی
از اکوان در تصرف نمائی

رقعہ جلیلہ شعر

ثَلَاثُ عِصِیٍّ صُفِّفَتْ بَعْدَ
خَاتَمٍ ؛ عَلٰی رَاْسِهَا مِثْلُ
السِّنَانِ الْمُقَوَّمِ ؛ وَمِیْمٌ
طَمِیْسٌ اَبْتَرٌ ثُمَّ سُلَّمٌ ؛
اِلٰی کُلِّ مَامُوْلٍ وَلَیْسَ بِسُلَّمٍ ؛
فَاَرْبَعُ مِثْلُ الْاَنَامِلِ صُفِّفَتْ ؛
یُشِیْرُ اِلَی الْخَیْرَاتِ مِنْ غَیْرِ

حروف نورانیہ جن کو عالیات بھی کہتے ہیں
ک۔ہ۔ی۔ع۔ص - ط - س
اگر مال ومتاع پر لکھ دیں محفوظ رہے
اور جو کشتی کی سواری کے وقت پڑھیں
ڈوبنے سے بچیں اور جو دریا میں طغیانی
اور موجوں کا تلاطم اور طوفان ہو
تو ان کو لکھ کر دریا میں ڈال دیں دریا
ٹھیر جائے اور نجات ملے اور جو ایسا
اسم اسمائے الٰہی سے جمع کرے کہ وہ
حروف نورانیہ سے مرکب ہو
اور حروف ظلمانی سے (جو سوائے
حروف مذکورۂ بالا کے ہیں یعنی حروف
تہجی میں) خالی ہو وہ اسم اعظم ہے اگر
اسم جلالہ اس میں ملالیں تو اس کے
ذریعے سے موجودات میں تصرف ہو سکتا ہے

رقعہ جلیلہ ترجمہ اشعار

بعد شکل خاتم تین خطوط بشکل عصا
ہیں جن پر مد مثل سنان نیزہ کھینچی ہوئی
ہے اور میم کج وکور (یعنی جس کا سر بند ہو)
پھر صورت [illegible] بان ہے جو ہر مقصد کا
زینہ ہے اور در اصل وہ نردبان
نہیں ہے پھر چار شکل برابر مثل انگلیوں
کے ہیں جو بغیر بند دست جملہ خیرات

مَعْصِمٍ ؛ وَهَاءٌ شَفِيقٌ ثُمَّ
دَالٌ مُنْكَسٌ ؛ كَانْبُوْبِ حَجَّامٍ وَ
لَيْسَ بِمِحْجَمٍ ؛ فَيَا حَامِلَ الْاِسْمِ
الَّذِيْ لَيْسَ مِثْلَهُ ؛ تَوَقَّ بِهٖ
كُلَّ الْمَكَارِهِ تَسْلَمِ ؛ فَذَالِكَ
اِسْمُ اللّٰهِ جَلَّ جَلَالُهُ ؛ اِلٰى
كُلِّ مَخْلُوْقٍ فَصِيْحٍ وَّ اَعْجَمٍ ؛ جامع

ااا آہ ▭ ااااہ و
این رسالہ در نسخہ
قدیم دیدہ شد چنیں نوشتہ
بود و واو منکوس
مجوف بود و صورت خاتم
این بود ۵ - رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے برسر ؛
میمے کج دکور و نزد بانے دربر ؛
پس چار الف وہا و واوے معکوس ؛
این است یقیں نام خدائے اکبر ؛

**رقعہ مورث الخیرات والبرکت**

قولہ تعالیٰ ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ این الفاظ در وقت نیک
و وضو کامل بحضور قلب در
مربع کسر کنند و برخود
دارند از خیر و برکات چیزے

کی طرف مشیر ہیں اور ہائے مشفوق
ہے یعنی دو چشمی اور واو معکوس مثل
آلہ حجام کے حالانکہ وہ آلہ حجامت نہیں
ہے ؛ پس اے عامل اسم کہ جس کا مثل
نہیں ہے اسی سے کل مکارہ و
مصائب سے حفظ و سلامتی ہے پس یہی اسم اللہ
اجل جلالہ کا ہے بجانب ہر فصیح و غیر فصیح کے۔ مؤلف

ااا آے ▭ ااااہ و
رسالہ ہذا کے ایک نسخہ
قدیم میں دیکھا کہ صورت سلم
کی اسطرح لکھی تھی اور
واو منکوس کا سر خالی تھا اور انگوٹھی
کی شکل یہ تھی ۵ ۔ رباعی صفرے

سہ الف کشیدہ و مدے برسر ؛
میمے کج دکور و نزد بانے دربر ؛
پس چار الف وہا و واوے معکوس ؛
ایں است یقیں نام خدائے اکبر ؛

**رقعہ مورث الخیرات والبرکت**

قولہ تعالیٰ ۔ اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ان الفاظ کو اچھے وقت
بحالت وضوئے کامل بحضور قلب
ایک مربع نقش میں کسر کرکے پاکریں
اور اپنے پاس رکھیں ایسی خیر و برکت

ببینند که شرح آں نتواں کرد
واصل در تکسیر وجود جمع مکسر
که در ہر ضلع است و در قطر نیز
وسر در ہمیں است۔ بدانکه
تکسیر بر سہ طریق است یکے آنکه کسر
کلمات کنند دوم آنکه بجائے کلمات
اعداد نگارند سوم کسر حروف مبانی کنند مثلا

دور اول

| الله | نور | السموات | والارض |
|---|---|---|---|
| والارض | السموات | نور | الله |
| نور | الله | الارض | السموات |
| السموات | والارض | الله | نور |

دور ثانی

| ۶۶ | ۲۵۶ | ۵۳۸ | ۱۰۳۸ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۳۸ | ۵۳۸ | ۲۵۶ | ۶۶ |
| ۲۵۶ | ۶۶ | ۱۰۳۸ | ۵۳۸ |
| ۵۳۸ | ۱۰۳۸ | ۶۶ | ۲۵۶ |

دور سوم[1] تکسیر حروف کنند
در سطر اول تا آخر و عمل
بداں تمام شود۔ بیان قواعد
تکسیر و طریق تکسیر آنست که در
سطر اول بتکسیر حروف بنویسند و در
سطر ثانی ابتدا به آخر اول نمایند و جنب

دیکھیں کہ جس کا بیان ممکن نہیں اور
اصل تکسیر میں مکسر کے ہر جز کا ایک
ضلع اور طرف موجود ہوتا ہے اور قطر
میں بھی اور یہ ایک سر ہے۔ واضح
ہو کہ تکسیر تین طرح پر ہے اول کلمات
کی تکسیر کریں دوئم بجائے کلمات اعداد
لکھیں سوم کسر حروف مبانی کی کریں مثلاً

دور اول

| الله | نور | السموات | والارض |
|---|---|---|---|
| والارض | السموات | نور | الله |
| نور | الله | الارض | السموات |
| السموات | والارض | الله | نور |

دور ثانی

| ۶۶ | ۲۵۶ | ۵۳۸ | ۱۰۳۸ |
|---|---|---|---|
| ۱۰۳۸ | ۵۳۸ | ۲۵۶ | ۶۶ |
| ۲۵۶ | ۶۶ | ۱۰۳۸ | ۵۳۸ |
| ۵۳۸ | ۱۰۳۸ | ۶۶ | ۲۵۶ |

تیسرے تیسرے حروف کرتے ہیں اور سطر
اول میں آخر تک حروف لکھتے ہیں اور
اسی پر عمل تمام ہو جاتا ہے۔ بیان
قواعد تکسیر اس کا طریقہ یہ ہے
کہ اول سطر میں حروف تکسیر لکھیں
اور دوسری سطر کی ابتدا اول سطر

---

[1] و اما علی دور الثالثة ان تضع وفق تسعة عشر فی تسعة عشر
لعدد حروف الکلمات وھی تسعة عشر حرفا فان السموات
فیھا الالف بعد المیم وان کتبت بغیرہ فی رسم المصحف - ما نثر الفوائد -

اواول سطر اول جنب و آنچہ متصل
با آخر بود باز جنب او آنچہ متصل
اول اول بود باز جنب اور ردیف
ردیف آخر باز ردیف ردیف
اول باز ردیف ردیف ردیف
آخر باز ردیف ردیف
ردیف اول وقس علیٰ ذالک
تا منتہی شوند سطور بسطرے کہ عین
اول باشند پس تمام شد امر
برابر است کہ در سطر اول
یک اسم باشد یا دو یا سہ
یا آیت یا زیادہ و این معمول
است در جفر و جافیہ و علمائے
تکسیر ہمیں طور عمل دارند۔ اما
تکسیر را نوعے دیگر ہم ہست کہ
متقدمین بہ آں عمل کردہ اند و آں
اینکہ در سطر اول اسم مکسر نویسند
و در سطر ثانی اول سطر اول
و در جنب او آخر سطر اول پس
مایلی اول پس مایلی آخر
پس ردیف مایلی اول پس
ردیف مایلی آخر ہمچنیں
و ہمچنیں تا سطر تمام شود

گے آخر حرف سے کریں اور اس کے
برابر میں سطر اول کا اول حرف اور
اس کے برابر آخر حرف کا ماقبل اس
کے برابر اول حرف کے برابر کا ماقبل
لکھیں پھر تیسری سطر میں اول آخر کی
طرف سے تیسرا حرف لکھیں اسکے برابر
اول کی طرف سے تیسرا اس کے برابر آخر کی
طرف سے چوتھا اسکے برابر اول کیطرف سے چوتھا
علیٰ ہٰذا القیاس یہاں تک اول سطر کے موافق
سطر آجائے تو عمل تمام ہو جائے گا
برابر ہے کہ اول سطر میں ایک اسم
ہو یا دو تین یا آیت زیادہ اور یہی
معمول ہے جفر و جافیہ میں اور علمائے
تکسیر کا یہی معمول تھا اور تکسیر کا ایک
دوسرا طریقہ بھی ہے جس پر متقدمین
نے عمل کیا ہے وہ یہ کہ سطر اول میں
اسم مکسر لکھتے ہیں اور دوسری سطر
میں پہلی سطر کا پہلا حرف اور اس کے
برابر پہلی سطر کا سب سے پچھلا۔ پھر جو
اول حرف کے قریب ہو پھر جو آخر
حرف کے قریب ہو پھر اول کی طرف
سے تیسرا پھر آخر کی طرف سے تیسرا
اسی طرح جب تک تمام ہو پھر تیسری

باز سطر سوم شروع کنند
اول سطر دوئم در اول این
بنویسند باز آخر سطر دوم در جنب
اول وَهٰکَذَا اِلٰی اَنْ یَّحْصُلَ
السَّطْرُ الْاَوَّلِ بِلَا تَفَاوُتٍ وَ
برائے مثال ہر دو قاعدہ این مثال نوشتہ آمد

مثال اول

| م | ح | م | د |
|---|---|---|---|
| د | م | م | ح |
| ح | د | م | م |
| م | ح | م | د |

مثال ثانی

| م | ح | م | د |
|---|---|---|---|
| م | د | ح | م |
| م | م | د | ح |
| م | ح | م | د |

و از اسرار بدیعہ در کتابت کلمات
این است کہ حروف را ظاہر نویسند
درست و مطموس و نادرست عمل را
نقصان می آرد۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَّاَنْبَتَهَا الآیۃ کسیکہ کسر
کند کلماتش در شکل شانزدہ
دبا خود دارد اثر عظیم بیند در

سطر شروع کرے پہلی سطر میں سطر
دوم کا اول حرف لکھے پھر آخر اسی
طرح جب تک سطر اول کے
موافق ہو۔ اور دونوں قاعدوں
کی مثال کے لیے یہ مثال
لکھی جاتی ہے۔

مثال اول

| م | ح | م | د |
|---|---|---|---|
| د | م | م | ح |
| ح | د | م | م |
| م | ح | م | د |

مثال ثانی

| م | ح | م | د |
|---|---|---|---|
| م | د | ح | م |
| م | م | د | ح |
| م | ح | م | د |

اور اسرار بدیعہ سے کتابت ان کلمات
میں یہ ہے کہ کل حروف ظاہر درست اور
کشادہ لکھے جائیں کیونکہ مشکوک عمل کو
ناقص کرتے ہیں۔ رقعہ ایضاً قولہ تعالیٰ
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَّاَنْبَتَهَا الآیۃ جو کوئی اس
آیت کو سولہ خانوں میں تکسیر کرکے
پر کرے اور اپنے پاس رکھے قبولیت

قبول وجاہت و سلامت
از ہر بدی حتی کہ اگر حامل آں
در معرکۂ جنگ رود سلاح

درو عمل نہ کند و مناط شان
کلی در صدق ایں کار ہا در
صدق نیت و عمل بتقوے
است نہ بہوائے نفس و
صورت تکسیر ایں است
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

اور حصول مرتبہ میں اثر عظیم دیکھے
اور ہر بدی سے بچے یہاں تک کہ اگر
اس کا حامل معرکہ جنگ میں جائے

ہتیار اس کے بدن پر اثر نہ کرے
اور بنائے کار ان کاموں کے سچے
ہونے میں صدق نیت ہے اور
عمل ساتھ تقویٰ کے ہے نہ ہوائے
نفس سے صورت تکسیر یہ ہے
فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُولٍ حَسَنٍ
وَاَنْبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا
زَكَرِيَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا
زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ

(اس تکسیر کا نقش اصل اور ترجمہ دونوں میں مشترک اگلے صفحہ پر ہے)

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
گفت در مسجد ابوالیمان کہ شیخ
حجازیست داخل شدم پس مرا
حمی گرفت پس از خانۂ خود ابوالیمان
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

رقعہ بخار کا طلسم حافظ ابن حاتم رازی
کہتے تھے کہ میں مسجد ابوالیمان
میں کہ شیخ حجازی ہے داخل ہوا
مجھ کو بخار آگیا ابوالیمان گھر سے مسجد
بمسجد آمد و گفت چہ حال است گفتم

| فتقبلها | ربها | بقبول | حسن | وكفلها | نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ربها | يقبول | حسن | وانبتها | نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا |
| بقبول | حسن | وانبتها | نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال |
| حسن | وانبتها | نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم |
| وانبتها | نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى |
| نباتا | حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك |
| حسنا | وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا |
| وكفلها | زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت |
| زكريا | كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو |
| كلما | دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من |
| دخل | عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله |
| عليها | زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله | ان |
| زكريا | المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله | ان | الله |
| المحراب | وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله | ان | الله | يرزق |
| وجد | عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله | ان | الله | يرزق | من يشاء |
| عندها | رزقا | قال | يمريم | انّى | لك | هذا | قالت | هو | من | عند الله | ان | الله | يرزق | من يشاء | بغير حساب |

مرا حمّی فرا گرفتہ گفت چرا طلسم ے
نمی کنی گفتم چیست پس ایں طلسم
نوشت و گفت در زیر سر بدار
پس نہادم حمّی زائل شد آں
را بر کشادم ایں مثال مکتوب بود
پس ابوالیمان گفت یاد دارد

مجھے بخار آگیا کہا بخار کا طلسم کیوں
نہیں کرتا میں نے کہا وہ کہاں ہے اس
نے یہ طلسم لکھ کر مجھے دیا اور کہا سر کے
نیچے رکھ چنانچہ میں نے رکھا بخار جاتا
رہا پھر طلسم کو میں نے کھولا تو یہ صورت
لکھی تھی ابوالیمان نے کہا اس کو یاد

وبمسد و مال برسان ۔ اینست

رقعہ برائے حمل زن در کتاب مستوجب الحامد نوشتہ کہ اگر کسے مزوجات وفق ثلاثی را یعنے در دائرہ ثلاثی کہ زوج باشند آں بنویسد وآں چہار عدد اند دو وچار وشش وہشت درجاہائے او نوشتہ زیر زبان نگاہ دارد و مجامعت کند زن باردار شود وگفت کہ صحیح و مجرب است مزوجات وفق ثلاثی ایں است

| ۴ | | ۲ |
|---|---|---|
| | | |
| ۸ | | ۶ |

رقعہ حفظ از نظر بد

چوں در اہل و مال چیزے خوش آید شتاب گوید مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ از چشم زخم وآفت در امان باشد۔ رقعہ الحافظ

رکھ اور لوگوں کو سکھا طلسم مذکور یہ ہے

رقعہ برائے حمل زن کتاب مستوجب الحامد میں لکھا ہے کہ جو کوئی مزوجات وفق ثلاثی کو (یعنی دائرہ میں جو عدد زوج ہوں)، لکھے اور وہ چار عدد ہیں۔ دو۔ چار۔ چھ۔ آٹھ اپنے مرتبوں میں لکھ زبان کے نیچے رکھ لے اور عورت سے ہم بستر ہو تو عورت حاملہ ہوگی اور لکھا ہے کہ صحیح اور مجرب ہے مزوجات وفق ثلاثی یہ ہے۔

| ۴ | | ۲ |
|---|---|---|
| | | |
| ۸ | | ۶ |

رقعہ حفظ از نظر بد

اگر اپنے اہل ومال سے کوئی چیز اچھی معلوم ہو تو جلدی سے مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہے تو نظر بد سے محفوظ رہے گا۔ رقعہ الحافظ

من المزلۃ القدم کسے را کہ
پائے از جائے رفت علی الفور
کسے را دوست دارد یاد کند از
آفت دراماں باشد عبد اللہ
ابن عمر رضی اللہ عنہما را پائے
لغزید گفت یا محمدؐ از آفت
محفوظ ماند۔ رقعہ الناصر
علی الاعداء اگر در معرکہ جنگ
حاضر شود بخواند سورۃ زلزال
را بدو دست خود بر زمین زند
و خاکے بجانب خصم بیندازد و سر
خود را از دستِ خود مسح کند پس
بخواند وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا
وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ؀ غالب آید و بر
دشمن فیروزی نصیب شود و ایں
اسرار لیست کہ باز باید داشت۔
رقعہ تسکین آتشزدگی اسمائے
اصحاب کہف نوشتہ در حریق
بیندازد سرد شود بحکم خدائے تعالیٰ

من المزلۃ القدم جس کسی کا
پاؤں کسی جگہ سے پھسلے فی الفور ایسے
دوست کو جس سے الفت رکھتا ہے
یاد کرلے تو اماں میں رہے گا جیسے
عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا پاؤں
پھسلا تو انھوں نے یا محمد کہا گرنے
سے محفوظ رہے۔ رقعہ الناصر
علی الاعداء اگر معرکہ جنگ میں
پہنچ کر سورۃ اذا زلزلت پڑھ کر دونوں
ہاتھ اپنے زمین پر مارے اور تھوڑی
سی خاک اٹھا کر دشمن کی طرف پھینکے
پھر اپنے سر پر ہاتھ پھیر لے پھر یہ آیت
پڑھے وَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيقًا
فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَّا تَخَافُ دَرَكًا
وَلَا تَخْشَىٰ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ
أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ
سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا
يُبْصِرُونَ ؀ دشمن پر غالب اور
فتحیاب ہو یہ عمل اسرار الٰہی میں سے
ہے اور یاد رکھنے کے قابل ہے۔
رقعہ تسکین آتشزدگی اصحاب
کہف کے نام لکھ کر اگر جلتی ہوئی آگ
میں ڈالیں سرد ہو بحکم خدائے تعالیٰ

والیضاً چوں حریق بلند شود
تکبیر بلند بگوید کہ تکبیر حریق را
بنشاند۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ اَذْرَفَطْیُوْنَسْ
کَشَافَطْیُوْنَسْ یُوَانِسْ بُوْسَیْ
وَاِسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرُ واگر ہمیں
اسمائے شریفہ را نوشتہ بر در خانہ
بچسپاند از شر جن و پری اماں باشد

اور اسی طرح جب آگ لگ کر بلند
ہو زور سے تکبیر کہے کیونکہ تکبیر آگ
کو بجھاتی ہے۔ یَمْلِیْخَا مَکْسَلْمِیْنَا
کَشْفُوْطَطْ تَبْیُوْنَسْ اَذْرَفَطْیُوْنَسْ
کَشَافَطْیُوْنَسْ یُوَانِسْ یُوْسَیْ
وَاِسْمُ کَلْبِہِمْ قِطْمِیْرُ اگر ان اسمائے
شریفہ کو لکھ کر دروازہ پر چسپاں کرے
جن اور پری کے شر سے محفوظ ہو۔

---

کذا سمع۔ رقعہ برائے
آشوب چشم برائے دفع رمد چشم
بنویسد و بیاویزد۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمَدَتْ فَکُحْلِیْ : تُرَابُ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ : ہُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلاً : ہُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ :
والیضاً بمشک و زعفران آیہ
اِذْہَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ہٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ بنویسد و باخود دارد و
اگر محو کردہ خوردہ باشد ہم خوبست۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی نود و نہ نام

اسی طرح سننے میں آیا ہے۔ رقعہ برائے
آشوب چشم آشوب چشم کے دفعیہ
کے لیے لکھ کر باندھے۔ شعر اِذَا مَا
مُقْلَتِیْ رَمَدَتْ فَکُحْلِیْ : تُرَابُ
مَسَّ نَعْلَ اَبِیْ تُرَابٍ : ہُوَ
الْبَکَّاءُ فِی الْمِحْرَابِ لَیْلاً : ہُوَ
الضَّحَّاکُ فِیْ یَوْمِ الضِّرَابِ :
اور اسی طرح اگر مشک و زعفران سے
یہ آیت اِذْہَبُوْا بِقَمِیْصِیْ ہٰذَا فَاَلْقُوْہُ
عَلٰی وَجْہِ اَبِیْ یَاْتِ بَصِیْرًا
وقولہ تعالیٰ فَکَشَفْنَا عَنْکَ
غِطَاءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ
حَدِیْدٌ لکھ کر اپنے پاس رکھے
یا دھو کر پئے تو بھی خوب ہے۔ رقعہ
نود و نہ نام قرآنی یہ ننانویں نام

است سوائے آں نود و نہ نام کہ در
حدیث آمدہ مَنْ اَحْصٰھَا دَخَلَ
الْجَنَّۃَ اگر کسے بہ آں دعا کند
البتہ اجابت شود چوں خواہد کہ دعا
کند روز خمیس روزہ دارد در شب
آدینہ قریب سحر دعا کند فَوَاللّٰہِ
لَا یَدْعُوْا بِھَا عَبْدٌ مُّؤْمِنٌ
بِالْخُضُوْعِ وَالْخُشُوْعِ اِلَّا اَجَابَہٗ
تَعَالٰی حَتّٰی لَوْ سَأَلَ
اَنْ یَّمْشِیَ عَلَی الْمَآءِ اَوْ مَتْنِ
الرِّیَاحِ پنج اسم در فاتحہ است
یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ و بست و سہ اسم
در سورہ بقرہ است یَا مُحِیْطُ
یَا قَدِیْرُ یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ و چہار اسم در آل
عمران است یَا قَائِمُ یَا وَھَّابُ

ان ننانویں ناموں کے سوا ہیں جن کے لیے
حدیث میں آیا ہے۔ مَنْ اَحْصٰھَا[1] دَخَلَ
الْجَنَّۃَ کوئی شخص ان کے
ذریعہ سے دعا کرے قبول ہو جب دعا
کرنی چاہے تو جمعرات کو روزہ رکھے اور
جمعہ کی شب کو قریب سحر کے دعا کرے
قسم ہے اللہ کی کوئی بندہ مومن ان اسما
کے ذریعہ سے دعا نہیں کرتا بشرط
خضوع و خشوع کے اگر اللہ تعالیٰ اس کو
قبول کرتا ہے اگرچہ پانی پر چلنا یا ہوا پر
اڑنا چاہے منجملہ ان کے پانچ اسم سورۂ
فاتحہ میں ہیں یَا اَللّٰہُ یَا رَبُّ یَا رَحْمٰنُ
یَا رَحِیْمُ یَا مَالِکُ اور تیئیس اسم
سورۂ بقر میں یَا مُحِیْطُ یَا قَدِیْرُ
یَا عَلِیْمُ یَا حَکِیْمُ یَا
تَوَّابُ یَا بَصِیْرُ یَا وَاسِعُ یَا
سَمِیْعُ یَا بَدِیْعُ یَا کَافِیْ یَا رَءُوْفُ
یَا شَکُوْرُ یَا وَاحِدُ یَا غَفُوْرُ
یَا حَلِیْمُ یَا قَابِضُ یَا بَاسِطُ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا عَظِیْمُ یَا
وَلِیُّ یَا غَنِیُّ اور چار اسم آل
عمران میں یَا قَائِمُ یَا وَھَّابُ

[1] (ترجمہ، جو کوئی ان کو یاد کرے جنت میں داخل ہو۔

یَا سَرِیْعُ یَا خَبِیْرُ وشش اسم
در سورۂ نساء است یَا رَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَا شَہِیْدُ یَا غَفُوْرُ
یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ وچہار اسم
در انعام است یَا فَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ ودو
اسم در اعراف است یَا مُحْیِیْ
یَا مُمِیْتُ ودو اسم در انفال است
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ
وہفت اسم در ہود است یَا
حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ ودو اسم در رعد است
یَا کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ ویک اسم در
ابراہیم است یَا مَنَّانُ ویک اسم
در حجر است یَا خَلَّاقُ ودو اسم در
مریم است یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
ویک اسم در حج است یَا بَاعِثُ
ویک اسم در مومنون است یَا کَرِیْمُ
وسہ اسم در نور است یَا حَقُّ یَا
مُبِیْنُ یَا نُوْرُ ویک اسم در فرقان
است یَا ہَادِیُ ویک اسم در صبا
است یَا فَتَّاحُ وچہار اسم در مومن

یَا سَرِیْعُ یَا خَبِیْرُ اور چھ اسم
سورہ نساء میں ہیں یَا رَقِیْبُ یَا
حَسِیْبُ یَا شَہِیْدُ یَا غَفُوْرُ
یَا مُقِیْتُ یَا وَکِیْلُ اور چار اسم
سورہ انعام میں یَا فَاطِرُ یَا
قَاہِرُ یَا قَادِرُ یَا لَطِیْفُ اور دو
اسم سورۂ اعراف میں یَا مُحْیِیْ
یَا مُمِیْتُ اور دو اسم سورۂ انفال میں
یَا نِعْمَ الْمَوْلٰی یَا نِعْمَ النَّصِیْرُ
اور سات اسم سورۂ ہود میں یَا
حَفِیْظُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا
حَمِیْدُ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ یَا
وَدُوْدُ اور دو اسم رعد میں یَا
کَبِیْرُ یَا مُتَعَالُ اور ایک اسم
ابراہیم میں یَا مَنَّانُ اور ایک اسم
سورۂ حجر میں یَا خَلَّاقُ اور دو اسم
سورۂ مریم میں یَا صَادِقُ یَا وَارِثُ
اور ایک اسم سورۂ حج میں یَا بَاعِثُ
اور ایک اسم سورہ مومنون میں یَا کَرِیْمُ
اور تین اسم سورۂ نور میں یَا حَقُّ یَا مُبِیْنُ
یَا نُوْرُ اور ایک اسم فرقان
میں یَا ہَادِیُ اور ایک اسم سبا
میں یَا فَتَّاحُ اور چار اسم سورہ مومن

است یا غَفّارُ یا قابِلَ التّوبِ
یا شَدِیدَ العِقابِ یا ذَا الطّولِ
وسہ اسم در ذاریات است یا رَزّاقُ
یا ذَا القُوَّۃِ یا مَتِینُ و یک اسم
در طور است یا بَرُّ و دو اسم در قمر
است یا مَلِیکُ یا مُقتَدِرُ و سہ
اسم در رحمان است یا رَبَّ المَشرِقَینِ
یا رَبَّ المَغرِبَینِ یا ذَا الجَلالِ
وَالاِکرامِ و چہار اسم در حدید است
یا اَوَّلُ یا اٰخِرُ یا ظاہِرُ یا باطِنُ
و یازدہ اسم در حشر است یا مالِکُ
یا قُدُّوسُ یا سَلامُ یا مُؤمِنُ
یا مُهَیمِنُ یا عَزِیزُ یا جَبّارُ
یا مُتَکَبِّرُ یا خالِقُ یا بارِئُ
یا مُصَوِّرُ و یک اسم در سورہ جمعہ است
یا خَیرَ الرّازِقِینَ و یک اسم در
سورۂ تغابن است یا عالِمَ الغَیبِ
وَالشَّہادَۃِ و یک در تین است
یا اَحکَمَ الحاکِمِینَ و دو اسم در بروج
است یا مُبدِئُ یا مُعِیدُ و دو
اسم در اخلاص است یا اَحَدُ یا صَمَدُ

## رقعہ برائے حفاظت

بعد نماز جمعہ کسے کہ بخواند تکلم نکردہ

میں یا غَفّارُ یا قابِلَ التّوبِ
یا شَدِیدَ العِقابِ یا ذَا الطّولِ
اور تین اسم ذاریات میں یا رَزّاقُ
یا ذَا القُوَّۃِ یا مَتِینُ اور ایک اسم
طور میں یا بَرُّ اور دو اسم قمر
میں یا مَلِیکُ یا مُقتَدِرُ اور
تین اسم رحمان میں یا رَبَّ المَشرِقَینِ
یا رَبَّ المَغرِبَینِ یا ذَا الجَلالِ
وَالاِکرامِ اور چار اسم حدید میں
یا اَوَّلُ یا اٰخِرُ یا ظاہِرُ یا باطِنُ
اور گیارہ اسم حشر میں یا مالِکُ
یا قُدُّوسُ یا سَلامُ یا مُؤمِنُ
یا مُهَیمِنُ یا عَزِیزُ یا جَبّارُ
یا مُتَکَبِّرُ یا خالِقُ یا بارِئُ
یا مُصَوِّرُ اور ایک اسم سورۂ جمعہ میں
یا خَیرَ الرّازِقِینَ اور ایک اسم سورۂ
تغابن میں ہے یا عالِمَ الغَیبِ
وَالشَّہادَۃِ اور ایک سورۂ تین میں
یا اَحکَمَ الحاکِمِینَ اور دو اسم بروج
میں یا مُبدِئُ یا مُعِیدُ اور دو
اسم سورۂ اخلاص میں یا اَحَدُ یا صَمَدُ

## رقعہ برائے حفاظت

صحابہ میں سے ایک جماعت نے

باشد بہ بیند در نفس و مال خود
حفظ و نرسد مکروہے ایں خوانندہ
را جماعتے از صحابہ نقل کردہ انداز
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
اخلاص و معوذتین ہفت
ہفت بار ۔ رقعہ

**لانفاق البخیل علی العیال**

مرد بخیل را چوں بینی کہ تقید می کند یعنی نفقہ
بر عیال خود تنگ کند بر جامۂ او
بنویس لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
تسہیل بر نفس خود و انفاق
بر خلاف گزارد ۔ رقعہ برائے
افزائش حافظہ خواتیم
سورۂ بقرہ چوں بنویسی بمداد
طاہر و محو کنی بہ آب شیریں کہ او را
آفتاب ندیدہ باشد و بنویسی بریق

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کیا
ہے کہ جو کوئی جمعہ کی نماز کے بعد سورۂ
اخلاص اور معوذتین سات سات
بار پڑھے اور بیچ میں کسی سے کلام نہ
کرے تو اس کا نفس اور مال محفوظ
رہے اور تکلیف نہ پہنچے ۔ رقعہ

**لانفاق البخیل علی العیال**

اگر کسی بخیل کو دیکھے کہ اپنے اہل و
عیال کو خرچ کم دیتا ہے تو اس کے
کپڑے پر لکھے لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰی
تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ۝ وَمَا تُنْفِقُوْا
مِنْ شَيْءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيْمٌ ۝
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِيْٓ
اِسْرَآءِيْلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ
عَلٰى نَفْسِهٖ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُنَزَّلَ
التَّوْرٰىةُ ؕ قُلْ فَاْتُوْا بِالتَّوْرٰىةِ
فَاتْلُوْهَآ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝
اپنے نفس کو آرام سے رکھے گا اور
اچھی طرح خرچ بھی کریگا۔ رقعہ
برائے افزائش حافظہ ۔ اگر
خواتیم سورۂ بقر پاک روشنائی سے
لکھے اور میٹھے پانی سے جس پر آفتاب
نہ چمکا ہو دھو کر نہار منہ پیئے حافظہ

حافظ بیفزاید و انبساطِ نفس و
راحت از عدو حاصل آید و
فوایدِ دیگر ہم پیدا آید - رقعہ
ایضاً برائے حافظہ قولہ تعالیٰ
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُورًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ بمشک و زعفران و مار
ورد در ظرف چینی یا بلورین یا زجاجی
ابیض نویسد و نویسندہ با طہارت کاملہ باشد
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
آیات شفا را با فاتحہ برائے ہر
مرض اگر بنویسند و بیاویزند نافع است
و اگر نوشتہ محو کردہ بخورانند و اگر خواندہ
دم کنند ہم نافع است آیات ایں است

بڑھے اور انبساط نفس اور دشمن سے
راحت حاصل ہو اور ان سے علاوہ
اور بہت سے فوائد حاصل ہوں۔ رقعہ
ایضاً حافظہ کے لیے یہ آیت
هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّا رَبَّهُ ۚ قَالَ
رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْكَ
ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً ۚ إِنَّكَ سَمِيعُ
الدُّعَاءِ فَنَادَتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَ
هُوَ قَائِمٌ يُّصَلِّي فِي الْمِحْرَابِ
أَنَّ اللَّهَ يُبَشِّرُكَ بِيَحْيَىٰ مُصَدِّقًا
بِكَلِمَةٍ مِّنَ اللَّهِ وَسَيِّدًا وَّ
حَصُورًا وَّنَبِيًّا مِّنَ الصَّالِحِينَ
قَالَ رَبِّ أَنَّىٰ يَكُونُ لِي غُلَامٌ
وَقَدْ بَلَغَنِيَ الْكِبَرُ وَامْرَأَتِي
عَاقِرٌ قَالَ كَذَٰلِكَ اللَّهُ يَفْعَلُ
مَا يَشَاءُ مشک اور زعفران اور
گلاب کے پانی سے باوضو چینی یا بلور
یا سفید کانچ کے برتن پر لکھے
رقعہ آیات شفا برائے ہر مرض
اگر آیات شفا کو معہ سورہ فاتحہ کے لکھیں
اور گلے میں باندھیں نافع ہے اور اگر
دھو کر پلائیں یا پڑھ کر دم کریں یہ بھی مفید
ہے آیات یہ ہیں - يَشْفِ

يَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يَآاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ۔ **رقعہ برائے**
**حفاظت اشیاء** ایں آیات
برائے ہر چیز نافع است وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ
يَآاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ
مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَشِفَآءٌ لِّمَا
فِي الصُّدُوْرِ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ
وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ
شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ
قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى
وَّشِفَآءٌ۔ **رقعہ برائے**
**حفاظت اشیاء** یہ آیتیں ہر چیز
کی حفاظت کے لیے مفید ہیں وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ
فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ
الرّٰحِمِيْنَ وَحِفْظًا مِّنْ
كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَّحِفْظًا
ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ
وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ
رَّجِيْمٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا
حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ
فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ وَيُرْسِلُ
عَلَيْكُمْ حَفَظَةً اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ

مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ
یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

### رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ را خونے رواں شود و
خوف اسقاط حمل باشد اِنَّ اللّٰہَ
یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ
اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا نوشتہ
بر حمل بند و از افتادن محفوظ ماند و
برائے ترقی بصارت و ازالہ
امراض چشم اگر در چشم سرخ باد یا
ناخنہ شود یا روشنائی کم شود ہمیں
آیت بخواند و بر دست دمد و بر
روئے فرود آرد و بر آب تازہ
بدمد و بداں چشم بشوید کہ قطرہ
بر زمین نیفتد۔ رقعہ برائے

مِنْ بَیْنِ یَدَیْہِ وَمِنْ خَلْفِہٖ
یَحْفَظُوْنَہٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰہِ اِنَّا
نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ
لَحَافِظُوْنَ وَکُنَّا لَھُمْ حَافِظِیْنَ
وَرَبُّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ
اَللّٰہُ حَفِیْظٌ عَلَیْھِمْ وَمَا اَنْتَ
عَلَیْھِمْ بِوَکِیْلٍ وَعِنْدَنَا کِتَابٌ
حَفِیْظٌ وَاِنَّ عَلَیْکُمْ لَحَافِظِیْنَ

### رقعہ برائے حفظ حمل از سقوط

اگر حاملہ کا خون جاری ہو جائے اور
خوف اسقاط حمل ہو تو آیہ اِنَّ اللّٰہَ
یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
اَنْ تَزُوْلَا وَلَئِنْ زَالَتَا اِنْ
اَمْسَکَھُمَا مِنْ اَحَدٍ مِّنْ بَعْدِہٖ
اِنَّہٗ کَانَ حَلِیْمًا غَفُوْرًا لکھ کر حمل
پر باندھے تو گرنے سے محفوظ رہے اور
برائے ترقی بصارت و ازالہ
امراض چشم اگر آنکھ میں سرخ باد یا
ناخنہ ہو یا روشنی کم ہو گئی ہو تو یہی آیت
پڑھ کر ہاتھ پر دم کر کے منہ پر پھیرے
اور تھوڑے سے تازے پانی پر دم کر کے
اس سے آنکھ اس طرح دھوئے کہ ایک
قطرہ زمین پر نہ گرے۔ رقعہ برائے

درد شکم مردے بود ناخواندہ و
ہیچمدان در خاندان فقیر شبے اورا
درد شکم شد در حجرہ افتادہ
بود در خواب دید کہ آئندہ
آمد و گفت بخواں ۔ وَكَانَ
فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ و بر شکم خود بمال درد
فرو نشست و صبحے ایں کلمات
اورا یاد بود ۔ رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر بر قبضۂ
تراب سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ
الدُّبُرَ واب ج دھ وزح ط
بخواند و بجانب لشکر دشمن اندازد و
دشمن بگریزد ۔ رقعہ برائے نظر بد ۔
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا
سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِينَ مفید است ۔ رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایضاً برائے
درد عین نافع است و آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم رقی العین

درد شکم مؤلف کے خاندان میں
ایک شخص ان پڑھ اور ہیچمدان تھا
ایک شب اس کے پیٹ میں درد
اٹھا وہ کوٹھڑی میں پڑا تھا خواب میں
دیکھا کہ ایک آنے والا کہتا ہے کہ پڑھ
وَكَانَ فِي الْمَدِينَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ
يُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ وَلَا
يُصْلِحُونَ اور پیٹ پر مل ر چنانچہ
ملنے سے درد جاتا رہا اور صبح کو یہ
کلمے اس کو یاد تھے ۔ رقعہ برائے
ہزیمت لشکر دشمن اگر ایک مٹھی
خاک پر آیہ سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّونَ
الدُّبُرَ اور اب ج دھ وزح ط
پڑھے اور دشمن کے لشکر کی طرف پھینکے
لشکر دشمن بھاگ جائے ۔ رقعہ نظر بد کیلئے
وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ
بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا
الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ
لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ
لِّلْعٰلَمِينَ مفید ہے ۔ رقعہ برائے
درد چشم و امراض چشم ایسے ہی آنکھ
کے درد کے لیے یہ رقعہ مفید ہے اور
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے آنکھ کو

چنیں فرمودہ۔ بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُرْقِیْکَ مِنْ
کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ
یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ
ایں کلمات را بنویسد و محو کند و
بنوشاند۔ رقعہ برائے محافظت
از بلیات از کعب الاحبار
منقول است کہ ہفت آیت در
قرآن می شناسم کہ اگر آسمان بر
زمین منطبق شود قاری محفوظ باشد
اول قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا
کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ
یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا
کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ چہارم
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ

ایسے ہی منتروں سے جھاڑا ہے بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اُرْقِیْکَ مِنْ
کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ
یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اُرْقِیْکَ
یہ کلمے لکھ کر دھوئے اور مریض کو
پلاوے۔ رقعہ برائے محافظت
از بلیات کعب احبار سے
منقول ہے کہ سات آیتیں قرآن
کی مجھے ایسی معلوم ہیں کہ اگر آسمان
زمین پر گر پڑے تو ان کا پڑھنے والا
بچ جائے اول قُلْ لَّنْ یُّصِیْبَنَا اِلَّا مَا
کَتَبَ اللّٰہُ لَنَا ھُوَ مَوْلٰنَا
وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُتَوَکِّلُوْنَ
دوم وَاِنْ یَّمْسَسْکَ اللّٰہُ بِضُرٍّ
فَلَا کَاشِفَ لَہٗ اِلَّا ھُوَ وَاِنْ
یُّرِدْکَ بِخَیْرٍ فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِہٖ
یُصِیْبُ بِہٖ مَنْ یَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِہٖ وَھُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔
سوم وَمَا مِنْ دَآبَّۃٍ فِی الْاَرْضِ
اِلَّا عَلَی اللّٰہِ رِزْقُھَا وَیَعْلَمُ
مُسْتَقَرَّھَا وَمُسْتَوْدَعَھَا
کُلٌّ فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ۔ چہارم
تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ رَبِّیْ وَرَبِّکُمْ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۔ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
عليه يتوكل المتوكلون ٥ ودر
حدیث است کسیکہ ایں آیت بخواند
یا نوشتہ با خود دارد اگر بروے عذاب
مثل کوہ احد نازل شود اماں
ونجات یابد۔ رقعہ برائے
اجابت دعوات شیخ احمد
بونی گوید از سر مکنون در دعا

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ
بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ
مُّسْتَقِيْمٍ ۔ پنجم وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ
لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا
وَاِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ
ششم مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ
مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ
مَا يُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ
بَعْدِهٖ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ۔
ہفتم وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ مَّنْ خَلَقَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ لَيَقُوْلُنَّ
اللّٰهُ قُلْ اَفَرَاَيْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَنِيَ اللّٰهُ
بِضُرٍّ هَلْ هُنَّ كٰشِفٰتُ ضُرِّهٖٓ
اَوْ اَرَادَنِيْ بِرَحْمَةٍ هَلْ هُنَّ
مُمْسِكٰتُ رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِيَ اللّٰهِ
عليه يتوكل المتوكلون ٥ اور
حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص یہ
آیتیں پڑھے یا لکھ کر اپنے پاس رکھے
اگر اس پر عذاب کوہ احد کے برابر نازل
ہو اماں اور نجات میں رہے۔ رقعہ
برائے اجابت دعوات شیخ احمد
بونی فرماتے ہیں کہ دعا کے باب میں

این است کہ حروف اسمائے
الٰہی بحذف الف و لام بگیرد
بہ عدد جمل کبیر آں اسم را در موضع
خالی ذکر کند من غیر زیادۃ و
نقصان مستجاب شود فی الساعۃ
و این کبریت احمر است و زیادتی اسراف
است و نقصان اخلال ۔ رقعہ برائے
**تالیف قلوب** برائے تالیف
قلوب چوں نصف شب جمعہ شود
برخیزد و سی بار خواند۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ و در آخر ہر بار گوید
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا ۔ رقعہ ایضاً
برائے تالیف قلوب بین اثنین
ابتدا کند باسم طالب و مؤخر کند
اسم مطلوب و درمیان این ہر دو اسم
لفظ محبت بنویسد و تکسیر کند

ایک بھید پوشیدہ یہ ہے کہ حروف
اسمائے الٰہی کو بغیر الف لام کے لیوے
اور بہ اعداد جمل کبیر اس اسم کو خالی
مکان میں بغیر کمی بیشی کے پڑھے ہے فوراً
قبول ہو اور یہ اکسیر کا حکم رکھتا ہے
کیونکہ زیادتی تو اسراف ہے اور کمی
سبب خلل عمل کا ہے ۔ رقعہ برائے
**تالیف قلوب** الفت قلوب
کے واسطے جب جمعہ کی آدھی رات ہو
تو اٹھے اور تیس بار پڑھے ۔ فَاِنْ
تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ
الْعَظِیْمِ اور آخر میں ہر بار کہے
اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ وَحَسْبِیْ عَلٰی
فُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ اَوْ فُلَانَۃَ
بِنْتِ فُلَانَۃَ اَعْطِفْ قَلْبَہٗ اَوْ
قَلْبَھَا عَلَیَّ وَذَلِّلْہُ اَوْ ذَلِّلْھَا
فَاِنَّ اللّٰہَ یُعْطِفُ قَلْبَہٗ اَوْ قَلْبَھَا
عَلَیْہِ اَوْ یُذَلِّلُھَا ۔ رقعہ ایضاً
دو آدمیوں کے دل ملنے کے لیے
ابتدا کرے طالب کے نام سے اور
موخر کرے مطلوب کا نام اور ان کے
درمیان لفظ محبت کا لکھ کر تکسیر کرے

ونقش کند بر لوحے که از رصاص
سیاه ساخته باشد و در روز شنبه
دفن کند آں لوح را در جائیکه خواهد مراد
حاصل شود ایں از اسرار لیست. رقعه
ایضاً برائے تالیف قلوب وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ باسم خود و اسم
مطلوب و ایں سه آیت را تکسیر کند
و پیش خود دارد الفت پیدا شود

رقعه برائے توسیع رزق۔

آیات الرزق من دوام برزق
بالسعة والرغد. مروی است از

اور سیسہ کی تختی پر نقش کرائے اور ہفتہ
کے دن اس تختی کو جس جگہ چاہے
دفن کر دے مراد حاصل ہوگی اور یہ
عمل اسرار میں سے ہے۔ رقعہ
ایضاً الفت کے لیے وَاَلَّفَ
بَيْنَ قُلُوبِهِمْ لَوْ اَنْفَقْتَ مَا
فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا مَّا اَلَّفْتَ بَيْنَ
قُلُوبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ اَلَّفَ بَيْنَهُمْ
اِنَّهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ. عَسَى اللّٰهُ
اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ
عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً وَاللّٰهُ
قَدِيْرٌ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ
وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ
كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ اپنے نام اور مطلوب
کے نام اور ان تین آیتوں کی تکسیر کر کے
اپنے[1] پاس رکھے الفت پیدا ہو۔

رقعہ برائے توسیع رزق۔

ان رزق کی آیتوں پر جو کوئی مداومت
کرے اس کو ہمیشہ کشائش اور فراخی

---

[1] اس سے دو معنی کا احتمال ہوتا ہے یا وہی جو متن میں مذکور ہیں یا یہ کہ اپنے پاس رکھے
بہتر یہ ہے کہ اپنے پاس رکھے اور اکثر اوقات ہیں دیکھتا رہے۔ مترجم عفی عنہ۔

ابوالعباس المرعشی قدس سرہ و
نیز از امام یافعی قدس سرہ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؕ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

سے روزی ملے ابوالعباس مرعشی اور
امام یافعی دونوں سے منقول ہے وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ كُلَّمَا دَخَلَ
عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ
عِنْدَهَا رِزْقًا ۚ قَالَ يٰمَرْيَمُ
اَنّٰى لَكِ هٰذَا ۚ قَالَتْ هُوَ مِنْ
عِنْدِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ
مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ؕ وَ
ارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۝
قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ
وَلَا يُطْعَمُ وَاَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ
كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ
الْاَرْضِ وَمَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا
فِيْهَا ۚ فَاٰوٰىكُمْ وَاَيَّدَكُمْ
بِنَصْرِهٖ وَرَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ رَبَّنَا
لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ
اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ
اِلَيْهِمْ وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ
لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ۝ وَلَقَدْ
مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا
لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

تَشْكُرُوْنَ ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ
وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ
مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا
وَاِنْ مِّنْ شَيْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا
خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ
مَّعْلُوْمٍ وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ
لَوَاقِحَ فَاَنْزَلْنَا مِنَ السَّمَآءِ
مَآءً فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ وَمَآ
اَنْتُمْ لَهٗ بِخٰزِنِيْنَ وَاِنَّا مَكَّنَّا
لَهٗ فِي الْاَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ
كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا فَاَتْبَعَ سَبَبًا ۝
وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَ
وَهُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ وَلَهُمْ
رِزْقُهُمْ فِيْهَا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ۝
وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُوْرِ مِنْ
بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ يَرِثُهَا
عِبَادِيَ الصّٰلِحُوْنَ ۝ فَخَرَاجُ
رَبِّكَ خَيْرٌ وَّهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ
اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ
مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ
يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ
بِمَالٍ فَمَآ اٰتٰىنِيَ اللّٰهُ خَيْرٌ مِّمَّآ

أَتُشْكِمُ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ٥ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ. وَنُرِيْدُ أَنْ نَّمُنَّ
عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي
الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّ
نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ ٥ رَبِّ إِنِّيْ
لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ وَكَأَيِّنْ
مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ٥ قُلْ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ. كُلُوْا مِنْ

أَتُشْكِمُ بَلْ أَنْتُمْ بِهَدِيَّتِكُمْ
تَفْرَحُوْنَ ٥ أَمَّنْ يَّبْدَؤُا الْخَلْقَ
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَمَنْ يَّرْزُقُكُمْ
مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ءَإِلٰهٌ
مَّعَ اللّٰهِ. وَنُرِيْدُ أَنْ نَّمُنَّ
عَلَى الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِي
الْأَرْضِ وَنَجْعَلَهُمْ أَئِمَّةً وَّ
نَجْعَلَهُمُ الْوَارِثِيْنَ ٥ رَبِّ إِنِّيْ
لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ
أَوَلَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا
يُّجْبٰى إِلَيْهِ ثَمَرَاتُ كُلِّ شَيْءٍ
رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَلٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ
لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ
الرِّزْقَ وَاعْبُدُوْهُ وَاشْكُرُوْا
لَهٗ إِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ٥ وَكَأَيِّنْ
مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا
اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ. أَلَمْ تَرَوْا أَنَّ
اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ وَأَسْبَغَ عَلَيْكُمْ
نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ٥ قُلْ
مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوَاتِ
وَالْأَرْضِ قُلِ اللّٰهُ. كُلُوْا مِنْ

رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ٥
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهٖ ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ وَمَا اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ٥ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ٥ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ - هٰذَا عَطَاؤُنَا
فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ بَاقٍ ط اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
رقعہ برائے کفایت مہمات
از حضرت شیخ بہادر قادری رسیدہ

رِزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوا لَهُ
بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّرَبٌّ غَفُوْرٌ ٥
مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ
فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ج وَمَا يُمْسِكْ
فَلَا مُرْسِلَ لَهُ مِنْ بَعْدِهٖ ط
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ٥ وَمَا اَنْفَقْتُمْ
مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَهُوَ خَيْرُ
الرّٰزِقِيْنَ ٥ وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا
قَدِيْرًا ٥ اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا
مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ - هٰذَا عَطَاؤُنَا
فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ٥
مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا عِنْدَ
اللّٰهِ بَاقٍ ط اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
ثُمَّ رَزَقَكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ
وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا
وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ط
وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ
حَسْبُهٗ ط اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ط
قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا
رقعہ برائے کفایت مہمات
حضرت شیخ بہادر قادری سے پہنچا

شب چہاردہم از ہر شہر کہ باشد غسل
کند بالبسم اللہ ودرود خواند دہ بار
پس سورہ یٰسین بخواند باز لبست
ویک بار درود مبارک بر حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام فرستد
وآیۃ الکرسی یک بار واخلاص
لبست ویک بار این ہمہ ہدیہ حضرت
علیہ الصلوٰۃ والسلام گرداند
وباز بالتسمیہ صلوٰۃ دہ بار و سورۂ
یٰسین یک بار ودرود بر حضرت
سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام
یازدہ بار باز فاتحہ خواند و
آیۃ الکرسی وسورۂ کافرون
واخلاص دہ بار واین جملہ
ہدیہ حضرت غوث الاعظم گرداند
بعد ازاں بنشیند جلسہ کہ
ہر دو ساق ایستادہ باشند وپاشنہ
از زمین بلند تر داشتہ باشد و
روز بر پیش قدم افتد وباین جلسہ
نشستہ بر آنحضرت علیہ الصلوٰۃ و
السلام یازدہ بار درود بفرستد
وسورۂ مزمل یازدہ بار بخواند باز
یازدہ بار درود بفرستد وچہل روز بلاناغہ

ہے کہ ہر مہینہ کی چودھویں تاریخ کو
غسل کرے اور درود شریف مع
بسم اللہ کے دس دفعہ پڑھ کر سورۂ
یٰسین پڑھے پھر اکیس دفعہ درود
مبارک حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر
بھیجے اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ اور
سورۂ اخلاص اکیس دفعہ یہ سب
حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ہدیہ کرے
پھر دس دفعہ درود شریف مع بسم
اللہ کے پڑھ کر سورۂ یٰسین ایک دفعہ
حضرت سید الابرار علیہ الصلوٰۃ والسلام
پر درود شریف گیارہ دفعہ پھر سورۂ
فاتحہ اور آیۃ الکرسی ایک دفعہ سورۂ
کافرون اور اخلاص دس دفعہ پڑھے
اور یہ سب ہدیہ حضرت غوث الاعظم
کا کرے بعدہ اس طرح بیٹھے کہ
دونوں پنڈلیاں کھڑی رہیں اور
ایڑی زمین سے اونچی رہے اور روز
سر قدم پر پڑے اور گیارہ دفعہ آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور
گیارہ دفعہ سورۂ مزمل پڑھے پھر گیارہ
دفعہ درود بھیجے۔ بلاناغہ چالیس روز
تک اسی طرح کرے مدعا حاصل ہو۔

کند مدعا حاصل شود۔ رقعہ برائے حاجت
شیخ فتح محمد قادری گفت بعد
فرائض فجر یک بار سورۂ مزمل ورد
دارد و چہار موضع ایں سورہ سہ
بار تکرار کند۔ اوّل رَبُّ الْمَشْرِقِ
وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا۔ دوم وَ
اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔
سوم یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ چوں تمام شود حاجت
خواہد برآید۔ رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری از فرزندان شاہ
عالم گجراتی در رقعۃ اللہ برائے برآمدن
حاجات اذن داد طریقش ایں است
قبل از طلوع شمس اما رو بجانب
شمس باشد ایں عبارت
بر کاغذ سفید بنویسد بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَ

رقعہ برائے حاجت شیخ
فتح محمد قادری کہتے تھے کہ فجر کی نماز
کے بعد سورۂ مزمل کے ایک دفعہ
پڑھنے کا ورد رکھے اور چار آیتوں
کو تین تین دفعہ پڑھا کرے۔ اوّل
رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ
فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا۔ دوم وَ
اللّٰہُ یُقَدِّرُ الَّیْلَ وَالنَّھَارَ۔
سوم یَبْتَغُوْنَ مِنْ فَضْلِ اللّٰہِ
چہارم وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ
غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ جب تمام ہو جو حاجت
چاہے بر آوے رقعہ ایضاً سید
عظمت اللہ بخاری نے جو شاہ عالم
گجراتی کی اولاد میں سے ہیں رقعۃ اللہ
میں حاجات برآری کے لیے اذن دیا
ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ طلوع شمس
سے پہلے آفتاب کی طرف منہ کر کے
یہ عبارت سفید کاغذ پر لکھے بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلَی الْجَلِیْلِ سَلَامٌ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی فَاطِمَۃَ وَخَدِیْجَۃَ
وَالْحَسَنِ وَالْحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَّ
جَعْفَرٍ وَّمُوْسٰی وَعَلِیٍّ وَّمُحَمَّدٍ وَ

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّدَنِيْقٍ وَّ وَشِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ زیر ایں
مطلب بنویسد در زبان عربی و اگر
نداند فارسی نویسد ایں رقعہ را
کشادہ بر دریا یا بر آبے کہ جاری
باشد و جانب تسمیہ و شروع رقعہ
را بر جانب آمد آب دارد و ختم و
پایان رقعہ را جانب رفتن آب دارد و
بگزارد کہ آب برود و چہل روز کند بدعا
برسد اما باید کہ تخاولیف را رعایت کند
و بعضے یاراں نقل کردہ اند از سید الے
سید عظمت اللہ مذکور کہ رقعہ را تمام یک

عَلِيٍّ وَالْقَاسِمِ وَسَادَاتِنَا وَ
مَوْلٰنَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْهِمْ
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَالْخَوْفُ
فَاكْشِفْ ضُرِّيْ وَاٰمِنْ خَوْفِيْ
بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاَسْئَلُكَ بِكُلِّ نَبِيٍّ
وَّوَصِيٍّ وَّدَنِيْقٍ وَّوَشِيْقٍ وَّ
شَهِيْدٍ اَنْ تُصَلِّيْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
شَفِّعُوْلِيْ يَا سَادَاتِيْ بِالشَّانِ
الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَزَّ وَ
جَلَّ فَاِنَّ لَكُمْ شَانًا عَزَّ شَانًا
قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ يَا سَادَاتِيْ
وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اس کے
نیچے عربی میں مطلب لکھے اگر نہ جانتا
ہو تو فارسی میں لکھے اور اس رقعہ کو
کھول کر دریا میں یا کسی اور پانی جاری
میں بہائے اور بسم اللہ کا رخ پانی کے
آنے کی طرف اور خاتمہ کا رخ پانی کے
جانے کی طرف رکھے۔ چالیس روز کرے
مدعا حاصل ہو مگر درمیان میں کوئی
دن ناغہ نہ کرے اور بعضے یاروں نے
سید موصوف سے نقل کیا ہے کہ وہ
رقعہ کو ایک سطر میں لکھتے تھے دریا

سطر می نوشت ودو سطر یا سہ سطر
نمی کرد واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
منقول از شیخ جمال الدین سجاوندی
است کہ ہر کسے کہ بنویسی رقعۃ اللہ را
ولبفرستی در آب جاری حق تعالے
قادر است کہ غرضش در اسبوع واحد
حاصل کند طریق اینست بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى
الْجَلِيْلِ قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ رقعہ
الکافی کسیکہ اور ضررے یا آزارے از کسے
برسد بنویسد بر شقہ قرطاس بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ الْعَاصِي الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى
الْكَبِيْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَتَمِّمْ
كَمَا تَشَاءُ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ

تین میں کبھی نہ لکھتے تھے مگر مجھ سے
یہ نہیں کہا واللہ اعلم ۔ رقعہ ایضاً
شیخ جمال الدین سجاوندی سے منقول
ہے کہ لازم ہے کہ رقعۃ اللہ کو لکھے
اور آب رواں میں ڈالے انشاء اللہ
تعالیٰ ایک ہفتہ کے اندر اندر مطلب
بر آوے وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَاحَوْلَ وَلَا
قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الْمَلِكِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الْمَوْلَى
الْجَلِيْلِ قَدْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ
اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ رقعہ
الکافی جس کسی کو کسی سے نقصان
یا تکلیف پہنچے تو کاغذ پر لکھے بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ
الذَّلِيْلِ الْعَاصِي الْمُعْتَرِفِ
بِذُنُوْبِهٖ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اِلَى
الْكَبِيْرِ الْجَبَّارِ الْقَهَّارِ الْغَفَّارِ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ
الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ
اَللّٰهُمَّ ادْفَعْ عَنِّيْ كُلَّ هَمٍّ وَتَمِّمْ
كَمَا تَشَاءُ وَاكْفِنِيْ شَرَّ فُلَانٍ

بنِ فلاں اِنْ کانَ شَخْصًا
وَاحِدًا وَاِنْ کانُوا جَمَاعَۃً سَمَّاھُمْ
بِاَسْمَائِھِمْ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥
بعد ازاں سنگریزہ پاک بگیرد و این رقعہ
را بروے پیچیدہ خود یا بامر او دیگرے
در آب رواں یا چاہ طاہر بیاندازد
دو سہ روز چناں کند آنچہ خواہد بیابد۔

## رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری گفت بعد
فجر ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ و بعد از
از فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ و بعد از
فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
و بعد از فرض مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ و بعد از فرض عشا ھُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ صد صد بار باید بخواند
فائدہ عظیم است۔ رقعہ دفع کربت
در ہر کربت و بلیت بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْھَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ

بن فلاں اگر ایک شخص ہو تو یہی
کہے اور اگر جماعت ہو تو ان سب
کا نام لیوے بِحَقِّ لَا اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ وَصَلِّ اللّٰھُمَّ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ صَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ٥
لکھ کر پاک پتھر کا ٹکڑا لے کر اس پر یہ
کاغذ لپیٹے آپ یا اس کے حکم سے
دوسرا آب رواں یا کنوئیں میں ڈالے
دو تین دن ایسا کرے جو چاہے ملے۔

## رقعہ برائے رفع سختی و مصیبت

شیخ صوفی قادری کہتے تھے کہ بعد
فرض فجر ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اور بعد
از فرض ظہر ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اور بعد
فرض عصر ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ
اور بعد فرض مغرب ھُوَ الْغَنِیُّ
الْحَمِیْدُ اور بعد فرض عشا ھُوَ
اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو سو دفعہ پڑھے
بڑا فائدہ ہے۔ رقعہ دفع کربت
ہر سختی اور مصیبت میں بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ
الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ سُبْحَانَ
اللّٰہِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ لَمْ یَجْھَلْ
سُبْحَانَ الْجَوَادِ الَّذِیْ لَمْ یَبْخَلْ

سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَعْجَلْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ہزار بار بخوانند۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی گوید اٰہٖ اٰہٖ اٰہٖ اٰہٖ اَنْتَ
اَنْتَ ایں کلمات را تاثیر عجیب است
در کشف علوم جلیلہ و رموز بعیدہ
شصت و سہ بار بنویسد و با خود دارد
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
از ابراہیم تیمی بمشائخ رسیدہ و
او را از حضرت خضرؑ او را از حضرت
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم و مسبعات
قبل از طلوع و قبل از غروب مدام
خوانند و بر سر ہر سورہ تسمیہ
خوانند و مسبعات برائے
برآمدن مہمات جدا نیز خوانند
و از سلطان المشائخ رضی اللہ عنہ
منقول است کہ مرا آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم فرمود کہ
شش بار در آخر مسبعات
اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ بِرَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ
وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ
بِالصّٰلِحِيْنَ ہر دو دعا نیز خواندہ
باشی سورۂ فاتحہ و ناس و فلق و اخلاص

سُبْحَانَ الْحَكِيْمِ الَّذِیْ لَمْ يَعْجَلْ
بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ
ہزار بار پڑھے۔ رقعہ برائے کشف علوم
جلیلہ مترجم بونی کہتے ہیں
اٰہٖ اٰہٖ اٰہٖ اٰہٖ اَنْتَ اَنْتَ ان کلمات کی
کشف علوم جلیلہ اور رموز بعیدہ میں بڑی
تاثیر ہے تریسٹھ وانہ لکھے اور اپنے پاس رکھے
رقعہ مسبعات عشر مسبعات عشر
مشائخ کو ابراہیم تیمی سے پہنچے ہیں
اور ان کو خضر سے اور ان کو حضرت پیغمبر
محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور
مسبعات ہمیشہ طلوع و غروب سے
پہلے پڑھتے ہیں اور ہر سورۃ کے شروع
پر بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتے ہیں
اور مسبعات فتح مہمات کے لیے جدا بھی
پڑھتے ہیں اور سلطان مشائخؒ سے
منقول ہے کہ مجھ کو آنحضرت صلی اللہ
علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم نے فرمایا
ہے کہ مسبعات کے آخر میں چھ چھ دفعہ
یہ دو دعا بھی ضرور پڑھے اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ
بِرَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ وَتَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا
وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ اور سورۃ فاتحہ اور
ناس اور فلق اور اخلاص اور کافرون

وکافرون وآیۃ الکرسی وکلمہ تمجید یعنے
سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ
بعد مرتبہ ہفتم عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰہُ وصلوٰۃ یعنی
اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ
النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ و اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر واحد ہفت
ہفت بار اما سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ بعد مرتبہ ہفتم از کلمہ تمجید
عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ الخ تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ یک بار

اور آیۃ الکرسی اور کلمہ تمجید یعنی سُبْحَانَ
اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الخ اس کے بعد
ساتویں مرتبہ میں عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ
وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰہُ وَمِلْأَ مَا عَلِمَ
اللّٰہُ اور درود یعنی اَللّٰھُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ
الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَ
وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰھُمَّ
اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ الخ اور اَللّٰھُمَّ
یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّ
اٰجِلًا فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَ
الْاٰخِرَةِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ
وَلَا تَفْعَلْ بِنَا یَا مَوْلٰنَا مَا
نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّكَ غَفُوْرٌ
حَلِیْمٌ جَوَادٌ کَرِیْمٌ مَلِكٌ بَرٌّ
رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ہر ایک سات سات
دفعہ پڑھے مگر سید محمود گردیزی رحمۃ
اللہ علیہ کلمہ تمجید سے ساتویں مرتبہ کے بعد
عدد ما علم اللہ الخ کے بعد تَبَرَّأْتُ
مِنَ الْکُفْرِ مِنْ حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ
وَالْتَجَأْتُ اِلٰی حَوْلِ اللّٰہِ وَ
قُوَّتِہٖ فِیْ جَمِیْعِ اُمُوْرِیْ ایک دفعہ

می خواندند و می گفتند کہ اگر دروغ گوئے
دروغ گوید و گوید من راست می گویم
واگر دروغ گویم فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ در ہماں ساعت بمیرد
یا ہلاک شود سریعا ایں سیف قاطع است
بہزل و بازی استعمال نہ کند از امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ ایں چنیں
منقول است ۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحییٰ
مدنی قدس سرہٗ روز رخصت از
مدینہ مطہرہ فرمودند بِسْمِ
اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یک ہزار
و یک بار خواندن برائے ہر حاجت آمدہ
است و یَا اَللّٰهُ سہ ہزار و یازدہ
بار وقت خواب بخواند و ایضًا
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
صد بار ہر روز بخواند خوب است
و نیز ہماں روز فرمودند کہ تائب را باید
کہ بفرمایند کہ بعد ہر صلوۃ فریضہ دہ
دہ بار درود و دہ بار اخلاص بخواند

پڑھتے تھے اور کہتے تھے کہ اگر کوئی دروغگو
جھوٹ کہے اور کہے کہ میں سچ کہتا ہوں
اگر جھوٹ کہتا ہوں تو فَتَبَرَّأْتُ مِنْ
حَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهٖ وَالْجَأْتُ
اِلٰی حَوْلِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ جَمِیْعِ
اُمُوْرِیْ اسی وقت مر جائے یا جلدی
ہلاک ہو جائے یہ سیف قاطع ہے
ہنسی کھیل میں استعمال نہ کرے امام
جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے اسی طرح
منقول ہے ۔ رقعہ برائے
وظائف پنجوقتہ حضرت شیخ یحییٰ
مدنی قدس سرہٗ نے مدینہ منورہ
سے رخصت ہونے کے وقت فرمایا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ہر حاجت
کے لیے ایک ہزار اور ایک دفعہ پڑھنا
آیا ہے اور یَا اَللّٰهُ تین ہزار گیارہ
دفعہ سوتے وقت پڑھے و ایضًا
حَسْبِیَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ
ہر روز سو دفعہ پڑھے اچھا ہے اور
نیز اسی روز فرمایا کہ تائب کو چاہیے
کہ فرمائیں کہ ہر فریضہ کے بعد دس
دس دفعہ درود شریف اور دس دفعہ

وبعد فرض مغرب شش رکعت
اوابین بسہ سلام بخواند و در ہر
رکعتے اخلاص سہ بار و دو رکعت
حفظ الایمان بخواند اخلاص
دہ دہ بار و چوں خواہد کہ در خواب
رود لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ
رَّسُوْلُ اللّٰہِ صد بار و فاتحہ
بارواح اہل شجرہ و بہ ذکر
اَللّٰہُ و لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ در اغلب
احیان مشغول باشد۔ رقعہ
برائے ہر حاجت شیخے از
شیوخ شطاریہ بہ الحاج کثیر
می گفت کہ برائے ہر حاجت
یک صد و یازدہ بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُّ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُّ اَلْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی شصت از اسمائے
الٰہی ایں جا با عداد جمل و خواص
باجمال ذکر می گردد طالب را باید کہ
در آنچہ مقتضائے وقت بود عامل

سورۂ اخلاص پڑھے اور فرض مغرب
کے بعد چھ رکعت اوابین تین سلام سے
پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ اخلاص
تین دفعہ پڑھے اور دو رکعت حفظ الایمان
پڑھے ہر رکعت میں سورہ اخلاص دس
دفعہ پڑھے اور جب سونے لگے لَآ اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ سو بار
پڑھے اور اہل شجرہ کی ارواح پر فاتحہ
پڑھے اور اکثر اوقات میں ذکر
اَللّٰہُ اور لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ میں مشغول رہے
رقعہ برائے ہر حاجت شیوخ
سلسلہ شطاریہ میں سے ایک شیخ
نہایت الحاح سے کہتا تھا کہ ہر حاجت
کے لیے ایک سو گیارہ دفعہ پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰہُ
اَلْکَافِیْ قَصَدْتُّ اَلْکَافِیْ
وَجَدْتُّ اَلْکَافِیْ لِکُلٍّ کَافِیْ
کَفَانِیَ الْکَافِیْ وَنِعْمَ الْکَافِیْ وَ
لِلّٰہِ الْحَمْدُ۔ خواص شصت
اسمائے الٰہی اس جگہ اسمائے
الٰہی میں سے ساٹھ اسم مع اعداد
جمل اور خواص مجملاً ذکر کئے جاتے ہیں
طالب کو چاہیے کہ حسب مقتضائے وقت

شود۔ اَللّٰهُ ۶۶ اِلَّا اللّٰهُ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُ[1] ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ اکابر و اہل ارشاد را مناسبت
ذکر اللہ و الا اللہ و باقی اہل ریاضت
راکہ نور قلب داشتہ باشد
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱- اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰- اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶ اَلْقَائِمُ ۱۵۱- در
اول برائے مشتاقاں حصول توحید و
ثالث برائے اہل ریاضت در تحمل
جوع و عطش و چہارم ذکر کسے است
کہ مغلوب خواطر و وساوس گردد
و پنجم و ششم برائے روا شدن
حاجات و چہار اخیر برائے
متحملان احمال و جبر اثقال
و شدۃ انتقال اَلْحَیُّ ۱۸- اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸- اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹۰- اَلْقُدُّوْسُ ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

عمل کرے۔ اَللّٰهُ ۶۶ الا اللہ ۶۷
اَلْخَالِقُ ۷۳۱ اَلْبَارِیُ ۲۰۴
اَلْمُصَوِّرُ ۳۳۶ اَلْمُبْدِیُ ۴۷
اَلْمُعِیْدُ ۱۲۴ اَلْمُحْیِیْ ۶۸ اَلْمُمِیْتُ
۴۹۰ ذکر اللہ اور الا اللہ سے اکابر
اور اہل ارشاد کو اور باقی سے اہل ریاضت
کو جو نور قلب رکھتے ہوں مناسبت ہے
اَلْاَحَدُ ۱۳ اَلْوَاحِدُ ۱۹ اَلصَّمَدُ
۱۳۴ اَلْفَعَّالُ ۱۸۱- اَلْبَصِیْرُ ۳۰۲
اَلسَّمِیْعُ ۱۸۰ اَلْقَادِرُ ۳۰۵ اَلْمُقْتَدِرُ
۷۴۴ اَلْقَوِیُّ ۱۱۶- اَلْقَائِمُ ۱۵۱
اول مشتاقان حصول توحید کے لیے
اور تیسرا اہل ریاضت کے لیے تحمل
جوع و عطش کے بارے میں اور چوتھا
ذکر اس کے لیے ہے کہ خواطر اور وساوس
کا مغلوب ہو اور پانچواں اور چھٹا
حاجات برلانے کے لیے اور چار آخر کے
متحملان احمال و جر اثقال اور شدۃ
انتقال کے لیے اَلْحَیُّ ۱۸ - اَلْقَیُّوْمُ
۱۵۶ اَلرَّحْمٰنُ ۲۹۸ - اَلرَّحِیْمُ ۲۵۸
اَلْمَلِکُ ۹ - القدوس ۱۷۰ اَلْعَلِیُّ

[1] ایسے اسما میں تلفظ کے اندر بجائے ی کے ہمزہ آتا ہے کیونکہ رسم الخط کی ی کا اعتبار نہیں اور الف بھی جو بقاعدہ عربی پڑھایا جاتا ہے وہ بھی شمار میں نہیں آتا۔ مترجم۔

۱۱۰ - اَلْعَظِیْمُ ۱۰۲۰ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۱۴۵ - در اول جدّ در
طلب فضائل آرد سیّما در وقت
صبح و ہر کہ روز جمعہ نزد طلوع آفتاب
بنویسد و ملازم نفس خود دارد
مشہور شود اگرچہ مخمول بود و
مرزوق اگرچہ مسدود باشد
و ثانی و ثالث برائے ناامیدان
و متحیران در امور و ترسندگان از
زبردستان و پنجم و ششم
برائے ملوک و غلاب برائے
فراخیٔ ملوک و بواقی برائے
اہل ریاضت - اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵
اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰ - اَلْعَزِیْزُ ۹۴
اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - اَلْحَفِیْظُ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - در اول برائے
ادراک امور و استیلاء و سوم و
چہارم برائے تخویف و عظمت و
عزت ذلیل و تعظیم حقیر و اثر ایں دو
اسم ظاہر نمی شود مگر بعد مداومت
و اقلش یک ساعت یعنے دو ،

۱۱۰ - اَلْمُعَظِّمُ ۱۰۲ - اَلْکَبِیْرُ ۲۳۲
اَلْمُتَعَالُ ۱۴۵ - اول میں طلب
فضائل میں کوشش کرے خصوصاً
صبح کے وقت اور جو کوئی جمعہ کے
دن طلوع آفتاب کے وقت لکھے
اور مداومت کرے اگرچہ گمنام ہو تو
مشہور ہو جائے اور بند روزی ہو تو روزی
کھل جائے اور دوسرا اور تیسرا
ناامیدوں اور متحیران امور اور ظالم سے
خوف زدوں کے لیے اور پانچواں اور چھٹا
بادشاہوں اور ارباب غلبہ کے لیے
ہے بغرض فراخی ملک کے اور باقی اسم
اہل ریاضت کے واسطے ہیں -
اَلْمُهَیْمِنُ ۱۴۵ - اَلْمُغِیْثُ ۵۵۰
اَلْعَزِیْزُ ۹۴ - اَلْجَبَّارُ ۲۰۶ - اَلْمُتَکَبِّرُ ۶۶۲ -
اَلْمُحِیْطُ ۶۷ - الحفیظ ۹۹۸ - اَلْمَجِیْدُ
۵۷ - اَلْفَاطِرُ ۲۹۰ - ذُوالْجَلَالِ
وَالْاِکْرَامِ ۱۱۰۰ - اول اسم دریافت اور
استیلائے امور کے لیے اور تیسرا اور چوتھا
تخویف اور عظمت اور عزت ذلیل اور
تعظیم حقیر کے بارے میں ہے اور اثر
ان دونوں اسموں کا ظاہر نہیں ہوتا
جب تک ان پر کم سے کم ایک گھنٹہ

ونیم گھڑی تقریباً چوں ذاکر ایں قدر
مدت بے مہلت مشغول شود
ملائکہ ایں دو اسم کہ ارواح ایشانند
مددگار طالب گردند و خواص
مرتب شود و حفیظ برائے امان
سفر است و باقی برائے
زیادتی یقین و برائے ارباب یقین
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ - اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ - اَلْاَوَّلُ ۳۷ - اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - سہ
اول برائے توحید و کشف اسرار
و نور و باسط و ظاہر برائے ارباب
مکاشفات و رؤیائیکہ بر وضو
خسپد مشغول بذکر ایں اسماء
و قابض و اول و آخر و
باطن برائے ارباب توحید
و تعظیم اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ - سہ
اول برائے امان خائفاں کسیکہ بذکر

بھر روزانہ مداومت نہ ہو جب ذاکر
اس قدر بغیر اہمال کے مشغول ہوگا تو
ان دونوں اسموں کے ملائکہ کہ ان کی
ارواح ہیں طالب کے مددگار ہوں
اور خواص اسماء مترتب ہوں اور امان
سفر کے لیے نگہبان ہو اور باقی واسطے
ازدیاد یقین اور ارباب یقین کے لیے
اَلْعَلِیْمُ ۱۵۰ اَلْحَکِیْمُ ۷۸ اَلْبَدِیْعُ
۸۶ - اَلنُّوْرُ ۲۵۶ اَلْقَابِضُ ۹۰۳
اَلْبَاسِطُ ۷۲ اَلْاَوَّلُ ۳۷ اَلْاٰخِرُ ۸۰۱
اَلظَّاهِرُ ۱۱۰۶ اَلْبَاطِنُ ۶۲ - اول
کے تین توحید اور کشف اسرار کے
واسطے اور نور اور باسط اور ظاہر
ارباب مکاشفات کے واسطے اور
اس خواب کے لیے کہ باوضو ان اسماء
کو پڑھتا ہوا سو جائے اور قابض اور
اول اور آخر اور باطن ارباب توحید اور
تعظیم کے لیے اَلْحَلِیْمُ ۸۸ اَلرَّؤُفُ
۲۸۷ اَلْمَنَّانُ ۱۴۱ - اَلْکَرِیْمُ ۲۷۰
ذُوالطَّوْلِ ۸۲ - اَلْوَهَّابُ ۱۴
اَلْغَفُوْرُ ۱۲۸۶ - اَلْغَافِرُ ۱۲۸۱
اَلْعَفُوُّ ۱۵۶ - اَلْمُجِیْبُ ۵۵ اول
کے تین اسم امان خائفوں کے واسطے

ایںہا مشغول شود سرد
کند حرارت نار را و حرارت غضب
را بدانکہ ہر اسم را چوں عدد بگیری و
آں را بیفزائی تا سہ حصہ دیگر برد مجموع
مربع شود مثلاً وَدُوْدُ عدد او بیست
است و بیفزائی سہ حصہ دیگر برایں بیست کہ مجموع
ہشتاد شود و ہر روز ہشتاد بار تا ہشتاد
روز با شرائط دیگر بخوانی البتہ اثر
ظاہر شود۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت
دیگر و رجعت دعوت داعی ورد سحر ایں
الفاظ در وقت اشراق بست و یک بار
بخواند۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دُخُلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظْ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظُ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرُ غَفَّارُ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارُ جَبَّارُ یَکْفِیْنِیْ حَیُّ قَیُّوْمُ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقُ خَلَّاقُ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمُ عَلَّامُ یَکْفِیْنِیْ رَازِقُ
رَزَّاقُ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدُ نَاظِرُ

ہیں جو شخص ان کے ذکر میں مشغول ہو
غصہ اور آگ کی حرارت کو کم کرے جاننا
چاہیے کہ جس اسم کے عدد لیا کریں اس
پر اس کے تین حصے بڑھائے جائیں
مجموع مربع ہو مثلاً ودود اس کے
عدد بیس ہیں اس پر تین حصے بڑھائے
اسّی ہوئے اب ہر روز اسّی دفعہ اسّی
روز تک مع اور شرائط کے پڑھے البتہ
اثر ظاہر ہو۔ رقعہ ردِّ دعوت دیگر
در رجعت داعی برائے رد دعوت دیگر
در رجعت داعی ورد سحر کے لیے یہ
الفاظ اشراق کے وقت اکیس بار
پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَارَبِّ دَخَلْتُ دُخُلِیْ کَانَتْ
وَکِیْلِیْ کَافِیْ یَکْفِیْنِیْ رَبِّیْ
یَکْفِیْنِیْ مَعْبُوْدِیْ یَکْفِیْنِیْ
مَطْلُوْبِیْ یَکْفِیْنِیْ حَافِظْ یَکْفِیْنِیْ
حَفِیْظُ یَکْفِیْنِیْ حَنَّانُ مَنَّانُ
یَکْفِیْنِیْ غَفُوْرُ غَفَّارُ یَکْفِیْنِیْ
قَہَّارُ جَبَّارُ یَکْفِیْنِیْ حَیُّ قَیُّوْمُ
یَکْفِیْنِیْ خَالِقُ خَلَّاقُ یَکْفِیْنِیْ
عَلِیْمُ عَلَّامُ یَکْفِیْنِیْ رَازِقُ
رَزَّاقُ یَکْفِیْنِیْ شَاہِدُ نَاظِرُ

يَكْفِينِي اللّٰهُ يَكْفِينِي يَكْفِينِي
يَكْفِينِي فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا تَخَافِي
وَلَا تَحْزَنِي اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكَ
وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
يٰمُوسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِينَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا نَارُ كُونِي
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
رقعہ خواص دہ اسم دہ اسم اند
کہ آں را خرچ بے خرچاں گویند برائے
سیاحان متوکل در براری ومنازل
نافع اند چوں از خواب بیدار
شوند اسم الباسط را دہ بار خواندہ
بر ہر دو کف دمیدہ بر روئے
فرود آرد ومیان سنت فجر وفرض آں
یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ

يَكْفِينِي اللّٰهُ يَكْفِينِي يَكْفِينِي
يَكْفِينِي فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا
وَهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ لَا تَخَافِي
وَلَا تَحْزَنِي اِنَّا رَادُّوهُ اِلَيْكَ
وَجَاعِلُوهُ مِنَ الْمُرْسَلِينَ
يٰمُوسٰى اَقْبِلْ وَلَا تَخَفْ اِنَّكَ
مِنَ الْاٰمِنِينَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيمِ فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ يَا نَارُ كُونِي
بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰى اِبْرَاهِيمَ
فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا فَارْجِعُوْا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ
رقعہ خواص دہ اسم دس اسم ہیں
کہ ان کو خرچ بے خرچاں کہتے ہیں
سیاحان متوکل کے لیے جنگلوں اور
منزلوں میں نافع ہیں جب خواب
سے بیدار ہوں اسم الباسط کو دس
بار پڑھ کر دونوں ہتھیلیوں پر دم کرکے
منہ پر ملے اور صبح کی فرض اور سنت کے
درمیان یَا اِسْرَافِیْلُ یَا طَاطَائِیْلُ
یَا دَرْدَائِیْلُ بِحَقِّ یَا اِلٰہَ الْاٰلِہَۃِ

الرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پانزدہ بار چوں
از نماز فارغ شود اَلْبَاسِطُ صد بار
و اَلْعَزِیْزُ چہل بار و سورۂ نصر
بیست و پنج بار پس ایں دہ اسم را
ہفتاد بار بخواند سَزَا یُوْ لَزَرْ عِیْ
جُوْسًا زُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا
طَیُوْثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلُخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن ہمیں
دہ اسم برائے دفع شر جن و انس و
بلیات و آفات نیز خوانند و برائے
اخراج جنے کہ در خانہ منزلے
استکانت گزیدہ باشد لیکن
بتغیر نا و طریقش ایں است کہ
دہ بار بخوانند و در ہر جہت دم کنند
سَزَا یُوْ لَزَرْ عِیْ زُوْشًا مَنُوْعًا
عَالِمًا طَیُوْثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلُخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ و ہر
ایں اسماء را در دفع رجعت اثر عظیم است
بر آب دم کنند و بخورد۔ رقعہ الکافی

الرَّفِیْعُ جَلَّ جَلَالُہٗ پندرہ بار اور نماز
سے فارغ ہو کر سو دفعہ اَلْبَاسِطُ
اور اَلْعَزِیْزُ چالیس دفعہ اور سورہ
پچیس دفعہ پڑھے پھر ان دس اسموں
کو ستر دفعہ پڑھے سَزَا یُوْ لَزَرْ عِیْ
جُوْسًا زُوْشًا مَنُوْعًا عَالِمًا
طَیُوْثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلُخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ
کٓھٰیٰعٓصٓ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ
رقعہ دفع شر الانس والجن یہی
دس اسم دفع شر جن و انس و بلیات
و آفات کے لیے بھی پڑھتے ہیں اور
کچھ تغیر کے ساتھ اس جن کے نکالنے
کے لیے بھی عمل میں لاتے ہیں جو کسی
کے گھر میں رہتا ہو اس کا طریقہ یہ ہے
کہ دس دفعہ پڑھیں اور ہر طرف دم کریں۔
سَزَا یُوْ لَزَرْ عِیْ زُوْشًا مَنُوْعًا
عَالِمًا طَیُوْثُوْمًا سَلِیْخًا مَلِیْخًا
مَلُخُوْمًا وَ یَا قَیُّوْمًا بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ
بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ بِحَقِّ لَا اِلٰہَ
اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یہ اسماء
دفع رجعت میں بھی اثر قوی رکھتے ہیں
پانی پر دم کر کے پیئے۔ رقعہ الکافی

والشافی بدانکہ برائے ہر حاجتے
دینی ودنیاوی خصوص برائے
شفائے بیمار بعد ادائے مغرب شب
چہار شنبہ وضو تازہ بسبغ آرد و
دو رکعت نماز گزارد و کافرون
واخلاص خواند و درود ہفت
بار بفرستد بعد ازاں بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ را ہفت صد
وہشتاد وہفت بار کہ عدد بسم اللہ الرحمن
الرحیم است تنہا یا باشتراک جماعت
صالحین بخواند ووقت خواندن سر را
مکشوف کند و برہنہ سازد و بعد ازاں
یَا رَبِّ ہزار بار بگوید وہفت بار درود
بفرستد ودعا کند وبالحاح کند بمدعی ظفر
یابد۔ رقعہ دفع بخار اگر بسم اللہ
الرحمن الرحیم را بر آب دم کند برائے
دفع حمیٰ وبمریض دہد کہ بخورد شفا حاصل
شود۔ رقعہ دفع اضطراب
ابیات مبارک چوں بحضور دل خواند
اطمینان در اضطراب حاصل شود
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
یُدِقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ
وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ

والشافی جاننا چاہیے کہ واسطے
ہر حاجت دینی و دنیاوی خصوصًا
شفائے بیمار کے لیے چہار شنبہ کو مغرب
کی نماز پڑھ کر وضو تازہ اچھے طور پر
کر کے دو رکعت نماز پڑھے اور ان میں
سورۂ اخلاص اور کافرون پڑھے اور
سات دفعہ درود شریف پڑھ کر بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سات سو
ستاسی بار کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے اعداد
ہیں (تنہا یا اور مسلمانوں کے ساتھ مل
کر) اور پڑھتے وقت سر کھلا رکھے
پھر ہزار دفعہ یَا رَبِّ اور سات
دفعہ درود شریف پڑھے
اور دعا و زاری کرے مدعا پائے
رقعہ دفع بخار بخار کے دور ہونے
کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پانی پر دم
کر کے بیمار کو پلائے تو اس بیمار کو شفا
ہو جائے۔ رقعہ دفع اضطراب
اگر یہ ابیات مبارک حضور دل سے
پڑھے اضطراب میں اطمینان حاصل ہو۔
شعر وَکَمْ لِلّٰہِ مِنْ لُطْفٍ خَفِیٍّ
یُدِقُّ خِفَاہُ عَنْ فَہْمِ الذَّکِیِّ
وَکَمْ یُسْرٍ اَتٰی مِنْ بَعْدِ عُسْرٍ

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؞
وَيَأْتِيكَ الْمَسَرَّاتُ بِالْعَشِيِّ ؞
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؞
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؞
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؞
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؞
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؞
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؞

**رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے**
**کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی**

ده وقف دارد بر ہر وقف انگشت
عقد نماید شروع از خنصر دست راست
باید کرد وختم بر خنصر دست چپ
والم نشرح سہ بارو اخلاص سہ بارو
درود سہ بار خوانده بجانب آسمان
دم کند باز ہر عقده یک بار فاتحہ
باید کشاده بر طریق عقاده چوں بکلمۂ
من لیشفع عندہٗ برسد مابین العینین
نیت خیر بخاطر آرد چوں بہ یعلم
مابین ایدیہم برسد مابین
المیمین نیت شر بخاطر آرد
مقصود حاصل شود۔ رقعہ

وَفَرِّجْ كُرْبَةَ الْقَلْبِ الشَّجِيِّ
وَكَمْ اَمْرٍ تُسَاءُ بِهٖ صَبَاحًا ؞
وَيَأْتِيكَ الْمَسَرَّاتُ بِالْعَشِيِّ ؞
اِذَا ضَاقَتْ بِكَ الْاَحْوَالُ يَوْمًا ؞
فَثِقْ بِالْوَاحِدِ الْفَرْدِ الْعَلِيِّ ؞
تَوَسَّلْ بِالنَّبِيِّ فَكُلُّ عَبْدٍ ؞
يُغَاثُ اِذَا تَوَسَّلَ بِالنَّبِيِّ ؞
وَلَا تَجْزَعْ اِذَا نَابَتْكَ خَطْبٌ ؞
فَكَمْ لِلّٰهِ مِنْ لُطْفٍ خَفِيٍّ ؞

**رقعہ طریق آیۃ الکرسی برائے**
**کفایت مہمات طریق ختم آیۃ الکرسی**

اس میں دس وقف ہیں ہر وقف پر انگلی
بند کرے اور شروع داہنی کن انگلی سے
کرے اور بائیں کن انگلی پر ختم کرے
اور الم نشرح اور اخلاص تین تین مرتبہ
اور درود شریف تین مرتبہ پڑھ کر آسمان
کی طرف دم کرے پھر ہر عقد پر ایک بار
سورۂ فاتحہ پڑھے اور علی الترتیب
کھولے جب کلمۂ من لیشفع عنده پر
پہنچے دونوں عینوں کے درمیان نیت
خیر دل میں کرے جب یعلم مابین ایدیہم
پر پہنچے دونوں میموں کے درمیان
نیت شر دل کرے مقصود حاصل ہو۔

ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت
کلیہ نامند چند ادعیہ ماثورہ آمدہ
کہ حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم
بآں دعاہا علاج ہر مرض می فرمودند کہ
اینہارا رد دعوت کلیہ گویند. منہا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ
ومنہا. اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
ومنہا اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

رقعہ ادعیہ ماثورہ کہ آنہارا دعوت
کلیہ نامند چند دعائیں آتی ہیں کہ
آنحضرت صلعم نے ان کو ہر مرض
کے لیے علاج فرمایا کہ ان کو ردّ
دعوت کلیہ کہتے ہیں ان میں سے یہ دعا ہے
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ
مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ
وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ
اَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ
ان میں سے یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ
بِوَجْهِكَ الْكَرِيْمِ وَبِكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِيَتِهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ تَكْشِفُ
الْمَاْثَمَ وَالْمَغْرَمَ اَللّٰهُمَّ اِنَّهٗ لَا
يُهْزَمُ جُنْدُكَ وَلَا يُخْلَفُ
وَعْدُكَ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ
اور ان میں سے یہ دعا ہے اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ
الْعَظِيْمِ الَّذِيْ لَيْسَ شَيْءٌ
اَعْظَمَ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ
التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ
بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَبِاَسْمَاءِ
الْحُسْنٰى مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ

اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ
وَبَرَءَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ لَّا
اُطِیْقُ شَرَّهٗ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِیْ شَرٍّ رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
وَمِنْهَا اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ
لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ
اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ وَمِنْهَا تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِیْ وَ
اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ
هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا

اَعْلَمُ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَءَ
وَبَرَءَ وَشَرِّ كُلِّ ذِیْ شَرٍّ لَّا
اُطِیْقُ شَرَّهٗ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
ذِیْ شَرٍّ رَبِّیْ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا
اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ
اور ان میں سے یہ دعا ہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ
اَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ مَا
شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ
لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ وَاَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی
كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰهَ
قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَ
اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
وَمِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ
وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ
بِنَاصِیَتِهَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ
مُّسْتَقِیْمٍ اور ان میں سے تَحَصَّنْتُ
بِالَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلٰهِیْ وَ
اِلٰهُ كُلِّ شَیْءٍ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ
هُوَ رَبِّیْ وَرَبُّ كُلِّ شَیْءٍ
وَتَوَكَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا

يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ
بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَ
حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَ
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ
حَسْبِيَ الَّذِیْ هُوَ حَسْبِیْ
حَسْبِيَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ کسے کہ این
دعاہا را استعمال کند قدر اینہا
بداند کہ چہ قدر عظمت دارند
دیگر چہ گفتہ شود ۔ رقعہ
برائے دردسر رقیہ صداع
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ دم کند
یا نوشتہ بدارد ۔ رقعہ برائے

يَمُوْتُ وَاسْتَدْفَعْتُ الشَّرَّ
بِلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ
حَسْبِيَ الرَّبُّ مِنَ الْعِبَادِ وَ
حَسْبِيَ الْخَالِقُ مِنَ الْمَخْلُوْقِ وَ
حَسْبِيَ الرَّازِقُ مِنَ الْمَرْزُوْقِ
حَسْبِيَ الَّذِیْ هُوَ حَسْبِیْ
حَسْبِيَ الَّذِیْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ يُجِيْرُ وَلَا يُجَارُ
عَلَيْهِ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَكَفٰى سَمِعَ
اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ وَرَآءَ
اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ جو کوئی ان دعاؤں
کو عمل میں لائے گا قدر ان کی جان
لے گا کہ کیا مرتبہ رکھتی ہیں اس کے سوا
ان کی اور کیا تعریف کی جائے ۔ رقعہ
برائے دردسر درد سر کا منتر
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ بِسْمِ
اللّٰهِ الْكَبِيْرِ وَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ
الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ
وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ پڑھ کر دم کرے
یا لکھ کر پاس رکھے ۔ رقعہ برائے

## حبس بول وحصاۃ البول

رقیہ حبس البول وحصاۃ البول
رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً
مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأَ ۔ رقعہ برائے وجع ضرس
وجع ضرس دست نہد بر رخسارہ کہ
درد آنجاست وہفت بار بگوید
اَللّٰھُمَّ اَذْھَبْ عَنْہُ سُوْٓءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا می یابد سریعاً وجہ دیگر سبابہ
یمنی بر دندان درد ناک
نہد وبگوید بِسْمِ اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

## حبس بول وحصاۃ البول

پیشاب بند ہو جانے اور سنگ مثانہ کا منتر
رَبُّنَا الَّذِیْ فِی السَّمَآءِ تَقَدَّسَ
اِسْمُکَ اَمْرُکَ فِی السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ کَمَا رَحْمَتُکَ فِی السَّمَآءِ
فَاجْعَلْ رَحْمَتَکَ فِی الْاَرْضِ
وَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَخَطَایَانَا
اَنْتَ رَبُّ الْمُطِیْعِیْنَ فَاَنْزِلْ
شِفَآءً مِّنْ شِفَآئِکَ وَرَحْمَۃً
مِّنْ رَّحْمَتِکَ عَلٰی ھٰذَا الْوَجْعِ
فَیَبْرَأَ ۔ رقعہ برائے وجع ضرس
ڈاڑھ کے درد کے لیے اس رخسارہ
ہاتھ رکھے جس طرف درد ہو اور سات
بار کہے اَللّٰھُمَّ اَذْھَبْ عَنْہُ سُوْٓءَ
مَا یَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ
الْمَکِیْنِ الْمُبَارَکِ عِنْدَکَ پس
شفا پائے فی الفور اور دوسری ترکیب
یہ کہ داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی
درد آلود دانت پر رکھ کر کہے بسم اللّٰہِ
وَبِاللّٰہِ اَسْئَلُکَ بِعِزَّتِکَ وَ
جَلَالِکَ وَقُدْرَتِکَ عَلٰی کُلِّ
شَیْءٍ فَاِنَّ مَرْیَمَ لَمْ تَلِدْ غَیْرَ
عِیْسٰی مِنْ رُّوْحِکَ وَبِکَلِمَاتِکَ

اَنْ تَکَشَّفَ مَا یُکُفَّی فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْتَلْقِیْ فُلَانَۃُ بِنْتُ
فُلَانَۃَ مِنَ الضَّنٰۤی وجہ دیگر بنولید
بر رخسارہ کہ درد آں طرف است
وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَ
النَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
رقعہ ایضاً رقیہ وجع دنداں برلوح
طاہر ریگ طاہر اندازد میخے یا چوبے
در دست گیرد و بنولید ابجد ہوز
حطی و آنچہ در دست دارد
بر حرف اول نہد و سخت گیرد و
فاتحہ خواند یک بار و صاحب درد
انگشت بر جائے درد داشتہ باشد
بپرسد کہ شفامی یابی درد رو اگر
یافت فھو المراد و اگر نیافت نقل
کند مسمار را بجانب حرف ثانی
و بخواند فاتحہ دو بار و سوال کند کہ
شفا حاصل شد ترا اگر شد بہتر و الا
نقل کند بسوئے حرف ثالث و
اینجا سہ بار فاتحہ خواند و سوال
کند کہ شفا حاصل شد و ہمچنیں
بآخر نمی رسد کہ شفا حاصل شود۔
ایں مجرب است برائے درد دنداں و ریاح

اَنْ تَکَشَّفَ مَا یُلْقِی فُلَانُ بْنُ
فُلَانٍ اَوْتَلْقِیْ فُلَانَۃُ بِنْتُ
فُلَانَۃَ مِنَ الضَّنٰۤی دوسری ترکیب
جس رخسارہ کی طرف درد ہو اس پر
لکھے وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَ
النَّھَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
رقعہ ایضاً دانتوں کے درد کا منتر
یہ کہ ایک پاک تختی پر پاک ریت ڈالے
اور کیل یا لکڑی سے اس پر لکھے ابجد
ہوز حطی پھر وہ کیل یا لکڑی جو ہاتھ میں ہو
حرف اول پر رکھ کر زور سے دبائے
اور ایک بار فاتحہ پڑھے اور مریض
اپنے موضع درد پر انگلی رکھے اس کے
بعدہٗ مریض سے پوچھے کہ آرام ہوا
یا نہیں اگر آرام ہو گیا فھو المراد ورنہ
کیل کو اگلے حرف پر رکھے اور دو بار
فاتحہ پڑھے اور پوچھے کہ آرام ہوا یا
نہیں اگر آرام ہوا تو بہتر ورنہ تیسرے
حرف پر کیل رکھ کر تین بار فاتحہ پڑھے
اور آرام کو پوچھے اسی طرح عمل کرتا
جائے حرف آخر تک نہیں پہنچے گا کہ آرام
ہو جائے گا۔ یہ عمل مجرب ہے۔
دانتوں کے درد اور ریاح وغیرہ درد

وغیر ذالک ۔ رقعہ برائے دفع تپ
دفع تپ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ
الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ
شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ
فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِي عَنِّيْ
اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰهِ ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِيَ الرَّقِيْقَ وَجِلْدِيَ
الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ
عَلَى الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ
يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
رقعہ برائے افزونی مال ۔
سورۂ واقعہ ہزار بار بخواند او را
چنداں مال شود کہ در حساب

کے لیے ۔ رقعہ برائے دفع تپ
رفع بخار کے واسطے اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ
الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ مِنْ
شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ
فَلَا تُصَدِّعِي الرَّاْسَ وَلَا
تُنْتِنِي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ
وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِي عَنِّيْ
اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهًا اٰخَرَ مَعَ
اللّٰهِ ۔ رقعہ ایضاً اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ
عَظْمِيَ الرَّقِيْقَ وَجِلْدِيَ
الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ
فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ
اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ
الْاٰخِرِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا
تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ
عَلَى الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ
يَزْعَمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ
فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا
اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ
رقعہ برائے افزونی مال ۔
جو سورۂ واقعہ ہزار بار پڑھے اس
کو اتنا مال ملے کہ حساب میں نہ آئے

نباید وبعد خواندن واقعه این دعا
بخواند اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ
یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ وَیَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَیْنَا حَیْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

اور بعد پڑھنے سورۂ واقعہ کے یہ دعا
پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ
عَرْشِكَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ
مِنْ كِتَابِكَ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ
وَجَدِّكَ الْاَعْلٰی وَكَلِمَاتِكَ
التَّامَّاتِ وَاِشْرَاقِ نُوْرِ
وَجْهِكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ
اَنْ تَرْزُقَنِیْ یَا وَاسِعَ الْمَغْفِرَةِ
اَللّٰهُمَّ یَا رَزَّاقَ الْمُقِلِّیْنَ وَ
یَا رَاحِمَ الْمَسَاكِیْنَ وَیَا خَیْرَ
النَّاصِرِیْنَ اِنْ كَانَ رِزْقُنَا
فِی السَّمَآءِ فَاَنْزِلْهُ وَاِنْ كَانَ
فِی الْاَرْضِ فَاَخْرِجْهُ وَاِنْ
كَانَ مَعْدُوْمًا فَاَوْجِدْهُ وَ
اِنْ كَانَ مَحْوًا فَاَثْبِتْهُ وَاِنْ
كَانَ بَطِیْئًا فَعَجِّلْهُ وَاِنْ كَانَ
بَعِیْدًا فَقَرِّبْهُ وَاِنْ كَانَ یَسِیْرًا
فَكَثِّرْهُ وَاِنْ كَانَ عَسِیْرًا
فَسَهِّلْهُ وَانْقُلْهُ اِلَیْنَا حَیْثُ
كُنَّا وَلَا تَنْقُلْنَا اِلَیْهِ حَیْثُ
كَانَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ

الرّاحمین وصلی اللہ علیٰ
سیدنا محمد وآلہ اجمعین

رقعہ برائے کشائش رزق

ہر کہ ہر روز صد بار لا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم
گوید مرزوق بسعۃ شود۔ رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض
ہر کہ وقت سحر یعنی کہ ششم
حصہ از شب ماندہ باشد ایں دعا
بخواند دام او گزاردہ شود روزی او
فراخ گردد لا الہ الا اللہ واللہ
اکبر کبیرا وسبحان اللہ و
الحمد للہ کثیرا اللہم انی
اسئلک من فضلک ورحمتک
فانہما بیدیک لا یملکہما
احد سواک اللہم اقض
دینی ووسع علی رزقی

رقعہ برائے کشائش رزق بطلب
توسیع رزق صبح وشام سہ بار بخواند
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم
اغفر لی ذنوبی ووسع علیّ
رزقی واقدرنی علیٰ کسبہ
ومتعنی بما رزقتنی ولا

الرّاحمین وصلی اللہ علیٰ
سیدنا محمد وآلہ اجمعین

رقعہ برائے کشائش رزق

جو کوئی روزانہ سو بار لا حول ولا قوۃ
الا باللہ العلی العظیم
پڑھے اس کا رزق فراخ ہو۔ رقعہ
برائے کشائش رزق وادائے قرض
جو کوئی سحر کے وقت یعنی رات
کے پچھلے چھٹے حصے میں یہ دعا پڑھے
اس کا قرض ادا اور روزی فراخ ہو جاوے
لا الہ الا اللہ واللہ اکبر
کبیرا وسبحان اللہ و
الحمد للہ کثیرا اللہم انی
اسئلک من فضلک ورحمتک
فانہما بیدیک لا یملکہما
احد سواک اللہم اقض
دینی ووسع علی رزقی

رقعہ برائے کشائش رزق واسطے
کشائش رزق صبح وشام تین بار پڑھے
بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم
اغفر لی ذنوبی ووسع علیّ
رزقی واقدرنی علیٰ کسبہ
ومتعنی بما رزقتنی ولا

تَشْغَلُنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعه برائے ادائے
قرض برائے قضائے دیون در
مؤطا امام مالکؒ آورده
اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ
جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ
الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ
رقعه برائے فتوحات برائے
کشادن دروازه فتوحات هر
صبح سه بار گوید۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ
اَبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اِقْتَدَیْتُ
وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَیْتُ
وَبِفَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
رقعه للغنا هرکه وقت در آمدن
درخانه خود آیة الکرسی و اخلاص
خواند توانگر گردد۔ رقعه برائے
ولادت فرزند نرینه

تَشْغَلُنِیْ فِیْمَا صَرَفْتَهٗ عَنِّیْ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ وَصَلَّی
اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ برائے ادائے
قرض قرضوں کے ادا ہونے کے
لیے امام مالکؒ کی مؤطا میں یہ دعا آئی ہے
اَللّٰهُمَّ فَالِقَ الْاِصْبَاحِ وَ
جَاعِلَ اللَّیْلِ سَکَنًا وَّ
الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ حُسْبَانًا
اِقْضِ عَنِّیَ الدَّیْنَ وَاَغْنِنِیْ
مِنَ الْفَقْرِ وَمَتِّعْنِیْ بِسَمْعِیْ
وَبَصَرِیْ وَقُوَّتِیْ فِیْ سَبِیْلِكَ
رقعہ برائے فتوحات فتوحات
کے دروازے کھلنے کے واسطے ہر
صبح کو تین بار پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ
اَبْتَدَیْتُ وَبِکَرَمِكَ اِقْتَدَیْتُ
وَبِنُوْرِ قُدْسِكَ اهْتَدَیْتُ
وَبِفَضْلِكَ اَسْتَغِیْثُ وَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ
رقعہ للغنا جو کوئی گھر میں داخل
ہونے کے وقت آیۃ الکرسی اور اخلاص
پڑھے توانگر ہو۔ رقعہ برائے
ولادت فرزند نرینه

اگر عورتے را فرزند نشود ایں تعویذ
میاں آب در آوند نوانداز د د
ہفت روز از آں آب مرد و زن
بخورند و آب دیگر نخورند و اگر آب
کم شود آب دیگر اندازند از شنبہ
شروع کنند و مرد با عورت
وقاع کنند حق تعالیٰ
فرزند نرینہ دہد ۔ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
وَالْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح برائے طلب ولد
صالح بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

اگر کسی عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو تو
ایک کورے برتن میں پانی بھر کر یہ
تعویذ اس میں ڈال دے سات دن
تک مرد اور عورت یہی پانی پییں دوسرا
نہ پییں اگر پانی کم ہو جائے تو اور
پانی ڈال دیں ہفتہ کے دن سے
شروع کریں اور مرد عورت سے
ہم بستر ہو خدا تعالیٰ فرزند نرینہ دے گا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُکَ
اَنْتَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا
اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ
یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ
کُفُوًا اَحَدٌ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ مُحَمَّدٍ
وَعَلِیٍّ وَّفَاطِمَۃَ وَالْحَسَنِ وَ
الْحُسَیْنِ اَنْ تَرْزُقَنَا وَلَدًا
صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ وَصَلَّی
اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے طلب
ولد صالح نیک بچہ کے پیدا ہونے
کے واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الٓمّٓ ۝ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ
الْقَیُّوْمُ ۝ اِلٰھِیْ بِحُرْمَۃِ اِسْمِکَ
الْاَعْظَمِ نَسْئَلُکَ اَنْ تَرْزُقَنَا

ابناً صالحاً طویل العمرِ۔
**رقعہ ایضاً برائے طلب فرزند**
نرینہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کھیعص حم عسق یا حی یا
قیوم الٰہی بحرمۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم و امیر المومنین
علی و فاطمۃ الزہراء و
الحسن و الحسین نسألک
ان ترزقنا ولداً صالحاً
طویل العمر وصلی اللہ تعالیٰ
سیدنا محمد و آلہ وسلم
**رقعہ دفع نامردی برائے**
**عنینت یعنی عدم قدرت بر جماع**
سہ روز بخورد۔ روز اول۔
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کھیعص یا حی یا قیوم وصلی
اللہ تعالیٰ علی محمد و علی و
فاطمۃ و الحسن و الحسین
ان تعافینی من العنۃ و
تقدرنی علی الجماع الحلیلۃ
وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد و
آلہ اجمعین ٥ روز دوم حم عسق
یاصمد یا فرد یا ذا الجلال

ابناً صالحاً طویل العمرِ۔
**رقعہ ایضاً طلب فرزند نرینہ کے**
واسطے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کھیعص حم عسق یا حی یا
قیوم الٰہی بحرمۃ محمد صلی اللہ
علیہ وسلم و امیر المومنین
علی و فاطمۃ الزہراء و
الحسن و الحسین نسألک
ان ترزقنا ولداً صالحاً
طویل العمر وصلی اللہ تعالیٰ
سیدنا محمد و آلہ وسلم
**رقعہ دفع نامردی واسطے دفع**
نامردی (یعنی جماع پر قادر نہ ہونے کے
لیے) تین روز لکھ کر کھائے۔ اول روز
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
کھیعص یا حی یا قیوم وصلی
اللہ تعالیٰ علی محمد و علی و
فاطمۃ و الحسن و الحسین
ان تعافینی من العنۃ و
تقدرنی علی الجماع الحلیلۃ
وصلی اللہ تعالیٰ علی محمد و
آلہ اجمعین ٥ دوسرے روز حم عسق
یاصمد یا فرد یا ذا الجلال

وَالْاَکْسَرِ اِمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیْنِیْ مِنَ
الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیْنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی بداں
کہ ہر اسمے را مؤکلے است کہ حق
تعالیٰ وتقدس تاثیر آں اسم
اعظم بحوالہ آں موکل کردہ کہ اگر ارادہ
الٰہی متعلق شود بظہور تاثیر اسمار
آں مؤکل ہر اسم تاثیر ظاہر
می سازد و اگر متعلق باستبطان
آں می شود در کتم عزم می ماند
و باید دانست کہ حرف اول
از ہر اسم معتبر است در تعیین
مؤکل پس حروف مبانی را
دریابی کہ ہر حرف بہ کدام مؤکل

وَالْاَکْسَرِ اِمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ
سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ
الظّٰلِمِیْنَ اَنْ تُعَافِیْنِیْ مِنَ
الْعِنَّۃِ وَتُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ
وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ روز سیوم کٓھٰیٰعٓصٓ
یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا فَرْدُ
اَنْ تُعَافِیْنِیْ مِنَ الْعِنَّۃِ وَ
تُقْدِرُنِیْ عَلَی الْجِمَاعِ وَصَلَّی
اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ
اَجْمَعِیْنَ۔ رقعہ قاعدہ دریافت
موکلات حروف تہجی جاننا
چاہیے کہ ہر اسم کا ایک موکل ہے
حق تعالیٰ جل شانہ نے تاثیر اس اسم
اعظم کی اس مؤکل کے حوالہ کی ہے
جب ارادہ الٰہی اس اسم کی تاثیر ظاہر
ہونے کے واسطے ہوتا ہے مؤکل
ہر اسم کا تاثیر اس اسم کی ظاہر کرتا ہے
اور جو ارادہ متعلق توقف کے ہوتا ہے
اثر پردہ خفا میں رہتا ہے اور واضح ہو
کہ مؤکل کے متعین ہونے میں ہر اسم
کا حرف اول معتبر ہے پس حروف
مبانی اسم کو دریافت کرو کہ ہر حرف

مفوض است ہر اسم را توانی
تعیین کرد لہذا حروف تہجی
را با مؤکلاتِ آں نویسم کہ بکلیہ
معلوم کنی برائے ہر اسم الٰہی
وغیرہ موکل را وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَافِیْلُ ب
جِبْرَائِیْلُ ت عِزْرَائِیْلُ ث
مِیْکَائِیْلُ ج کِلْکَائِیْلُ ح
تَنْکَفِیْلُ خ مَھْکَائِیْلُ د
دَرْدَائِیْلُ ذ اَھْرَاطِیْلُ ر
اَمْوَاکِیْلُ ز سَرْفَائِیْلُ س
ھَمْوَاکِیْلُ ش ھَمْہَائِیْلُ
ص اِھْجَمَائِیْلُ ض
عَطْکَائِیْلُ ط اِسْمٰعِیْلُ ظ
لوذائیل ع لُوْمَائِیْلُ غ
لُوْخَائِیْلُ ف سَرْحَمَاکِیْلُ
ق عِطْرَائِیْلُ ک حَرُوْزَائِیْلُ
ل لطاطائیلُ م رُوْیَائِیْلُ
ن حولائیلُ و رَفْتَمَائِیْلُ
ھ دَرْدُیَائِیْلُ ی
سَرَاکِیْطَائِیْلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی ابیات

کون سے موکل کو سپرد ہے اس طرح
ہر اسم کو تعیین کر سکو گے اس واسطے
حروف تہجی مع مؤکلات کے لکھتا ہوں
تا کہ کلیۃ اسمائے الٰہی وغیرہ کے موکلات
معلوم ہو جائیں وبہ التوفیق وہو
بالافاضۃ حقیق بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ اِسْرَافِیْلُ ب
جِبْرَائِیْلُ ت عِزْرَائِیْلُ ث
مِیْکَائِیْلُ ج کِلْکَائِیْلُ ح
تَنْکَفِیْلُ خ مَھْکَائِیْلُ د
دَرْدَائِیْلُ ذ اَھْرَاطِیْلُ ر
اَمْوَاکِیْلُ ز سَرْفَائِیْلُ س
ھَمْوَاکِیْلُ ش ھَمْہَائِیْلُ
ص اِھْجَمَائِیْلُ ض
عَطْکَائِیْلُ ط اِسْمٰعِیْلُ ظ
لوذائیل ع لُوْمَائِیْلُ غ
لُوْخَائِیْلُ ف سَرْحَمَاکِیْلُ
ق عِطْرَائِیْلُ ک حَرُوْزَائِیْلُ
ل لطاطائیل م رُوْیَائِیْلُ
ن حولائیل و رَفْتَمَائِیْلُ
ھ دَرْدُیَائِیْلُ ی
سَرَاکِیْطَائِیْلُ رقعہ فوائد
اسمائے عبرانی یہ چند عبرانی

چند رسیده کہ مشتمل است بر اسماء اللہ بزبان عبرانی در خواص آں و چوں اعراب اسامی را قاعدہ نیست چنانچہ برائے اسمائے عربیہ ہست. ہماں اعراب کہ منقول شدہ نوشتہ می آید شعر بَدَأْتُ بِسْمِ

اللّٰہِ رُوْحٍ بِہٖ اھْتَدَتْ ؛ اِحْ
اَھْوَجَ حَلَ جَلِیُوْثَ ھَلْھَلَتْ ؛
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَہٗ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَیَّ فَاَحْیُوْا اَمِیْتَ
قَلْبِیْ بَطِیْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامٍ

بِہٖ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِہٖ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
ھَیْبَۃً وَّجَلَالًا ؛ وَکُفُّوْا اَیْدِیَ
الْاَعْدَآءِ عَنِّیْ بِعَلْمَھَتْ ؛
اَلَا وَاَحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَ
حَاکِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَاحٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتْ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَّ نَظْبَخْ ؛ بِقُدُّوْسِ
بَرْکُوْنٍ بِہٖ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ یَارَبَّاہُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ؛ بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیَّا

بیتیں جو اسمائے الٰہی اور خواص اسماء پر شامل ہیں مجھ کو پہنچی ہیں چونکہ اسماء کے اعراب کے واسطے اسمائے عربیہ کی مثل کوئی قاعدہ نہیں ہے لہذا جن اعراب سے منقول ہوئی ہیں لکھی جاتی ہیں شعر بَدَأْتُ بِسْمِ

اللّٰہِ رُوْحٍ بِہٖ اھْتَدَتْ ؛ اُجْ
اَھُوَجَ جَلَّ جَلِیُوْثَ ھَلْھَلَتْ ؛
اَفِیْضُوْا مِنَ الْاَنْوَارِ فَیْضَہٗ
مُشْرِقٍ ؛ عَلَیَّ فَاَحْیُوْا اَمِیْتَ
قَلْبِیْ بَطِیْطَعَتْ ؛ بِطَمْطَامٍ
ھُوَاسٍ بِہٖ النَّارُ اُخْمِدَتْ ؛

بِہٖ النَّارُ اُخْمِدَتْ بِہٖ النَّارُ
اُخْمِدَتْ ؛ اَلَا وَاَلْبِسُوْنِیْ
ھَیْبَۃً وَّجَلَالًا ؛ وَکُفُّوْا اَیْدِیَ
الْاَعْدَآءِ عَنِّیْ بِعَلْمَھَتْ ؛
اَلَا وَاَحْبِسُوْا عَنِّیْ عَدُوًّا وَ
حَاکِمًا ؛ بِحَقِّ شَمَاحٍ وَاَشْمَخْ
سَلْمَتْ سَمَتْ ؛ بِنُوْرِ جَلَالِ
بَاذِخٍ وَشَرَّ نَظْبَخْ ؛ بِقُدُّوْسِ
بَرْکُوْنٍ بِہٖ الظُّلُمٰتُ انْجَلَتْ ؛
اَلَا وَاقْضِ یَارَبَّاہُ بِالنُّوْرِ
حَاجَتِیْ ؛ بِنُوْرِ خَشِیْمٍ جَلِیَّا

سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ ۞ بِيَاهٍ
وَيَا بُوْهٍ نُوْهٍ اَصَالِيًا
تَجَاعَالِيًا يَسِّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ۞ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ۞ بِنَصٍّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ۞
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ۞
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ۞ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ۞ فَاَنْتَ
رِجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ۞
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا
عَدُوُّنَا ۞ وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ
بِحُوْسَمَتْ ۞ وَفِيْ جَوْسَمٍ
دَوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ ۞
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ۞ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ۞ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا لِبِشْلَمْهَتْ ۞
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ۞ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَا بُوْهٍ اَرْتَحَتْ ۞ بِيَا بُوْهٍ وَ
وَيَا خَيْرَ بَاذِخٍ ۞ وَيَا مَنْ لَنَا

سَرِيْعًا انْقَضَتْ قَضَتْ ۞ بِيَاهٍ
وَيَا بُوْهٍ نُوْهٍ اَصَالِيًا
تَجَاعَالِيًا يَسِّرْ اُمُوْرِيْ
بِصَلْصَتْ ۞ وَاَخْرِسْنِيْ يَا
ذَا الْجَلَالِ بِكُنْ وَكُنْ ۞ بِنَصٍّ
حَكِيْمٍ قَاطِعِ الضُّرِّ وَاسْبَلَتْ ۞
وَخَلِّصْنِيْ مِنْ كُلِّ هَمٍّ وَشِدَّةٍ ۞
فَاَنْتَ رَجَاءُ الْقَلْبِ الْكَسِيْرِ
مِنَ الْخَبَتْ ۞ وَصُبَّ عَلَيْنَا
الرِّزْقَ صَبَّةَ رَحْمَةٍ ۞ فَاَنْتَ
رِجَاءُ الْعَالَمِيْنَ وَلَوْ طَغَتْ ۞
وَصُمٌّ وَبُكْمٌ وَعُمْيٌ عَنَّا
عَدُوُّنَا ۞ وَاَخْرِسْهُ يَا ذَا الْجَلَالِ
بِحُوْسَمَتْ ۞ وَفِيْ جَوْسَمٍ
دَوْسَمٍ بُوْسَمٍ وَبَرَاسِمٍ ۞
تَحَصَّنْتُ بِاسْمِ الْعَظِيْمِ مِنَ
الْغَلَتْ ۞ وَاَلِّفْ قُلُوْبَ
الْعَالَمِيْنَ بِاَسْرِهَا ۞ عَلَيَّ وَ
اَعْطِنِيْ قَبُوْلًا بِشَلْمَهَتْ ۞
وَبَارِكْ لَنَا اللّٰهُمَّ فِيْ جَمِيْعِ
كَسْبِنَا ۞ وَحَلَّ عُقُوْدَ الْعُسْرِ
بِيَا بُوْهٍ اَرْتَحَتْ ۞ بِيَا بُوْهٍ وَ
وَيَا خَيْرَ بَاذِخٍ ۞ وَيَا مَنْ لَنَا

اَلْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ ؛
نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَاَنْتَ
رِجَائِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالْاِسْمِ عَزٌّ وَّبَهْجَةٍ ؛ مَرَى
الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَتْ ؛ فَيَا شَمْخَنَا يَا ثَلْمَخَا
اَنْتَ شَلْمَخَا ؛ وَهَطْلًا بِهٖ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَتْ ؛ بِكَ
الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتٰى ؛ بِبَابِ جَنَابِكَ
الْتَجَى الظُّلُمٰتُ نَجَلَتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادِهَا ؛
كِفَايَتُنَا وَالنُّوْنَ حٰمٓ قُسِمَتْ ؛
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا

اَلْاَرْزَاقُ مِنْ جُوْدِهٖ نَمَتْ ؛
نَرُدُّ بِكَ الْاَعْدَآءَ مِنْ كُلِّ
وِجْهَةٍ ؛ وَبِالْاِسْمِ تَرْمِيْهِمْ
وَفِي الْبَرِّ بِالشَّتَتْ ؛ وَاَنْتَ
رِجَائِيْ يَآ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ ؛ فَغُلَّ
مُلْهِمَ الْجَيْشِ اَرَادَ بِيْ غَلَتْ ؛
فَيَا خَيْرَ مَسْئُوْلٍ وَّاَكْرَمَ مَنْ
عَطَا ؛ وَيَا خَيْرَ مَامُوْلٍ اِلٰى
اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ ؛ فَقَدْ كَوْكَبِيْ
بِالْاِسْمِ عَزٌّ وَّبَهْجَةٍ ؛ مَرَى
الدَّهْرِ وَالْاَيَّامِ بِالنُّوْرِ
جَلَتْ ؛ فَيَا شَمْخَنَا يَا ثَلْمَخَا
اَنْتَ شَلْمَخَا ؛ وَهَطْلًا بِهٖ
غَوْثَ الرِّيَاحِ تَخَلْخَتْ ؛ بِكَ
الطَّوْلُ وَالْهَوْلُ الشَّدِيْدُ
لِمَنْ اَتٰى ؛ بِبَابِ جَنَابِكَ
الْتَجَى الظُّلُمٰتُ نَجَلَتْ ؛
بِطٰهٰ وَيٰسٓ وَطٰسٓمٓ وَالْحَوَامِيْمِ
كُلِّهَا ؛ وَفِيْ تَبَارَكَ وَ
لِلسَّعَادَةِ اَقْبَلَتْ ؛ بِكَافٍ وَ
هَاءٍ يَا عَيْنَ وَصَادِهَا ؛
كَفَايَتُنَا وَالنُّوْنَ حٰمٓ قُسِمَتْ ؛
وَحٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْنَا بِهَا

حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ
الٓمّٓ الٓمّٓ حَقًّا وَدَا اِتَّهَا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ
قَدْ عَلَتْ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرمایند کہ اگر
ایں دعا بحضور قلب بخواند ہرچہ از خدائے
تعالیٰ بخواہد یابد اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ
يَا مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ
وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ
سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا
عَتِيْدًا وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ
صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُحِيْطًا
مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّ
اَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ
سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ
بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ رقعہ معنی کثرت جائیکہ
گفتہ شود کہ ایں دعا بسیار بخواند مراد
ازاں ہشتاد و سہ عدد بود زیرآنکہ
ہمیں عدد مراد است
کہ گفت حق تعالیٰ لَقَدْ

حِمَايَتُنَا مِنْ كُلِّ سُوْءٍ بِشَلْمَهَتْ
الٓمّٓ الٓمّٓ حَقًّا وَدَا اِتَّهَا
عَلَوْتَ بِنُوْرِ الْاِسْمِ وَالرُّوْحِ
قَدْ عَلَتْ۔ رقعہ برائے
اجابت دعا ابن عباس اور کعب
احبار رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جو کوئی یہ
دعا حضور قلب سے پڑھے جو کچھ خدا سے
مانگے ملے اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ يَا
مَنْ يَّمْلِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِيْنَ
وَيَعْلَمُ ضَمَائِرَ الصَّامِتِيْنَ
وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ مَسْئَلَةٍ
سَمْعًا حَاضِرًا وَّجَوَابًا
عَتِيْدًا وَاِنَّ لَكَ فِيْ كُلِّ
صَامِتٍ عِلْمًا نَاطِقًا مُحِيْطًا
مَوَاعِيْدُكَ صَادِقَةٌ وَّ
اَيَادِيْكَ فَاضِلَةٌ وَّرَحْمَتُكَ
سَابِغَةٌ اُنْظُرْ اِلَيَّ مِنْكَ
بِنَظْرَةٍ رَحِيْمَةٍ يَا ذَا الْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ رقعہ معنی کثرت جس جگہ
کہا جائے کہ یہ دعا بہت پڑھے وہاں
لفظ بہت سے تراسی ۸۳ عدد مراد ہونگے
کیونکہ حق تعالیٰ انہیں تراسی عدد کو
بلفظ کثیر اس آیت میں فرمایا ہے لَقَدْ

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

ہر کہ شب راسہ بار آیۃ الکرسی بخواند ونظر بر ستارہ سہا کہ نزدیک ستارۂ کہ میانہ دکہ بروم ذب الکبیر واقع است، دارد اول وآخر درود فرستد وایں دعا بخواند تا چہل روز ہیچ بلا و آفتے و اندوہے اورا نہ رسد۔ مجرب است

بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے صحت نفس روز عرفہ کہ روز حج است ہشتاد وسہ من گندم دہد ہشتاد وسہ بار آیۃ الکرسی بخواند برائے صحت ذات، تمام سال محفوظ باشد۔ رقعہ برائے

نَصَرَکُمُ اللّٰہُ فِیْ مَوَاطِنَ کَثِیْرَۃٍ

رقعہ الحافظ عن البلیات

جو کوئی رات کو تین بار آیۃ الکرسی سُہا ستارہ پر نظر کرکے (جو نزدیک ستارۂ میانہ قریب دم دب الکبیر کے واقع ہے) پڑھے اول اور آخر میں درود شریف پڑھے اور آخر میں یہ دعا چالیس روز تک پڑھے کوئی بلا اور اور آفت اور غم اس کو نہ پہنچے مجرب ہے

بِسْمِ اللّٰہِ یَا وَلِیَّ الْوَلَاءِ وَیَا کَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ اِصْرِفْ عَنِّی الْقَحْطَ وَالطَّعْنَ وَالطَّاعُوْنَ وَالْوَبَاءَ وَمَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ وَلٰکِنَّ اللّٰہَ رَمٰی وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَکَ بِاَبْصَارِھِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّہٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا ھُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ۔ رقعہ برائے صحت نفس عرفہ کے دن کہ روز حج کا ہے تراسی من گیہوں للہ دے اور تراسی بار آیۃ الکرسی واسطے نفس کے پڑھے تمام سال محفوظ رہے۔ رقعہ برائے

پریدن چشم چوں چشم بپرد آیت
از قرآن بخواند بدی آں دفع شود
وایں دعا ہم بخواند. اَللّٰھُمَّ
لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا ضُرَّ اِلَّا ضُرُّکَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ. رقعہ ایضاً
برائے دفع بدیٔ اختلاج چشم
اَللّٰھُمَّ اُخْتُلِجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ. رقعہ ایضاً
چشم از نقرہ سازند و بر چشم گزاشتہ
تصدق کنند و ایں دعا بخوانند
وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَامُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ. رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو می گفت آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم شیخ احمد را در منام فرمود
کہ بہر نیتے وحاجتے کہ ایں اسم
بخواند حاجتے روا شود عدد معین
شرط نفرمود. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

پریدن چشم جب آنکھ پھڑکے کوئی
آیت قرآن شریف کی اور یہ دعا پڑھے.
اس کی بدی سے محفوظ رہے.
اَللّٰھُمَّ لَاخَیْرَ اِلَّا خَیْرُکَ وَلَا طَیْرَ
اِلَّا طَیْرُکَ وَلَا ضُرَّ اِلَّا ضُرُّکَ
وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ. رقعہ ایضاً
آنکھ پھڑکنے کی بدی دفع ہونے کے لیے
اَللّٰھُمَّ اُخْتُلِجَ عَلَیْنِیْ بِالْفَرَحِ
وَالصَّلَاحِ فَاصْرِفْ سُوْءَ ھَا
بِالْخَیْرِ وَالْفَلَاحِ. رقعہ ایضاً
چاندی کی آنکھ بنوا کر آنکھ پر رکھ کر
خیرات کریں اور یہ دعا پڑھیں
وَلَہٗ مَاسَکَنَ فِی اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ
یَامُحَوِّلَ الْاَحْوَالِ حَوِّلْ حَوْلِیْ
وَحَالَ الْمُسْلِمِیْنَ اِلٰی اَحْسَنِ
الْحَالِ بِحُرْمَۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ. رقعہ برائے
حاجت شیخ رکن الدین مرید شیخ
احمد کنلو فرماتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم نے شیخ احمد سے خواب میں
فرمایا جو کوئی جس نیت سے اور جس حاجت
کے لیے یہ اسم پڑھے روا ہو تعداد معینہ
کی شرط نہیں کی. بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ ہفت
آیت را خواص بسیار است خصوصًا
ایمنی از بلاہا و ابن عباس رضی اللہ عنہ
گوید کہ ازیں آیات سبع ہیچ دعائے
برائے کفایت مہمات دینی و دنیوی
نیست و شیخ نظام الدین و
شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما متفق اند در خواص ایں
آیتہا ہر روز ہفت بار بخواند
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْھَوْنَ
عَنْہُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ہ
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ہ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ

الرَّحِیْمِ یَا حَافِظُ یَا حَفِیْظُ یَا وَکِیْلُ
یَا رَقِیْبُ یَا اَللّٰہُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی
خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ
رقعہ خواص ہفت آیۃ سات آیتوں
کی بہت خاصیتیں ہیں خصوصًا ایمنی
میں بلیات سے اور ابن عباسؓ فرماتے
ہیں کہ کفایت مہمات دینی اور دنیوی
کے لیے کوئی دعا ان سات آیتوں
سے بہتر نہیں ہے اور شیخ نظام الدین
و شیخ نصیر الدین چراغ دہلی قدس
سرہما ان سات آیتوں کے خواص
میں متفق ہیں ہر روز سات بار پڑھے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِنْ
تَجْتَنِبُوْا کَبَآئِرَ مَا تُنْھَوْنَ
عَنْہُ نُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ
وَنُدْخِلْکُمْ مُّدْخَلًا کَرِیْمًا ہ
وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ بِہٖ
بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ط لِلرِّجَالِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبُوْا وَلِلنِّسَآءِ
نَصِیْبٌ مِّمَّا اکْتَسَبْنَ وَاسْئَلُوا
اللّٰہَ مِنْ فَضْلِہٖ ط اِنَّ اللّٰہَ کَانَ
بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمًا ہ اِنَّ اللّٰہَ لَا
یَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ وَاِنْ تَکُ

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

## رقعہ برائے کفایت مہمات

ایں بیت برائے کفایت مہمات
سہ بار گوید بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ
كُلَّ صَعْبٍ :: بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ رقعہ کافی
چوں خواہد کہ چیزے از حق تعالے
بخواہد اول از پیر خود بخواہد بعد
ازاں از حق تعالے بخواہد

حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ
لَّدُنْهُ اَجْرًا عَظِيْمًا ۝ اِنَّ اللّٰهَ
لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَيَغْفِرُ
مَادُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ
مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰٓى
اِثْمًا عَظِيْمًا ۝ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ
ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ
فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ
لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ
تَوَّابًا رَّحِيْمًا ۝ وَمَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا
اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ
يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝ مَا
يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ
وَاٰمَنْتُمْ وَكَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا عَلِيْمًا ۝

## رقعہ برائے کفایت مہمات

یہ بیت کفایت مہمات کے لیے تین
بار پڑھے بیت فَسَهِّلْ يَا اِلٰهِىْ
كُلَّ صَعْبٍ :: بِحُرْمَةِ سَيِّدِ
الْاَبْرَارِ سَهِّلْ ۔ رقعہ کافی
جب کوئی چیز خدا سے طلب کرے تو
مناسب ہے کہ اول اپنے پیر سے اس
کو طلب کرے پھر خدا سے مانگے

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ
والدنیویۃ چوں دعا کند
در امر دینی یا دنیوی آخر ایں دعا
دعا بخواند۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
چوں در خدمت حضرت غوث الاعظم
رضی اللہ عنہ مصروع را می آوردند در
گوش راست او می خواندند سورۂ
فاتحہ یک بار و ہمچنیں در گوش
چپ پس می گفت در گوش
چپ او بآواز بلند ایں بیت
را کہ او نظم کردہ شعر
رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمِ
ھَلْ یَجْمُلُ مِنْ بَابِ عُلَا فَانِکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ
در راست می گفت شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو

رقعہ الدعاء الجامع للامور الدینیۃ
والدنیویۃ جب کسی دینی یا دنیوی
امر میں دعا کرے اس کے آخر میں یہ
دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا لَا نَعْرِفُ
کَیْفِیَّۃَ طَلَبِ اَسْبَابِ صَلَاحِ
اُمُوْرِ دُنْیَانَا وَاٰخِرَتِنَا وَ
وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِھَا مِنَّا فَاَعْطِنَا
مَا یَکُوْنُ صَلَاحًا لَنَا فِیْ دِیْنِنَا
وَدُنْیَانَا وَمَعَاشِنَا وَمَعَادِنَا وَ
عَاقِبَۃِ اَمْرِنَا۔ **رقعہ علاج صرع**
جب حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ
کی خدمت میں کسی مرگی والے کو
لاتے تھے تو آپ اسکے دائیں کان میں
ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھتے تھے
اور ایک بار بائیں کان میں پھر بائیں
کان میں یہ بیت باآواز بلند پڑھتے تھے
جس کو خود انہوں نے نظم کیا تھا شعر
رُوْحِیْ وَالْقَلْبُ یُحِبُّکُمْ فِی الْقِدَمِ
مِنْ قَبْلِ وُجُوْدِ خَلْقِھِمَا مِنْ عَدَمِ
ھَلْ یَجْمُلُ مِنْ بَابِ عُلَا فَانِکُمْ
اَنْ اَنْقُلَ عَنْ طُرُقِ ھَوَاکُمْ قَدَمِیْ
سیدھے کان میں فرماتے تھے شیخ
عبدالقادر جیلانی تجھ کو کہتا ہے جا اور

مسوزم همچنیں سه بار می کرد
وایں دو بیت نوشته در گردن
او می آویخت و می نوشت که شیخ
عبدالقادر جیلانی می گوید ترا برو و عود
مکن اگر عود کردی ما می سوزیم ترا۔
**رقعہ مہلک الاعداء** برائے
ہلاکی دشمن سورۂ نوح ہزار
بار و کذلک تبت ہزار بار
آمدہ - **رقعہ ساتر العیوب**
برائے ستر عیوب یَاسَتَّارُ شصت
بار گوید و اگر سه صد و شصت بار گوید
تمام است ۔ **رقعہ للبسط** اسم یَا
بَاسِطُ بعدد آں در بسط تمام
است - **رقعہ دفع الاضطراب**
شش آیت سکینہ بخش ہر مضطرب است کہ
زوال ترس و بیم و سختی ہا و اندوہ ہا کند
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

مت جلا اسی طرح تین بار کہتے تھے
اور یہی دونوں شعر لکھ کر گردن میں لٹکا دیتے
تھے اور لکھتے تھے کہ شیخ عبدالقادر
جیلانی تجھ کو کہتا ہے کہ چل جا اور پھر عود
مت کیجیو اگر تو عود کریگی تو ہم تجھ کو جلادیں گے
**رقعہ مہلک الاعداء** دشمن
دشمن کی ہلاکی کے واسطے سورۂ نوح
ہزار بار اور اسی طرح تبت ہزار بار پڑھنی
آتی ہے۔ **رقعہ ساتر العیوب**
عیب پوشی کے لیے یَاسَتَّارُ ساٹھ
بار اور اگر تین سو ساٹھ بار پڑھے تو
کامل الاثر ہو۔ **رقعہ للبسط** یا باسط
بقدر اعداد جمل پڑھنا کشائش کے اندر
کامل الاثر ہے۔ **رقعہ دفع الاضطراب**
چھ آیت تسکین بخش ہر بیقرار کی ہیں کہ
خوف اور سختیوں اور غموں کو دور کرتی ہیں
قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ اِنَّ اٰيَةَ مُلْكِهٖ
اَنْ يَّاْتِيَكُمُ التَّابُوْتُ فِيْهِ سَكِيْنَةٌ
مِنْ رَّبِّكُمْ وَبَقِيَّةٌ مِّمَّا تَرَكَ اٰلُ
مُوْسٰى وَاٰلُ هٰرُوْنَ تَحْمِلُهُ
الْمَلٰٓئِكَةُ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً
لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ لَقَدْ
نَصَرَكُمُ اللّٰهُ فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا
مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

وَيَوْمَ حُنَيْنٍ اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْئًا وَّضَاقَتْ
عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ ثُمَّ
وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ۝ ثُمَّ اَنْزَلَ
اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ
اَنْزَلَ جُنُوْدًا لَّمْ تَرَوْهَا وَعَذَّبَ
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَذٰلِكَ جَزَآءُ
الْكٰفِرِيْنَ ۝ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْ
بَعْدِ ذٰلِكَ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝ اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ
نَصَرَهُ اللّٰهُ اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ لَا تَحْزَنْ
اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا فَاَنْزَلَ اللّٰهُ
سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ كَلِمَةَ الَّذِيْنَ
كَفَرُوا السُّفْلٰى وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ
الْعُلْيَا وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ هُوَ
الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ
الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا
مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

## رقعہ کفایت مہمات

یوم عاشورا شش رکعت نماز بگزارد
وشمس وقدر وزلزلت واخلاص
ومعوذتین بخواند سر بسجدہ نہد
وہفت بار کافرون در سجدہ بخواند
وحاجت خواہد واین دعا بخواند
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ
فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ
السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا
قَرِيبًا ۝ إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا
فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ
فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَىٰ رَسُولِهِ
وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ
كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا
وَأَهْلَهَا وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا

## رقعہ کفایت مہمات

عشرۂ محرم میں چھ رکعت پڑھے اور سورہ شمس
اور قدر اور زلزلت اور اخلاص اور
معوذتین ترتیب وار پڑھے پھر سجدہ
میں سر رکھ کر سات بار کافرون پڑھے
اور حاجت مانگے اور یہ دعا پڑھے
اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ دَعَاكَ
فَأَجَبْتَهُ وَآمَنَ بِكَ فَهَدَيْتَهُ
وَرَغِبَ إِلَيْكَ فَأَعْطَيْتَهُ وَ
تَوَكَّلَ عَلَيْكَ فَكَفَيْتَهُ اللَّهُمَّ
امْدُدْ بِعَيْشِي مَدًّا وَاجْعَلْ
لِي فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ وُدًّا
اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْإِيمَانَ بِكَ
وَأَسْأَلُكَ الْفَضْلَ وَالْهِدَايَةَ

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي
الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

### رقعہ برائے انجاح حاجت

بعد ہر فریضہ کسیکہ مواظبت
نماید بر خواندن فاتحہ و آیۃ الکرسی
و شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ وقُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
جنت ماوائے او گردد و ہر روز قضا
کردہ شود مر او را ہفتاد ہزار
حاجت ادنی آں مغفرت است
و بگوید بعد قول شَهِدَ اللّٰهُ تا لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ وَاَنَا
اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

وَاَسْئَلُكَ حُسْنَ الْعَاقِبَةِ فِي
الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

### رقعہ برائے انجاح حاجت

جو کوئی ہر فرض نماز کے بعد فاتحہ اور
آیۃ الکرسی پڑھنے پر مداومت کرے
اور شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا
بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ
الْاِسْلَامُ وَمَا اخْتَلَفَ الَّذِيْنَ
اُوْتُوا الْكِتٰبَ اِلَّا مِنْ بَعْدِ مَا جَآءَ
هُمُ الْعِلْمُ بَغْيًا بَيْنَهُمْ وَمَنْ
يَّكْفُرْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَاِنَّ اللّٰهَ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ اور قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ .... بِغَيْرِ حِسَابٍ
تک تو بہشت اس کا مقام ہو گا اور
اس کی ستر ہزار حاجتیں روا کی جائیں
کہ ادنیٰ درجہ ان کا بخشش ہے
اور جب شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ
سے هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ تک پہنچے تو
پڑھے وَاَنَا اَشْهَدُ بِمَا شَهِدَ اللّٰهُ بِهٖ
لِنَفْسِهٖ وَاسْتَوْدِعُ اللّٰهَ هٰذِهٖ

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پس اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
بخواند۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
کسے کہ زیادتی سود و تجارت خود
خواہد گو کہ زیادہ بگوید ایں درود
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً بر چہار قطعہ سفال نو آب
نارسیدہ بنویسد۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ در متاع خود
نہد برکت عظیم و خیر کثیر شود رنج را
نہ بیند۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم۔ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ و بحسب ضرورت

الشَّهَادَةَ وَهِيَ لِيْ عِنْدَ اللّٰهِ
وَدِيْعَةٌ پھر کہے اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ
اللّٰهِ الْاِسْلَامُ پس قُلِ اللّٰهُمَّ
پڑھے۔ رقعہ برائے ترقی تجارت
جو کوئی فوائد اور تجارت کی ترقی کا
خواستگار ہو تو اس کو کہنا چاہیے کہ یہ
درود زیادہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ
عَلٰی جَمِيْعِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔ رقعہ
ایضاً چار کوری ٹھیکریوں پر جن پر
پانی نہ لگا ہو لکھے۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ
كِتَابَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ
وَاَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ
عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ
تَبُوْرَ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ
يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ
غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ اور اپنے اسباب
میں رکھے برکت عظیم اور خیر کثیر ہو اور کوئی
رنج نہ پہنچے۔ رقعہ ترتیب ختم
نقشبندیہ ترتیب ختم حضرات
نقشبندیہ رحمۃ اللہ علیہم یہ کہ شب
دوشنبہ یا شب جمعہ کو اور ضرورت

ہر شب کہ باشد و ہر روز کہ اتفاق
افتد طہارت کاملہ کند و دوگانہ
وضو بگزارد و دوگانہ دیگر بدیں ترتیب
کہ در ہر رکعت آیۃ الکرسی ہفت
بار و ثوابش ہدیہ ارواح مطہرہ
حضرات خواجہا گرداند بعدہ
دہ بار ایں دعا بخواند بِسْمِ اللّٰہِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ
یَارَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَارَبِّ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ ہفت بار با تسمیہ
و صلوٰۃ صد بار و الم نشرح با تسمیہ
ہفتاد و نہ بار قل ہو اللہ احد با تسمیہ
ہزار و یک بار فاتحہ با تسمیہ ہفت بار
باز صد بار صلوٰۃ علی النبی المختار
صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم۔ رقعہ فواید
آیتین کریمتین در قرآن دو آیت
ہستند کہ اینہا را قطب گویند چنانچہ

پر خواہ کوئی سا دن ہو خواہ کوئی رات
کامل طہارت کر کے دو رکعت تحیۃ الوضو
ادا کرے بعدہ دوسرا دوگانہ اس
ترتیب سے پڑھے کہ ہر رکعت میں
آیۃ الکرسی سات بار پڑھے اور اس کا
ثواب مشائخ سلسلہ کی ارواح مقدسات
کو بخشے پھر دس بار یہ دعا پڑھے بِسْمِ
اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُفَتِّحَ
الْاَبْوَابِ وَیَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ
وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ
وَیَا دَلِیْلَ الْمُتَحَیِّرِیْنَ یَا غِیَاثَ
الْمُسْتَغِیْثِیْنَ تَوَکَّلْتُ عَلَیْکَ
یَارَبِّ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ
اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ یَارَبِّ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ
الْعَظِیْمِ بعدہ فاتحہ مع بسم اللہ سات
بار اور درود سو بار اور الم نشرح مع
بسم اللہ اناسی بار اور قل ہو اللہ مع
بسم اللہ ایک ہزار ایک بار اور فاتحہ
مع بسم اللہ سات بار پھر درود نبی صلی
اللہ علیہ وسلم پر سو بار۔ رقعہ فواید
آیتین کریمتین قرآن شریف میں
دو آیتیں ایسی ہیں کہ ان کو قطب کہتے

ستارۂ قطب شمالی وجنوبی را نوک
ہر برج متصل است، ہمچنیں
ہمہ حروف تہجی کہ در تمام قرآن است
دریں ہر دو آیت جمع است پس
خواص تمام قرآن دریں دریں دو آیت
می تواں یافت یکے ازاں آیہ ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ در آیہ دویم مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہیں جیسے کہ تمام برجوں کی نوکیں شمالی
اور جنوبی قطب تاروں سے ملی ہوئی
ہیں اسی طرح جس قدر حروف تہجی کہ تمام
قرآن میں ہیں ان دونوں آیتوں میں جمع ہیں
پس تمام قرآن کے خواص ان دونوں آیتوں
پا سکتے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے ثُمَّ
أَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمَنَةً
نُعَاسًا يَغْشَىٰ طَائِفَةً مِنْكُمْ
وَطَائِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ أَنْفُسُهُمْ
يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
الْجَاهِلِيَّةِ تا وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ
الصُّدُورِ دوسری آیت مُحَمَّدٌ
رَسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ
عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ
رُكَّعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِنَ
اللَّهِ وَرِضْوَانًا سِيمَاهُمْ فِي
وُجُوهِهِمْ مِنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَٰلِكَ
مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ
فِي الْإِنْجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ
فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَىٰ
عَلَىٰ سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ
لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ
الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۝
خواص این ہر دو آیت بسیار
نوشتہ اند مؤلف بریں دو کلمہ
اکتفا کردہ ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
چوں ماہ نو بیند سہ بار گوید رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ و یک بار گوید اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرَوْحٍ وَ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرٍ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ و ایں را بخواند اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَدِلَّةً

مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا
ان دونوں آیتوں کے بہت سے فوائد
لکھے ہیں مؤلف نے (میں نے) انہیں
دو کلمہ پر اکتفا کیا ۔ رقعہ اوراد تمام
سال ۔ دعائے رویت ہلال
جب نیا چاند دیکھے تین بار کہے رَبِّیْ
وَرَبُّكَ اللّٰهُ اور ایک دفعہ کہے اَللّٰهُ
اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِیْ خَلَقَنِیْ وَخَلَقَكَ وَ
صَوَّرَنِیْ وَصَوَّرَكَ وَقَدَّرَكَ
الْمَنَازِلَ وَجَعَلَكَ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝
اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهٗ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَ
الْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ
وَالتَّقْوٰی وَالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْفِيْقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَالْحِفْظِ عَمَّا
تَسْخَطُهٗ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا شَهْرَ
بَرَكَةٍ وَّاَجْرٍ وَّنُوْرٍ وَّرَوْحٍ وَ
مُعَافَاةٍ اَللّٰهُمَّ قَاسِمَ الْخَيْرِ
بَيْنَ عِبَادِكَ اَقْسِمْ لَنَا مَا فِيْهِ
مِنْ خَيْرٍ مَا تَقْسِمُ بَيْنَ عِبَادِكَ
الصَّالِحِيْنَ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ لَنَا هٰذَا الشَّهْرَ اَدِلَّةً

صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ٥ باز فاتحہ سی و سہ بار
بخواند از آفتہا در اماں باشد ہر کہ
در وقت ماہ نو دیدن ایں دعا
بخواند در تمام ماہ آرام بیابد
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اٰلَائِكَ وَ
نَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ
عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفِرُكَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مَا تَابَ جَمِيْعُ
التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَعَزَمْتَ لِيُجَارَتِهِمْ وَ
احْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَ

صَلَاحًا وَّ اَوْسَطَهٗ نَجَاحًا وَّ
اٰخِرَهٗ فَلَاحًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِيْنَ ٥ پھر تینتیس ۳۳ مرتبہ سورۂ فاتحہ
پڑھے آفتوں سے امن میں رہے۔
جو کوئی پہلا چاند دیکھتے وقت یہ دعا
پڑھے سارے مہینہ آرام سے رہے
اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى اٰلَائِكَ وَ
نَعْمَائِكَ مِثْلَ مَا حَمِدْتَ بِهٖ
نَفْسَكَ وَمِثْلَ مَا حَمِدَكَ
الْحَامِدُوْنَ وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ
اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَالصَّابِرِيْنَ
عَلٰى مَا اَصَابَهُمْ وَالْمُقِيْمِي الصَّلٰوةِ
وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ وَاسْتَغْفِرُكَ
الْمُسْتَغْفِرُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا
فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ
وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اَتُوْبُ اِلَيْهِ مَا تَابَ جَمِيْعُ
التَّوَّابِيْنَ الَّذِيْنَ جَعَلْتَ تَوْبَتَهُمْ
مَقْبُوْلَةً وَعَزَمْتَ لِيُجَارَتِهِمْ وَ
احْفَظْنِيْ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ يَا غِيَاثَ
كُلِّ مَكْرُوْبٍ اَمَّنْ يُّجِيْبُ
الْمُضْطَرِّيْنَ اِذَا دَعَوْكَ وَ

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ **رقعہ نماز استعاذہ**

**از شر ماہ** شب ماہ نو دو رکعت برائے استعاذہ از شر دریں ماہ جدید بخواند۔ در رکعت اولے فلق سہ بار و در ثانیہ ناس سہ بار و دو رکعت برائے استخارہ رکعت اولے کافرون سہ بار و در ثانیہ اخلاص سہ بار۔ مؤلف ایں رقعات در شب اول ماہ صفر ہفت ہفت بار می خواند و در ثانی سہ سہ

**اعمال ماہ محرم** چوں ماہ نو بیند مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

يَكْشِفُ السُّوْءَ وَاَنْتَ الْقَادِرُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مَا اَنَا فِيْهِ مِنَ الْهُمُوْمِ وَالْغُمُوْمِ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۔ **رقعہ نماز استعاذہ**

**از شر ماہ** چاند کی پہلی رات کو اس مہینہ کی مکروہات سے بچنے کی نیت سے دو رکعت پڑھے اور پہلی میں فلق اور دوسری میں ناس تین بار پڑھے اور دو رکعت طلب خیر کے لیے پہلی رکعت میں کافرون تین بار اور دوسری میں اخلاص تین بار اور مؤلف اول شب ماہ صفر میں سات سات بار پڑھتا ہے اور دوسری میں تین تین بار

**اعمال ماہ محرم** جب نیا چاند دیکھے مَرْحَبًا بِالسَّنَةِ الْجَدِيْدَةِ وَالْيَوْمِ الْجَدِيْدِ وَالسَّاعَةِ الْجَدِيْدَةِ مَرْحَبًا بِالْكَاتِبِ وَالشَّهِيْدِ اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِيْ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

تَدِيْرٌ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ۔ شب اول شش رکعت
بسہ سلام گزارد و در ہر رکعت
اخلاص پانزدہ بار و بقولے
ہفت بار و بعد ہر شفعہ گوید سہ بار
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ از عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما مروی است
کہ آنحضرت فرمود علیہ الصلوٰۃ
والسلام آخر روز در ماہ ذی الحجہ
و اول روز ماہ محرم ہر کہ روزہ دارد
بدرستیکہ ختم کردہ باشد سال
سال گزشتہ و شروع کردہ
باشد سال آئندہ بروزہ و
ایں روزہ تکفیر گناہ پنج سال شود
بدانکہ دریں ماہ سہ روز بسیار
بزرگ است روزہ باید داشت
عشرہ و دہم و آخر۔ رقعۃ الحافظ
ہر کہ غرہ ماہ محرم دو رکعت گزارد
ہر چہ خواہد بخواند بعد از سلام
ہفت بار ایں دعا بخواند دو فرشتہ

تَدِيْرٌ وَاَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ
حَقٌّ وَاَنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ لَّا رَيْبَ
فِيْهَا وَاَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي
الْقُبُوْرِ۔ پہلی شب میں چھ رکعت تین
سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص
پندرہ بار اور مطابق ایک قول کے سات
بار پڑھے اور ہر دوگانہ کے بعد کہے
سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ
الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ عبداللہ بن
عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے
کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے
فرمایا کہ ماہ ذی الحجہ کے آخر اور محرم
کے اول کے دن کا جو کوئی روزہ رکھے
تو گویا اس نے سال گزشتہ کے روزے
پورے کر کے سال آئندہ کے شروع
کیے اور بعوض ایک ایک دن کے روزے
کے پانچ پانچ برس کے گناہ دور ہوں
جاننا چاہیے اس مہینہ میں تین دن بڑے
بزرگ ہیں ان میں روزہ رکھنا چاہیے یعنی
غرہ اور دہم اور آخر کا دن۔ رقعۃ الحافظ
جو کوئی غرہ ماہ محرم کو دو رکعت
پڑھے اور جو کچھ چاہے پڑھے بعد از
سلام سات بار یہ دعا پڑھے دو فرشتے

اور تا سال آئندہ محافظ باشد۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔ دوازدہ

اس آئندہ سال تک محافظ رہیں۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اَسْأَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ الْجَابِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ وَمِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْغَالِ بِمَا تُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا بَرُّ یَا رَءُوْفُ یَا رَحِیْمُ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ رقعہ الحافظ سُبْحَانَ اللّٰہِ مِلْأَ الْمِیْزَانِ وَمُنْتَھَی الْعِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَۃَ الْعَرْشِ لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰہِ اِلَّا اِلَیْہِ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَتْرِ وَعَدَدَ کَلِمَاتِہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا اَسْئَلُہُ السَّلَامَۃَ بِرَحْمَتِہٖ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَھُوَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بارہ دفعہ

بار بخواند بر آب دمد و آں را بخورد از
جمیع رنجہا و آفتہا در حفظ حق تعالیٰ باشد

## رقعہ عبادت شب عاشورا

شب عاشورا ہر کہ زندہ دارد ایں
شب را مثل عبادت اہل ہفت آسمان
کردہ باشد صد رکعت در ہر رکعت
سہ بار اخلاص بخواند و کلمہ تمجید ہفتاد
بار بگوید ثواب بسیار است
چہار رکعت شب عاشورا بخواند در
ہر رکعت اخلاص پنجاہ بار گناہ پنجاہ
سالہ گزشتہ و گناہ پنجاہ سالہ آئندہ
مغفور شود و در ملاء اعلیٰ خانہ
او بنا کنند و روز عاشورا روزہ
دارد ثواب ہزار حج و عمرہ
و شہید یابد و ہر کہ افطار کناند
صائم را گویا کہ تمام امت
محمد علیہ و آلہ الصلوٰۃ والسلام را
افطار کنانیدہ باشد و روز عاشورا
مفرد صوم گرفتن مکروہ است بمشابہت
یہود بلکہ تاسع را ضم کند و اگر نہم دہم
یازدہم روزہ دارد نہایت خوب است
و چوں آفتاب بلند شود دو رکعت گزارد
در اولیٰ آیۃ و در ثانیہ آخر

پڑھ کر پانی پر دم کر کے پئے تمام تکلیفوں
اور آفتوں سے خدا کے حفظ میں رہے

## رقعہ عبادت شب عاشورا

عشرہ کی رات کو جو کوئی بیداری کرے
تو گویا سات آسمان والوں کے برابر
اس نے عبادت کی۔ سو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں اخلاص تین بار پڑھے اور
کلمہ تمجید ستر مرتبہ پڑھے ثواب بہت ہے
اور چار رکعت شب عاشورا کو پڑھے
اور ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار تو
پچاس برس گزشتہ اور پچاس برس آئندہ
کے گناہ اس کے معاف ہوں اور ملاء
اعلیٰ میں اس کا گھر بنائیں اور جو عشرہ
کے دن روزہ رکھے ثواب ہزار حج اور
عمرہ اور شہید کا پائے اور جو روزہ کسی
روزہ دار کا افطار کرائے گویا کہ تمام
امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا روزہ کھلوایا
اور تنہا عاشورہ کا روزہ رکھنا مکروہ ہے
بسبب مشابہت یہود کے بلکہ نانویں کا
روزہ بھی ملالے اور نویں دسویں گیارہویں
کو روزہ رکھے تو بہتر ہے اور جب آفتاب
بلند ہو تو دو رکعت پڑھے پہلی رکعت
میں آیۃ الکرسی اور دوسری میں آخر سورہ

سورۂ حشر و این دعا بخواند یَا اَوَّلَ
الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا
خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ
اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَاۤ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ
الْبَلَایَا وَاَسْھِمْ لِیْ مَاۤ اَعْطَیْتَھُمْ
فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چہار رکعت
جہت خوشنودی خصماں بخواند در
اولی اخلاص اخلاص یازدہ بار و در دوم
کافرون سہ بار و اخلاص یازدہ بار
در سوئم تکاثر یک بار و اخلاص یازدہ بار
و در چہارم آیۃ الکرسی سہ بار و اخلاص
بست و پنج بار خصماں را حق تعالیٰ راضی کند
و از اہوال گور برہاند و این دعا بعد از نماز
خواند۔ اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ
عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَازْجُرْ حِرْصِیْ مِنْ
کُلِّ مَاْثَمٍ وَامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ
مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَاۤ
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ آداب یوم
عاشورا فراخ کردن طعام بر عیال

حشر کا پڑھے اور یہ دعا پڑھے یَا اَوَّلَ
الْاَوَّلِیْنَ وَیَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ لَاۤ
اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَ اَوَّلَ مَا
خَلَقْتَ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ وَتَخْلُقُ
اٰخِرَ مَا تَخْلُقُ فِیْ ھٰذَا الْیَوْمِ
اَعْطِنِیْ خَیْرَ مَاۤ اَعْطَیْتَ فِیْہِ
اَنْبِیَآءَکَ وَاَصْفِیَآءَکَ مِنْ ثَوَابِ
الْبَلَایَا وَاَسْھِمْ لِیْ مَاۤ اَعْطَیْتَھُمْ
فِیْہِ مِنَ الْکَرَامَۃِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ عَلَیْہِ
الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ چار رکعت دشمنوں
کے راضی ہونے کے لیے پڑھے پہلی رکعت
میں اخلاص گیارہ بار اور دوسری میں
کافرون تین بار اور اخلاص گیارہ بار
اور تیسری میں تکاثر ایک بار اور اخلاص
گیارہ بار اور چوتھی میں آیۃ الکرسی تین بار اور
اور اخلاص پچیس بار خدائے تعالیٰ دشمنوں کو
راضی کرے اور ہول قبر سے چھڑائے اور یہ دعا
نماز کے بعد پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اکْسِرْ شَھْوَتِیْ
عَنْ کُلِّ مُحَرَّمٍ وَازْجُرْ حِرْصِیْ مِنْ
کُلِّ مَاْثَمٍ وَامْنَعْنِیْ مِنْ اَذٰی کُلِّ
مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَۃٍ بِرَحْمَتِکَ یَاۤ
اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ آداب یوم
عاشورا عیال کو کھانا زیادہ دینا اور

وصوم وصدقہ وسکوت از لغو
وفحش وپیوستن رحم وبزیارت
قبور رفتن وسلام بر برادر
مسلمان گفتن ومصافحہ کردن و
تعطیر ولقمہ حلوا خوردن وافطار
کنانیدن وہدایت ضال وقرآن
خواندن وتسبیح گفتن ہفتاد بار و
دست بر سر یتیم فرود آوردن واصلاح
ذات البین وفراش مادر وپدر راست
کردن وزیارت علمائے دین کردن
وگریستن از خوف حق تعالےٰ
ورضاء الخصماء واکتحال ودعا
عاشورا خواندن وآں ایں است
اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

روزہ رکھنا اور صدقہ دینا اور لغو اور
فحش سے باز رہنا اور قرابتیوں سے
ملنا اور زیارت قبور کرنا اور مسلمانوں
سے سلام علیک اور مصافحہ کرنا اور
خوشبو لگانا اور شیریں لقمہ کھانا اور افطار
کرانا اور گمراہوں کو رہنمائی کرنا اور قرآن
پڑھنا اور ستر بار سبحان اللہ کہنا اور
یتیم کے سر پر شفقت سے ہاتھ پھیرنا اور
دو مخالفوں کے درمیان صلح کرانا اور
والدین کا بستر درست کرنا اور علماء دین
کی زیارت کرنا اور خدا کے خوف سے
رونا اور مدعیوں کو راضی کرنا اور سرمہ
لگانا اور دعا عاشوریٰ کی پڑھنا اور
وہ یہ ہے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ
فَاَجَبْتَہٗ وَاٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ
وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ
عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَتَقَرَّبَ مِنْکَ
فَاَدْنَیْتَہٗ اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ بِعَیْشِیْ
فِی الْخَیْرَاتِ مَدًّا وَّاجْعَلْ لِّیْ فِیْ
قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُکَ الْاِیْمَانَ بِکَ وَاَسْئَلُکَ
الْفَضْلَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ
الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَایَا وَاَسْئَلُکَ

حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع چوں خواہد کہ حق
تعالیٰ اورا نورے دہد و از نامرادیہا
نگاہ دارد و ورا امان خدائے تعالےٰ
باشد تا سال دیگر و اورا ثواب
ہزار شہید دہد و اورا عہدے نزد
پروردگار باشد کہ فردا سے
قیامت حساب آسان کند ایں دعا
بخواند روز عاشورا اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّعَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ وَّ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّقَامَاتِ [1]
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّتِ السَّقَمِ وَشِدَّتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِّ
وَكَرِّ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَكَفَا بِكَ كَافِيًا لِّمَنِ اسْتَكْفَاكَ
وَهَادِيًا لِّمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَدَانِيًا
لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِّمَنِ الْتَجَا
اِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِّمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

[1] نقصانات الفقر

حُسْنَ الْعَافِيَةِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۔ رقعہ
دعائے کثیر النفع جو چاہے کہ حق
تعالیٰ اسکو نور دیوے اور نامرادیوں سے
محفوظ رکھے اور خدائے تعالیٰ کی اماں
میں دوسرے برس تک رہے اور ہزار
شہید کا ثواب اس کو دے اور خدا
کے پاس اس کو عہد ہو کہ قیامت کے
دن حساب آسان ہووے تو یہ دعا پڑھے
عاشورا کے دن اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّارِدٍ وَّعَدُوٍّ وَّحَاسِدٍ وَّ
لِصٍّ قَاهِرٍ وَّسُلْطَانٍ جَابِرٍ اَللّٰهُمَّ
اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَّقَامَاتِ
الْبُؤْسِ وَمُعَادَاتِ النُّفُوْسِ
وَحِدَّتِ السَّقَمِ وَشِدَّتِ الْاَلَمِ
وَمَوْتِ الْاَحْبَابِ وَفَقْدِ الْمُحَابِّ
وَكَرِّ النَّوَائِبِ وَسُوْءِ الْعَوَاقِبِ
وَصُرُوْفِ الزَّمَنِ وَصُنُوْفِ الْمِحَنِ
وَكَفَا بِكَ كَافِيًا لِّمَنِ اسْتَكْفَاكَ
وَهَادِيًا لِّمَنِ اسْتَهْدَاكَ وَدَانِيًا
لِمَنِ اسْتَوْفَاكَ وَمُجِيْرًا لِّمَنِ الْتَجَا
اِلَيْكَ وَمُعِيْنًا لِّمَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْكَ

اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِیْ فِی الدُّنْیَا رَغْبَتِیْ
فِی الْحُسْنٰی وَاَفْرِغْ عَلَیَّ الصَّبْرَ وَ
حَبِّبْ اِلَیَّ الْاَجْرَ وَجَنِّبْنِیْ طَاعَةَ
الْهَوٰی وَبَلِّغْنِیْ غَایَةَ الْمُنٰی وَ
اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّرْضٰی بِقَضَائِكَ
وَلِیَسْعَدُ بِلِقَائِكَ وَلِیَسْتَعِیْذُ
مِنْ بَلَائِكَ وَیَبْتَغِیْ رِضَائَكَ
وَلِیَسْتَغْنِیْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
وَلَا یَكْفُرُ خَیْرَكَ وَلَا یَأْمُلُ غَیْرَكَ
مِنْ رِزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ
یَّصْرِفُ عَنْكَ اَمَلَهٗ وَیَجْعَلُ
لِغَیْرِكَ عَمَلَهٗ وَیُوْقِنُ لِمَا
اَنْشَاْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا یَشُكُّ
فِیْمَا ضَمِنْتَهٗ مِنْ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ
نَزِّهْنِیْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَ
اَغْنِنِیْ مِنْ عِمَارَةِ الْبِلَادِ وَاَعِنِّیْ
عَلَی الْعِمَارَةِ الْمَعَادِ وَاجْعَلْ
عِبَادَتِیْ لَكَ وَخَشْیَتِیْ مِنْكَ
وَاَمَلِیْ اِلَیْكَ وَثِقَتِیْ بِكَ یَا اِلٰهَ
الْعَالَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا
مَنْ یَّدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ
كَیْفَ یَشَاءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ
الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِغِنَاهُ غَایَةٌ

اَللّٰهُمَّ زَهِّدْنِیْ فِی الدُّنْیَا رَغْبَتِیْ
فِی الْحُسْنٰی وَاَفْرِغْ عَلَیَّ الصَّبْرَ وَ
حَبِّبْ اِلَیَّ الْاَجْرَ وَجَنِّبْنِیْ طَاعَةَ
الْهَوٰی وَبَلِّغْنِیْ غَایَةَ الْمُنٰی وَ
اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ یَّرْضٰی بِقَضَائِكَ
وَلِیَسْعَدُ بِلِقَائِكَ وَلِیَسْتَعِیْذُ
مِنْ بَلَائِكَ وَیَبْتَغِیْ رِضَائَكَ
وَلِیَسْتَغْنِیْ بِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ
وَلَا یَكْفُرُ خَیْرَكَ وَلَا یَأْمُلُ غَیْرَكَ
مِنْ رِزْقِكَ فَقَدْ ضَلَّ مَنْ
یَّصْرِفُ عَنْكَ اَمَلَهٗ وَیَجْعَلُ
لِغَیْرِكَ عَمَلَهٗ وَیُوْقِنُ لِمَا
اَنْشَاْتَهٗ مِنْ خَلْقِكَ وَلَا یَشُكُّ
فِیْمَا ضَمِنْتَهٗ مِنْ رِزْقِكَ اَللّٰهُمَّ
نَزِّهْنِیْ مِنْ عِبَادَةِ الْعِبَادِ وَ
اَغْنِنِیْ مِنْ عِمَارَةِ الْبِلَادِ وَاَعِنِّیْ
عَلَی الْعِمَارَةِ الْمَعَادِ وَاجْعَلْ
عِبَادَتِیْ لَكَ وَخَشْیَتِیْ مِنْكَ
وَاَمَلِیْ اِلَیْكَ وَثِقَتِیْ بِكَ یَا اِلٰهَ
الْعَالَمِیْنَ یَا خَیْرَ النَّاصِرِیْنَ یَا
مَنْ یَّدَاهُ مَبْسُوْطَتَانِ یُنْفِقُ
كَیْفَ یَشَاءُ اُبْسُطْ عَلَیْنَا بِفَضْلِكَ
الْوَاسِعِ یَا مَنْ لَیْسَ لِغِنَاهُ غَایَةٌ

اَرْحَمُ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ چوں روز عاشورا شود غسل
کند ہنوز او لباس خود را نپوشیدہ باشد
کہ آمرزیدہ شود وہفت بار آب نو گیرد
و بر سرِ الد و ایں دعا بخواند حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَاۗءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر چوں ماہ نو بیند
گوید اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّهٗ چہار رکعت بین فرض العشا
والوتر بخواند ہر چہار قل در ہر چہار رکعت
یازدہ یازدہ بار و لبعد از سلام
کلمہ تحمید ہفتاد بار و درود ہفتاد
بار گفتہ اند کہ بلا در سال دہ
جزو است نہ جزو دریں ماہ و یک
در تمام ماہ ہا ہر کہ بخواند یا بر
دیوار خانہ بنویسد ایمن باشد
اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذُلِّلَتْ

۱۰. [illegible]

اَرْحَمُ مَنْ لَيْسَ لِفَقْرِهٖ نِهَايَةٌ وَصَلَّى
اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ
اَجْمَعِيْنَ جب عشرہ کا دن آوے تو غسل
کرے اپنے لباس پہننے سے پہلے
بخشا جائے اور سات بار پانی لے کر
سر پر ملے اور یہ دعا پڑھے حَسْبِيَ اللّٰهُ
وَكَفٰى سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَا وَلَيْسَ
وَرَاۗءَ اللّٰهِ الْمُنْتَهٰى مَنِ اعْتَصَمَ
بِحَبْلِ اللّٰهِ نَجٰى۔ رقعہ رویت
ہلال ماہ صفر جب نیا چاند دیکھے
تو کہے اَللّٰهُمَّ فَرِّحْنَا بِدُخُوْلِ
الصَّفَرِ وَاخْتِمْهُ بِالْخَيْرِ وَالظَّفَرِ
وَاصْرِفْ عَنِّيْ وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
شَرَّهٗ چار رکعت عشا کے فرض اور
وتر کے درمیان پڑھے چاروں قل چاروں
رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار پڑھے اور
سلام پھیر کر ستر بار کلمہ تحمید اور ستر بار
درود پڑھے کہتے ہیں کہ سال بھر میں نازل
ہونے والی بلاؤں کے دس حصے ہیں نو
اس مہینہ میں باقی تمام سال میں اترتی ہیں
جو کوئی یہ دعا پڑھے یا دیوار پر لکھے بیخوف
ہو جائے اَللّٰهُمَّ يَا شَدِيْدَ الْقُوٰى وَيَا
شَدِيْدَ الْمِحَالِ يَا عَزِيْزُ ذُلِّلَتْ

بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - رقعه اوراد
ماه صفر در اول ماه صفر ایں دعا بخواند
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا
الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّشِدَّةٍ
قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا
يَا اَبَدُ يَا اَزَلُ يَا كَوْنُ يَا كَانُ يَا كَيْنُوْنُ
يَا كَيْنَانُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ
نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ
دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ الَّتِیْ ابْتَلَيْتَنِیْ
بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ
وَالْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ - و در هر روز ماه صفر ایں
دعا بعد هر فریضه خوانده باشد از هر بلیه
محفوظ باشد - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ
هٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِيْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ
الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَمَالِ
قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فِيْهَا وَاَكْرِمْنِیْ فِیْ

بِعِزَّتِكَ جَمِيْعَ خَلْقِكَ اِكْفِنِيْ عَنْ
جَمِيْعِ خَلْقِكَ يَا مُحْسِنُ يَا مُجْمِلُ
يَا مُفْضِلُ يَا مُنْعِمُ يَا مُكْرِمُ يَا مَنْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ - رقعہ اوراد
ماہ صفر اول ماہ صفر میں یہ دعا پڑھے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هٰذَا
الشَّهْرِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ بَلِيَّةٍ وَّشِدَّةٍ
قَدَّرْتَ فِيْهِ يَا دَهْرُ يَا دَيْهُوْرُ يَا
يَا اَبَدُ يَا اَزَلُ يَا كَوْنُ يَا كَانُ يَا كَيْنُوْنُ
يَا كَيْنَانُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا
ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ اَنْتَ تَفْعَلُ مَا
تُرِيْدُ اَللّٰهُمَّ احْرُسْ بِعَيْنِكَ
نَفْسِيْ وَاَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ وَ
دِيْنِيْ وَدُنْيَایَ الَّتِیْ ابْتَلَيْتَنِیْ
بِصُحْبَتِهَا بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ
وَالْاَخْيَارِ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ
الرّٰحِمِيْنَ - اور ماہ صفر میں ہر روز بعد
نماز فرض کے یہ دعا پڑھتا رہے بلاؤں
سے محفوظ رہے - اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ
هٰذَا الزَّمَانِ وَاَسْتَعِيْذُ بِهٖ مِنْ شُرُوْرِ
الْاَزْمَانِ وَاَعُوْذُ بِجَلَالِ وَجْهِكَ وَكَمَالِ
قُدْرَتِكَ اَنْ تُجِيْرَنِیْ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ
وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فِيْهَا وَاَكْرِمْنِیْ فِیْ

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَكْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِيْ
وَلِاَهْلِ بَيْتِيْ وَاَوْلَادِيْ وَاِخْوَانِيْ
وَاَقْرِبَائِيْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ آخری چہار شنبہ
بعد از صبح غسل کند و در وقت چاشت
دو رکعت غسل بخواند در اولی قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
و در ثانیہ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
و بعد از سلام درود گوید و این دعا بخواند
اللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ
وَاعْصِمْنِيْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَيَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِيْ عَمَّا يُخَافُ
فِيْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَيَا مَالِكَ

هٰذَا الزَّمَانِ بِصَفَرٍ بِاَكْرَمِ النَّظَرِ
وَاخْتِمْهُ بِالسَّعَادَةِ وَالسَّلَامَةِ لِيْ
وَلِاَهْلِ بَيْتِيْ وَاَوْلَادِيْ وَاِخْوَانِيْ
وَاَقْرِبَائِيْ وَلِاُمَّةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ
الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۔ آخری چہار شنبہ
ماہ صفر کو بعد از صبح غسل کرے اور چاشت
کے وقت دو رکعت پڑھے پہلی میں قُلِ
اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ تا بِغَيْرِ حِسَابٍ
اور دوسری میں قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا
الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ
الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلٰوتِكَ
وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ
ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا
اور سلام کے بعد درود اور یہ دعا پڑھے
اللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّ هٰذَا الْيَوْمِ
وَاعْصِمْنِيْ مِنْ شُؤْمِهٖ وَاجْعَلْ عَلَيَّ
رَحْمَتَهٗ وَبَرَكَتَهٗ وَجَنِّبْنِيْ عَمَّا يُخَافُ
فِيْهِ مِنْ نُحُوْسَاتِهٖ وَكُرُبَاتِهٖ
بِفَضْلِكَ يَا دَافِعَ الشُّرُوْرِ وَيَا مَالِكَ

النُّشُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے حفظ از بلیات روز آخریں چہار شنبہ چہار رکعت نماز گزارد و در ہر رکعت ہفتدہ بار سورۃ الکوثر و پنج بار اخلاص و بعد از سلام ایں دعا بخواند ۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ حق تعالیٰ اورا از بلاہا تا سال دیگر نگاہ دارد ۔ برائے درازی عمر ۔ و برائے درازی عمر در آخر ماہ صفر ہشت رکعت بدو سلام بگزارد و در ہر رکعتے اخلاص پانزدہ بار بعد از سلام سہ بار درود بخواند ایں دعا سہ بار بخواند ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

النُّشُوْرِ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ ۔ رقعہ برائے حفظ از بلیات آخری چہار شنبہ کو چار رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں سترہ بار سورہ کوثر اور پانچ بار اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے یہ دعا پڑھے ۔
اَللّٰهُمَّ یَا شَدِیْدُ الْقُوٰی وَیَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ اِكْفِنِیْ مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِكَ یَا مُحْسِنُ یَا مُجْمِلُ یَا مُفَضِّلُ یَا مُنْعِمُ یَا مُكْرِمُ یَا مَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۔ خدائے تعالیٰ اس کو کل بلاؤں سے دوسرے سال تک محفوظ رکھے ۔ برائے درازی عمر ۔ اور عمر کی درازی کے واسطے آخر میں ماہ صفر کے آٹھ رکعت دو سلام کے ساتھ پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پندرہ بار بعد سلام کے تین بار درود پڑھ کے یہ دعا تین بار پڑھیں ۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ شُكْرًا وَّلَكَ الْمَنُّ فَضْلًا وَّ اَنْتَ رَبُّنَا حَقًّا وَّاَنَا عَبْدُكَ رِقًّا وَاَنْتَ كُنْتَ لِذٰلِكَ اَهْلًا اَسْتَوْدِعُكَ نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ وَدُنْیَایَ

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُكَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِكَ مِنْ فَضْلِكَ وَاسْتَوْدِعُكَ
مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ
بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّةِ حَوْلِكَ وَبَطْشِكَ وَقُوَّتِكَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَكَ مَصَانٌ وَحُكْمُكَ
نَافِذٌ وَقَضَاۤؤُكَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَآ اَحْكَمَ
الْحَاكِمِیْنَ وَیَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَآ اَكْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَدِیْمُ یَاقَآئِمُ
یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَا اَحَدُ یَا
صَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ
یَاوَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ در مفتاح الجنان از شیخ
الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس سرہٗ
نقل کردہ سلطان انبیا علیہ السلام
رازحمت در آخر ماہ صفر بود ہمدراں
زحمت برفت و در آخریں چہار

وَاٰخِرَتِیْ وَخَوَاتِیْمَ عُمْرِیْ وَعَمَلِیْ وَ
اَسْتَوْدِعُكَ عِرْضِیْ وَعِزَّتِیْ فِیْ
خَلْقِكَ مِنْ فَضْلِكَ وَاسْتَوْدِعُكَ
مَنْ اٰمَنَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ وَ
بِنَبِیِّكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ
لِشِدَّةِ حَوْلِكَ وَبَطْشِكَ وَقُوَّتِكَ
فَاِنَّ مُسْتَوْدِعَكَ مَصَانٌ وَحُكْمُكَ
نَافِذٌ وَقَضَاۤؤُكَ غَالِبٌ وَاَنْتَ
عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَآ اَحْكَمَ
الْحَاكِمِیْنَ وَیَآ اَسْرَعَ الْحَاسِبِیْنَ
وَیَآ اَكْرَمَ مَاْمُوْلٍ وَاَجْوَدَ مَسْئُوْلٍ
یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاقَدِیْمُ یَاقَآئِمُ
یَادَآئِمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَا اَحَدُ یَا
صَمَدُ یَامَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ
وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَاعَزِیْزُ
یَاوَهَّابُ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
وَصَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّدٍ خَاتَمِ
النَّبِیِّیْنَ وَعَلٰی اٰلِهِ الطَّیِّبِیْنَ
الطَّاهِرِیْنَ کتاب مفتاح الجنان میں
شیخ الاسلام شیخ فریدالدین گنج شکر قدس
سرہ سے نقل کیا ہے کہ سلطان انبیا
علیہ السلام کو آخر صفر میں بیماری تھی اور
اسی میں آپ کی وفات ہوئی مگر آخری چہار

شنبہ اندک تخفیف شد مسلمانان
شادی کردند۔ ذکر ماہ ربیع الاول
اوراد ماہ ربیع الاول ہر کہ اول
شب و اول روز ربیع اول چہار رکعت
بخواند در ہر رکعت بعد فاتحہ اخلاص
ہفت بار فائدہ بسیار است ہر کہ پنجم
و شانزدہم و بست و ششم ربیع الاول روزہ
دارد ثواب بسیار است ہر کہ دوازدہم
ایں ماہ روزہ دارد ثواب ہزار
سالہ عبادت یابد و در ماہ ربیع
الاول صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین
بست رکعت بہدیۂ رسول اللہ علیہ و
علی آلہ واصحابہ وسلم خواندہ در ہر رکعتے بعد
از فاتحہ اخلاص بست و یک بار بعد ازاں
صد بار درود فرستد ثواب آں بسیار است۔
ذکر ماہ ربیع الثانی۔ اوراد ماہ ربیع الثانی
ہر کہ روزہ دارد دہم و بستم و
بست و ششم ایں ماہ ثواب بسیار است
در اول شب و اول روز چہار رکعت نماز
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص
نہ بار بخواند ثواب بسیار است و اگر
بست و پنج بار اخلاص خواند ہشتاد نیکی
زیادہ کنند و ہشتاد بدی محو نمایند۔ ذکر ماہ

شنبہ کو کسی قدر تخفیف ہوئی تھی مسلمانوں
نے خوشی کی۔ ذکر ماہ ربیع الاول
اوراد ماہ ربیع الاول جو کوئی
اول رات اور اول دن ربیع اول کے
چار رکعت پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص سات بار پڑھے فائدہ بہت ہے۔ جو
کوئی پانچویں اور سولھویں اور چھبیسویں ربیع
الاول کو روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔
جو کوئی اس مہینہ کی بارہویں کو روزہ رکھے۔
ہزار برس کی عبادت کا ثواب پاوے اس
مہینہ میں صحابہ نے بیس رکعت واسطے روح
پاک آنحضرت صلعم کے پڑھی ہے جس کی ہر
رکعت میں فاتحہ کے بعد اکیس بار اخلاص
پڑھے بعدہ سو بار درود پڑھے اس کا ثواب
بہت ہے۔ ذکر ماہ ربیع الثانی۔
اوراد ماہ ربیع الثانی جو کوئی اس
مہینہ کی چھٹی اور بارہویں اور بیسویں اور
چھبیسویں تاریخ کو روزہ رکھے ثواب بہت
پائے اور پہلی رات اور پہلے دن کو چار
رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد فاتحہ
اخلاص نو بار پڑھے ثواب بہت ہے اور
اگر پچیس بار پڑھے اسی نیکیاں زیادہ ہوں
اور اسی بدیاں محو ہوں۔ ذکر ماہ جمادی

جمادی الاولیٰ۔ اوراد ماہ جمادی الاول
ہر کہ در شب اول و روز اول چہار رکعت
گزارد بخواند در ہر رکعتے پانزدہ بار اخلاص
ثواب بسیار است و در دوم و دوازدہم و
بست و یکم ایں ماہ روزہ دارد ثواب بسیار
است. ذکر ماہ جمادی الاخریٰ
اوراد ماہ جمادی الثانی ہر کہ در شب
اول و روز اول ماہ چہار رکعت بخواند در
ہر رکعت بعد از فاتحہ سیزدہ بار ثواب
بسیار است ہر کہ روز اول و میانہ و آخر
روز روزہ دارد ثواب بسیار است
ذکر ماہ رجب. اوراد ماہ رجب
چوں رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ماہ رجب
بدیدے گفتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ در شب اول ایں ماہ
بعد از نماز مغرب بست رکعت بدہ سلام
بعد از فاتحہ اخلاص یکاں بار بخواند بسیار
خوب است بعد از نماز خفتن دو رکعت
بخواند در اولے الم نشرح
یک بار و اخلاص سہ بار و در دوم الم
نشرح و اخلاص و معوذتین یکاں یکاں
بار بخواند و بعد از سلام سی بار گوید لا الٰہ

الاول۔ اوراد ماہ جمادی الاول
جو کوئی روز اول و شب اول میں چار رکعت
پڑھے ہر رکعت میں پندرہ بار اخلاص ثواب
بہت ہے اور اس مہینہ کی دوسری اور
بارہویں اور اکیسویں کو روزہ رکھے ثواب
بہت ہے. ذکر ماہ جمادی الثانی
اوراد ماہ جمادی الثانی جو کوئی اول
رات اور اول روز میں چار رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تیرہ بار
ثواب بہت ہے جو کوئی پہلے اور بیچلے اور
پچھلے روز روزہ رکھے ثواب بہت ہے۔
ذکر ماہ رجب: اوراد ماہ رجب
جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رجب کا
چاند دیکھے فرماتے اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا
فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا اِلٰی
شَھْرِ رَمَضَانَ اس مہینہ کی پہلی رات
کو بعد از نماز مغرب بیس رکعت دس سلام
کے ساتھ پڑھے بعد از فاتحہ اخلاص ایک
بار پڑھے بہت بہتر ہے اور عشا کی نماز کے
بعد دو رکعت پڑھے پہلی رکعت میں الم نشرح
ایک بار اور اخلاص تین بار اور دوسری
میں الم نشرح اور اخلاص اور معوذتین ایک
ایک بار پڑھے اور بعد از سلام تیس بار لا

الا اللہ وسی بار صلوٰۃ فرستد وحاجت خواہد روا شود۔ اول ماہ رجب روزہ دارد وغسل کند چوں آفتاب برآید گوید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا فضل بسیار است اول پنجشنبہ کہ در رجب آید روزہ دارد کہ شب جمعہ لیلۃ الرغائب است ورغائب جمع رغیبہ است ورغیبہ عطائے کثیر را گویند واہل اللہ را دریں شب از حق تعالیٰ عطاہا نیست وچوں از نماز فرض وسنت مغرب لیلۃ الجمعہ فارغ شود شش رکعت بسہ سلام کہ صلوٰۃ اوابین است بخواند ودر ہر رکعت بعد از فاتحہ اخلاص سہ بار وبعد ازاں نماز لیلۃ الرغائب دوازدہ رکعت بشش سلام بخواند ودر ہر رکعت بعد از فاتحہ سہ بار انا انزلنٰہ فی لیلۃ القدر ودوازدہ بار اخلاص بعد از فراغ سہ بار گوید

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

پس سر در سجدہ نہد ودر سجدہ ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

الہ الا اللہ کہے اور تیس بار درود بھیجے اور حاجت مانگے روا ہو۔ اول ماہ رجب روزہ رکھے اور غسل کرے جب آفتاب نکلے تو پڑھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَقًّا حَقًّا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِیْمَانًا وَّصِدْقًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَقًّا حَقًّا بڑی فضیلت ہے رجب کی نوچندی جمعرات کو روزہ رکھے کیونکہ شب جمعہ کو لیلۃ الرغائب ہوتی ہے اور رغائب رغیبہ کی جمع ہے اور رغیبہ کے معنی عطائے کثیر کے ہیں اور اہل اللہ کو اس رات میں خدا کی طرف سے بہت سی عطا ہوتی ہے اور جب مغرب کے فرض اور سنت سے اس جمعہ کی شب میں فارغ ہو چھ رکعت تین سلام سے کہ صلوٰۃ اوابین ہے پڑھے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص تین بار پھر بارہ رکعت لیلۃ الرغائب کی چھ سلام سے پڑھے جس کی ہر رکعت میں بعد از فاتحہ انا انزلناہ تین بار اور اخلاص بارہ مرتبہ اور بعد از فراغت یہ درود تین بار پڑھے

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ

پھر سجدہ میں سر رکھے اور ستر مرتبہ سجدہ میں کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

وسراز سجدہ بردارد و بنشیند و ہفتاد بار گوید رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ بار دوم سر بسجدہ نہد و ہفتاد بار بگوید سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ در سجدہ حاجت خواہد روا گردد انشاء اللہ تعالیٰ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اور سر سجدہ سے اٹھائے اور بیٹھے اور ستر مرتبہ پڑھے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ فَاِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیُّ الْاَعْظَمُ پھر دوبارہ سجدے میں سر رکھے اور ستر مرتبہ کہے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَۃِ وَالرُّوْحِ اور سجدہ میں حاجت مانگے روا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

## تمام شد مرقعہ شریف

## تمام شد مرقعہ شریف

## ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول[۱] از جواہر خمسہ

## ذکر عبادات از ماہ شعبان تا ذی الحجہ منقول از جواہر خمسہ

### نماز و دعائے ماہ شعبان

در شب اول دوازدہ رکعت بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص پانزدہ بار بنامہ اعمال آں بندہ دہ ہزار نیکی بنویسد و دہ ہزار بدی از اسم آں دور کنند ۔ ایضاً

### نماز و دعائے ماہ شعبان

شب اول میں بارہ رکعت پڑھے جس میں ہر رکعت میں بعد از فاتحہ اخلاص پندرہ مرتبہ پڑھے اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھی جائیں اور اسی قدر بدیاں دور کی جائیں۔ ایضاً

### نماز و دعائے شب برات

در شب برات صد رکعت بگزارد بہ پنجاہ سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ اخلاص دہ کرت۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت می کند کہ در شب برات دوازدہ رکعت

### نماز و دعائے شب برات

شب برات کو سو رکعت پڑھے پچاس سلام سے ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص دس بار۔ ایضاً خواجہ ذوالنون مصری روایت کرتے ہیں کہ شب برات میں بارہ رکعت

---

۱؎ چونکہ مرقعہ شریف کے کسی نسخہ میں جب اس کے آگے نہ پایا تو تکمیل اوراد کے لیے مرزا محمد بیگ صاحب دہلوی مترجم جواہر خمسہ سے لے کر ذکر عبادات شعبان سے آخر ذی الحجہ تک نقل کیا گیا ہے۔

در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص پنجاہ
بار ثواب صد رکعت یابد۔ ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت می
کند در شب برات دو رکعت بگزارد
در ہر رکعت بعد فاتحہ سورۂ اخلاص
پانصد بار معوذتین صد کرۃ بخواند ثواب
صد و دوازدہ رکعت یابد و بعد از سلام
سر بہ سجدہ نہد و ایں دعا بخواند۔ سَجَدَ
لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِكَ لِسَانِیْ وَهَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ یَا عَظِیْمُ كُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ
وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
و ایں دعا نیز بخواند اِغْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْهَ کہ بعدہ بنشیند صلوٰۃ گوید
ایں دعا بخواند۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا
كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا۔ ایضاً در شب
برات ایں دعا بخواند۔ اَللّٰهُمَّ یَا

پڑھے ہر رکعت میں اخلاص پچاس بار
ثواب سو رکعت کا پاوے۔ ایضاً
سلطان الموحدین شیخ ظہور حاجی حمیدؒ
حضور قدس سرہ العزیز روایت کرتے ہیں
کہ شب برات میں دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں بعد فاتحہ اخلاص پانسو بار
معوذتین سو بار پڑھے ثواب ایک سو
بارہ رکعت کا پاوے اور بعد سلام کے
سر سجدہ میں رکھے اور یہ دعا پڑھے۔ سَجَدَ
لَكَ سَوَادِیْ وَخَیَالِیْ وَاٰمَنَ بِكَ
فُؤَادِیْ وَاَقَرَّبِكَ لِسَانِیْ وَهَا
اَنَا بَیْنَ یَدَیْكَ یَا عَظِیْمُ كُلِّ عَظِیْمٍ
اِغْفِرْ ذَنْبِیَ الْعَظِیْمَ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ
الذُّنُوْبَ غَیْرُكَ اَللّٰهُمَّ سَجَدَ
وَجْهِیَ الْفَانِیْ لِوَجْهِكَ الْبَاقِیْ اِلٰهِیْ
لَا تُحْرِقْ وَجْهًا خَرَّ لَكَ سَاجِدًا
اور یہ دعا پڑھے اِغْفِرْ وَجْهِیْ فِی التُّرَابِ
بِوَجْهِ سَیِّدِیْ وَبِحَقِّ سَیِّدِیْ اَنْ
یَّغْفِرَ الْوُجُوْهَ لہ بعدہ بیٹھ کر درود پڑھے
اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ قَلْبًا
نَقِیًّا وَّمِنَ الشِّرْكِ بَرِیًّا لَا
كَافِرًا وَّلَا شَقِیًّا۔ ایضاً شب
برات میں یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ یَا

ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رَجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. ذکر نماز
ودعائے ماہ رمضان چوں ماہ
نو بیند ایں بگوید اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانُ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

ذَا الْمَنِّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْكَ يَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا
ذَا الطَّوْلِ وَالْاِنْعَامِ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ يَا ظَهِيْرَ الْعَائِذِيْنَ
وَيَا رَجَاءَ الْمُسْتَجِيْرِيْنَ وَيَا
صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَامَنَ
الْخَائِفِيْنَ وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ
وَيَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ وَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اَللّٰهُمَّ
اِنْ كُنْتَ كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
عِنْدَكَ شَقِيًّا فَقِيْرًا فَامْحُ
عَنِّيْ اِسْمَ الشَّقَاوَةِ وَثَبِّتْنِيْ
عِنْدَكَ سَعِيْدًا غَنِيًّا وَاِنْ كُنْتَ
كَتَبْتَنِيْ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ عِنْدَكَ
مَحْرُوْمًا مُقَتَّرًا عَلَيَّ رِزْقِيْ فَامْحُ
عَنِّيْ حِرْمَانِيْ وَتَقْتِيْرَ رِزْقِيْ
فَاِنَّكَ قُلْتَ فِيْ اُمِّ الْكِتَابِ
يَمْحُوا اللّٰهُ مَا يَشَاءُ وَيُثْبِتُ
وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْكِتَابِ. ذکر نماز
ودعائے ماہ رمضان جب نیا
چاند دیکھے تو کہے اَللّٰهُمَّ هٰذَا
الشَّهْرُ رَمَضَانُ اَدْخِلْهُ عَلَيْنَا
بِالْاَمْنِ وَالْاَمَانِ وَصِحَّةٍ مِّنَ السَّقَمِ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشَّغْلِ وَ اَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَ تِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِىْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَ رَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِىْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقُوْلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّ اِجْتِنَابِ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسْلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضًا نماز و دعاو**
**تراویح** ہر شبے از ماہ مبارک
بعد از نماز خفتن پیش از وتر بست
رکعت نماز بدہ سلام بگزارد بعد از
چہار رکعت سہ کرت تسبیح بگوید
(تسبیح اول)، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُوالْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

وَفَرَاغٍ مِنَ الشَّغْلِ وَاَعِنَّا عَلَى
الصِّيَامِ وَالْقِيَامِ وَتِلَاوَةِ
الْقُرْاٰنِ يَنْقَضِىْ عَنَّا وَقَدْ
غَفَرْتَ لَنَا وَرَضِيْتَ عَنَّا
اَللّٰهُمَّ هٰذَا شَهْرُ رَمَضَانَ قَدْ
حَضَرَ فَسَلِّمْهُ لَنَا وَتَسَلَّمْهُ فِىْ
يُسْرٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ اَللّٰهُمَّ
ارْزُقْنَا صِيَامَهٗ وَقِيَامَهٗ
تَقُوْلُ مِنَّا بِاِيْمَانٍ وَّاِجْتِنَابِ
اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا الْكَسْلَ وَالْفَتْرَةَ
وَالسَّامَةَ وَارْزُقْنَا فِيْهِ الْخَيْرَ
وَالْجِدَّ وَالْاَجْرَ وَالْاِجْتِهَادَ
وَالْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰى۔ **ایضا نماز و دعاو**
**تراویح** ہر رات اس ماہ مبارک
کے عشا کی نماز کے بعد وتر سے پہلے
بیس رکعت نماز دس سلام سے پڑھے
چار رکعت کے بعد تین تسبیح پڑھے
(پہلی تسبیح)، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْحَمْدُ وَلَهُ
الْمُلْكُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ
حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ ذُوالْجَلَالِ وَ
الْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ

عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چہارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ
وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ (تسبیح دوم)
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ
الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ عَدَدَ مَا عَلِمَ
اللّٰهُ وَزِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَمِلْأَ
مَا عَلِمَ اللّٰهُ (تسبیح سوم) سُبْحَانَ
اللّٰهِ الْمَلِکِ الْجَبَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْعَزِیْزِ الْغَفَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَرِیْمِ السَّتَّارِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْکَبِیْرِ الْمُتَعَالِ سُبْحَانَ اللّٰهِ
الْخَالِقِ اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ سُبْحَانَ
اللّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ وَلَا یَزَالُ
(تسبیح چہارم) سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ
وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّةِ
وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ
وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ سُبْحَانَ
الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَنَامُ وَ
وَلَا یَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا (تسبیح
پنجم) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ
اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ
الذُّنُوْبِ سَتَّارُ الْعُیُوْبِ

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
وَّلَا نُشُوْرًا۔ **ایضا** بعد از ہر تسبیح
ایں دعا بخواند۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا
خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا
سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ سہ بار
**ایضا** در بست و ہفتم ماہ دوازدہ رکعت
بگزارد و بخواند در ہر رکعتے بعد از
فاتحہ انا انزلناہ سہ بار و سورۂ
اخلاص دہ بار چوں از نماز فارغ
شود صد بار گوید سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
**ایضا۔** نماز و دعائے آخر ماہ
رمضان بعد از تراویح در شب
آخر دہ رکعت بگزارد بہ پنج سلام

مُقَلِّبُ الْقُلُوْبِ كَشَّافُ الْكُرُوْبِ
وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ تَوْبَةَ عَبْدٍ ظَالِمٍ
ذَلِيْلٍ لَا يَمْلِكُ لِنَفْسِهٖ ضَرًّا
وَّلَا نَفْعًا وَّلَا مَوْتًا وَّلَا حَيٰوةً
وَّلَا نُشُوْرًا۔ **ایضا** ہر تسبیح کے بعد
یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْئَلُكَ رِضْوَانَكَ الْجَنَّةَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ يَا
خَالِقَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ بِرَحْمَتِكَ
يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ يَا كَرِيْمُ يَا
سَتَّارُ يَا رَحِيْمُ يَا بَارُّ اَللّٰهُمَّ
اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ يَا مُجِيْرُ تین بار
**ایضا** ستائیسویں تاریخ کو بارہ رکعت
پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے بعد
تین بار انا انزلناہ اور دس بار اخلاص
پڑھے جب نماز سے فارغ ہو
سو بار کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ
الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ
اللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
**ایضا۔** نماز و دعائے آخر ماہ
رمضان آخری شب میں بعد
تراویح کے دس رکعت پانچ سلام سے

وہرچہ خواہد از قرآن بخواند بعد
از فراغ ہزار ویک بار
اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ بعد از اں
سر بسجدہ نہد وایں دعا
بخواند یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
تَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
آمرزیدہ شود انشاء اللہ تعالےٰ

## ذکر نماز ودعائے ماہ شوال

بعد از نماز عید فطر چہار رکعت بگزارد
در اول بعد از فاتحہ سبح اسم
و در دوم والشمس و در سیوم
والضحٰے و در چہارم الم نشرح
ہر یکے یک کرت و بعد از نماز بست
ویک کرت سورہ اخلاص بخواند **ایضاً**
ششم ماہ شش رکعت بگزارد و
در ہر رکعتے بعد از فاتحہ والسماء و
الطارق یک کرت بعد از سلام صد
کرت درود گوید۔ **ایضاً** عشرہ آخر
ماہ ہر روز فاتحہ خواند ثواب

پڑھے اور اس میں جہاں سے چاہے
قرآن میں سے پڑھے اور بعد از فراغت
کے ایک ہزار ایک بار استغفار پڑھے
بعد ازاں سر سجدہ میں رکھ کر یہ دعا
پڑھے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا رَحْمٰنَ
الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ یَا اَرْحَمَ
الرَّاحِمِیْنَ یَا اِلٰہَ الْاَوَّلِیْنَ وَ
الْاٰخِرِیْنَ اِغْفِرْلِیْ ذُنُوْبِیْ وَ
وَتَقَبَّلْ صَلٰوتِیْ وَصِیَامِیْ وَقِیَامِیْ
انشاء اللہ تعالیٰ بخشا جاوے گا۔

## ذکر نماز ودعائے ماہ شوال

عید فطر کی نماز کے بعد چار رکعت پڑھے
اول رکعت میں الحمد کے بعد سبح اسم
اور دوسری والشمس اور تیسری میں
والضحٰے اور چوتھی میں الم نشرح
ایک ایک بار اور نماز کے بعد اکیس بار
سورہ اخلاص پڑھے۔ **ایضاً**
چھٹی شوال کو چھ رکعت پڑھے ہر رکعت
میں الحمد کے بعد والسماء والطارق
ایک بار بعد سلام کے سو مرتبہ درود
شریف پڑھے۔ **ایضاً** اس مہینہ کے
آخر عشرہ میں ہر روز فاتحہ پڑھے ثواب

ختم یابد و دراں سال ہیچ
گناہ بروے ننویسند۔ **ذکر نماز**
**ودعائے ماہ ذی القعدہ** سی رکعت
بگزارد و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اذا زلزلت الارض بخواند۔ چوں
فارغ شود سورۂ عم بخواند۔ **ایضاً** نہم
ماہ دو رکعت بگزارد وبرائے ترقی
درجات در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
سورۂ مزمل بخواند وپس از سلام یٰس سہ
کرت بخواند۔ **ایضاً** آخر ماہ بعد از
چاشت دو رکعت بگزارد بعد از فاتحہ
در ہر رکعتے سورۃ القدر بخواند سہ کرت
بعد از سلام یازدہ کرت درود و یازدہ
کرت فاتحہ بخواند سر بسجدہ نہد
ہر چہ از حق تعالیٰ بخواہد مستجاب گردد۔
**ذکر نماز ودعائے ماہ ذی الحجہ**
شب اول دو رکعت بگزارد و در ہر
رکعتے بعد از فاتحہ سورۃ الکافرون
یک کرت **ایضاً** در عشرہ اول در شب
جمعہ و یا روز شش رکعت بگزارد
بسہ سلام و در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
اخلاص پانزدہ رکعت بخواند بعد الفراغ
بگوید یا نور تنورت بالنور

ختم قرآن کا پاوے اور اس سال اس
کا کوئی گناہ نہ لکھا جائے۔ **ذکر نماز**
**ودعائے ماہ ذی القعدہ** تیس
رکعت پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد اذا زلزلت پڑھے بعد فراغت
سورۂ عم پڑھے۔ **ایضاً** نویں ذلقعدہ
کو دو رکعت پڑھے اور ترقی مدارج
کے لیے ہر رکعت میں سورہ مزمل پڑھے
اور سلام پھیر کر تین بار یٰس پڑھے۔
**ایضاً** آخر مہینہ میں چاشت
کے بعد دو رکعت پڑھے الحمد کے بعد
ہر رکعت میں سورۃ القدر تین بار پڑھے
اور سلام پھیر کر گیارہ بار درود اور گیارہ
دفعہ الحمد پڑھے اور سر سجدہ میں
رکھ کر جو کچھ حق تعالیٰ سے چاہے قبول ہو۔
**ذکر نماز ودعائے ماہ ذی الحجہ**
پہلی رات کو دو رکعت پڑھے ہر رکعت
میں بعد الحمد کے سورہ کافرون ایک
بار پڑھے **ایضاً** پہلے عشرہ میں رات
جمعہ کو یا جمعہ کے دن چھ رکعت پڑھے
تین سلام سے ہر رکعت میں بعد از فاتحہ
اخلاص پندرہ بار پڑھے بعد فراغت کے
کہے یا نور تنورت بالنور

فِیْ نُوْرٍ نُوْرُكَ يَا نُوْرُ - ایضاً
ہشتم ماہ مذکور کہ آں را تردیہ خوانند
شش رکعت بگزارد چہار رکعت بہ یک
سلام در اول بعد از فاتحہ
والعصر یک بار و در دوم
لایلاف قریش یک بار و
در سیوم اذا جاء نصر اللہ یک کرت
و در چہارم اخلاص سہ بار
و بعد ازاں دو رکعت دیگر بگزارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ قل ہو اللہ احد
سہ بار بخواند ثواب تردیہ یابد۔ ایضاً
نماز و دعائے روز و شب عرفہ
شب عرفہ دہ رکعت نماز بگزارد
بپنج سلام در ہر رکعتے بعد از فاتحہ
لایلاف قریش پنج بار بگوید ۔
ایضاً در روز عرفہ چہار رکعت
بعد از فاتحہ انا انزلناہ سہ بار
بخواند و سورۂ اخلاص بست و یک بار
چوں از نماز فارغ شود ہفت بار درود
بخواند اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
و ہفت بار استغفار بریں طریق
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

فِیْ نُوْرٍ نُوْرُكَ يَا نُوْرُ - ایضاً
اس مہینہ کی آٹھویں جس کو تردیہ کہتے ہیں
چھ رکعت پڑھے اور چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے اول رکعت میں
الحمد کے بعد والعصر ایک بار اور
دوسری میں لایلاف ایک بار اور
تیسری میں اذا جاء ایک بار اور
چوتھی میں اخلاص تین بار اور اس کے
بعد دو رکعت اور پڑھے ہر رکعت میں
الحمد کے بعد سورہ اخلاص تین بار
پڑھے ثواب تردیہ کا پاوے۔ ایضاً
نماز و دعائے روز و شب عرفہ
شب عرفہ کو دس رکعت پانچ
سلام سے پڑھے ہر رکعت میں الحمد کے
بعد لایلاف قریش پانچ مرتبہ پڑھے۔
ایضاً عرفہ کے روز چار رکعت پڑھے
جن میں فاتحہ کے بعد انا انزلناہ
تین بار اور اخلاص اکیس بار پڑھے
جب نماز سے فارغ ہو سات بار
درود پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ
اور سات بار استغفار اس طرح
سے پڑھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ لِیْ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ

ایضاً بعد از نماز عید اضحی
وخطبہ چہار رکعت بہ یک سلام
بگزارد در رکعتِ اول بعد از
فاتحہ سبح اسم و در دوم والشمس
و در سوم والضحٰے و در چہارم
اخلاص یگاں یگاں کرت بخواند
حق تعالےٰ گناہ پنج سالہٗ اورا
محو کند۔ ایضاً چوں از مسجد
مصلیٰ در خانہ آید دو رکعت بگزارد در
ہر رکعتے بعد از فاتحہ انا اعطیناک
الکوثر سہ کرت بخواند ثواب
قربانی یابد چوں مفلس باشد
وقتیکہ قربانی دہد ایں آیت بخواند
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ہ
وایں دعا بخواند اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً ہر کہ ایں دعائے سعادت

ایضاً بقر عید کی نماز
اور خطبہ کے بعد چار رکعت ایک
سلام سے پڑھے رکعت اول میں
بعد فاتحہ سبح اسم اور دوسری میں
والشمس اور تیسری میں والضحیٰ اور
چوتھی میں اخلاص ایک ایک بار
پڑھے خدائے تعالیٰ اس کے گناہ پانچ
برس کے گناہ بخشے۔ ایضاً جب عیدگاہ
سے گھر میں آوے دو رکعت پڑھے
ہر رکعت میں فاتحہ ایک بار اور
تین بار سورۂ کوثر پڑھے ثواب
قربانی کا پاوے اگر مفلس ہو اور
جس وقت قربانی کرے یہ آیت پڑھے
اِنَّ صَلٰوتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ
وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ
اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ
اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ھٰذَا فِدَائِیْ
لَحْمُھَا بِلَحْمِیْ وَدَمُھَا بِدَمِیْ
وَعَظْمُھَا بِعَظْمِیْ اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ
مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ حَبِیْبِکَ
اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ
ایضاً جو کوئی اس دعائے سعادت

را آخر سال بست و یک بار بخواند
همه احوال باطن در معامله ببیند
صاحب ابرار را باید که روزینه
بخواند تا به ترقی مطلع گردد دعا اینست

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَ اَیِّدْنِیْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِیْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ
فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
اُعَایِنَ سَرَیَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِیْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِیْ حِکْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰی دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ

کو آخر سال میں اکیس بار پڑھے تمام
پوشیدہ احوال کو خواب میں دیکھے
نیکو کاروں کو چاہیے کہ روزانہ پڑھا
کریں تاکہ ترقی پر پہنچیں دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یَا رَبِّ اَکْرِمْنِیْ بِشُهُوْدِ
اَنْوَارِ قُدْسِكَ وَاَیِّدْنِیْ
بِظُهُوْرِ سَطَوَاتِ سُلْطَانِ
اُنْسِكَ حَتّٰی اَتَقَلَّبَ فِیْ
سُبُحَاتِ مَعَارِفِ اَسْمَائِكَ
وَاَطْلِعْنِیْ عَلٰی اَسْرَارِ
وُجُوْدِكَ فِیْ مَعَالِمِ شُهُوْدِكَ
لِاَشْهَدَ بِهَا مَا اَوْدَعْتَهٗ
فِیْ عَوَالِمِ الْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَ
اُعَایِنَ سَرَیَانَ سِرِّ قُدْرَتِكَ
فِیْ عَوَالِمِ شَوَاهِدِ اللَّاهُوْتِ
وَالنَّاسُوْتِ وَعَرِّفْنِیْ مَعْرِفَةً
تَامَّةً فِیْ حِکْمَةٍ عَامَّةٍ
حَتّٰی لَا یَبْقٰی مَعْلُوْمٌ اِلَّا وَ
اَطَّلِعُ عَلٰی دَقَائِقِهِ الدَّقَائِقِ
الْمُسْتَنْبِطِ فِی الْمَوْجُوْدَاتِ
وَاذْهَبْ بِالظُّلْمَةِ الْمَانِعَةِ
عَنْ اِدْرَاكِ حَقَائِقِ الْاِیْمَانِ

حِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْاَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
اِنَّكَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمت

حِمَا تَقَرَّبَ مَا فِي الْقُلُوْبِ
وَالْاَرْوَاحِ بِمُهَيِّجَاتِ الْحُبِّ
وَالْوِدَادِ وَالرُّشْدِ وَالْاِرْشَادِ
اِنَّكَ اَنْتَ الْمُجِيْبُ وَالطَّالِبُ
وَالْمَطْلُوْبُ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ
وَيَا كَاشِفَ الْكُرُوْبِ
وَيَا دَلِيْلَ الْمُتَحَيِّرِيْنَ وَيَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَنْتَ
رَبِّيْ وَرَبُّ كُلِّ شَيْءٍ اَللّٰهُمَّ
لَا تَجْعَلْنَا بَيْنَ النَّاسِ
مَغْرُوْرِيْنَ وَلَا عَنْ خِدْمَتِكَ
مَهْجُوْرِيْنَ وَلَا بِنِعْمَتِكَ
مُسْتَدْرَجِيْنَ وَلَا مِنَ الَّذِيْنَ
يَأْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الدُّنْيَا
بِالدِّيْنِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ
اَجْمَعِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

تمت